Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ربّط

زرمین کشف

گرلز کالج کے مشرقی حصے والے گارڈن میں بیٹھی لڑکیوں کا گروپ جو باتیں کرنے میں مشغول تھیں ان میں توجہ کی حامل ایک سادہ وضع،خوبصورت آنکھوں پر بڑی بڑی پلکوں کا پردہ لیئے ایک لڑکی جو گروپ کی بحث کا مرکز تھی...!

زمل تم نے بتایا نہیں تم لیکچر کے بعد سارہ سے بحث کیوں کر رہی تھی..؟؟

نرم لہجے میں نور نے زمل سے پوچھا..

تم تو کسی سے جھگڑا نہیں کرتی میں نے آج پہلی مرتبہ تمہیں اس قدر غصے میں دیکھا تھا زمل

پلوشہ نے حیرت زدہ انداز میں پوچھا

کچھ نہیں یار میرا موڈ ٹھیک نہیں تھا اور سارہ فضول باتوں سے غصہ دلا رہی تھی پورا لیکچر بھی سمجھنے نہیں دیا

زمل نے افسردہ لہجے میں کہا

چلو یار کچھ اچھا سا کھاتے ہیں کنٹین سے جس سے زمل کا موڈ بھی ٹھیک ہو سمیعہ نے کہا

چاروں کنٹین کی طرف چل پڑیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

(آج نئے کالج میں انکا دسواں دن تھا)

کالج کے بعد زمل کالج وین میں بیٹھ کر بھی سوچ میں گم تھی کشف اور سمعیہ مسلسل اس کو دیکھتے سمجھ رہی تھیں کہ زمل کیا سوچ رہی ہو گی

لاہور کے اعلی معیار اور صاف ستھرے علاقے میں زمل کا گھر تھا وین سے اترتے دوستوں کو اللہ حافظ کہتے وہ گھر میں داخل ہو گئ

گھر کو بہت سلیقے سے بنایا اور سجایا گیا تھا جس میں آسائش کی ہر چیز موجود تھی

زمل ایک مڈل کلاس گھرانے سے تعلق رکھتی تھی

گھر میں داخل ہوتے زمل نے امی کو سلام کیا عظمی بیگم نے سلام کا جواب دیتے نرم لہجے میں پوچھا میری گڑیا آج پریشان لگ رہی ہے کالج میں کچھ ہوا ہے....؟؟

نہیں امی جان بس آج تھوڑا تھک گئی ہوں اس لیئے آپکو محسوس ہوا زمل کا لہجہ سرد تھا....

اچھا.... عظمی بیگم نے دھیمی آواز میں کہا

ہاں ہاں کالج میں اس سے مزدوری کرواتے ہیں اس لیئے تھک گئی ہے شہریار نے مزاح کرتے کہا.....جو صوفہ پر بیٹھا ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا

ہاں وہ کہہ رہے تھے کل سے شہریار کو بھی لے کر آنا زمل نے بھی شہریار کی بات ک جواب دیا......

شہریار زمل سے دو سال بڑا بھائی تھا.....

ہاں زمل کل سے اسے ساتھ لے جانا شاید تمہارے کالج والوں کا بھلا ہو جائے جب سے چھٹیاں ہوئی ہیں گھر میں فضول ہمیں تنگ کرتا ہے سیڑھیوں سے نیچے اترتے شاویز نے کہا....

Posted On Kitab Nagri

زمل تمسخرانہ انداز میں مسکراتے ہوئے بولی جی بھائی ضرور.....

شاویز زمل اور شہریار سے بڑا تھا....

آ لینے دو ساجد بھائی کو ان سے شکایت کروں گا شہریار نے منہ بناتے ہوئے کہا....

ساجد انکا سب سے بڑا بھائی تھا...

زمل جاؤ یونیفارم تبدیل کر لو تمہارے بھائی اور ابو آنے والے ہوں گے میں کھانا لگاتی ہوں امی نے کہا....

زمل اپنے کمرے کی طرف چل دی....

فروری کی صبح ہلکی ہلکی سی دھند میں سفید اور کالے ٹراؤزر

شرٹ اور کالی جیکٹ میں ملبوس ایک دبلا پتلا لڑکا چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی پچیس سالہ نوجوان سڑک پہ پیدل

چلتا کسی دکان کے قریب آ کر رکا....!!

بھائی صاحب یہاں سے تھوڑے فاصلے پر میری گاڑی خراب ہو گئی ہے کیا یہاں کوئی مکینک مل سکتا ہے...؟؟؟

اس نے ادب سے پوچھا...!!

جی نہیں بھائی یہ تو کریانہ سٹور ہے اور ساتھ چائے کا سٹال ہے یہاں تو ایسا ممکن نہیں دکان دار نے افسردگی سے

کہا...

چائے کے سٹال والے لڑکے نے گفتگو میں خلل ڈالتے ہوئے کہا ارے بھائی مجھے بھی تو گاڑی ٹھیک کرنا آتی ہے

کسی دور میں یہ مہارت بھی حاصل کی ہوئی ہے اگر صاحب چاہیں تو میں آپکی مدد کر دوں.....؟

لڑکے نے سوالیہ انداز میں کہا...

Posted On Kitab Nagri

اس نوجوان نے خوشی سے سٹال والے لڑکے کو دیکھا اور کہا جی ضرور...

دونوں باتیں کرتے گاڑی کی جانب چل دیئے..!

جناب آپکو پہلے یہاں نہیں دیکھا اس علاقے میں نئے آئے ہیں..؟؟ سوال پوچھا گیا

جی میرا نام عریش ہے. اور میں کچھ دن پہلے ہی تعلیم مکمل کر کے واپس آیا ہوں یہاں سے کچھ ہی فاصلے پر میرا گھر ہے..

نوجوان نے سلیقے سے جواب دیا...

جناب پانچ منٹ لگیں گے آپکی گاڑی ٹھیک ہونے میں آپ تب تک میرے سٹال کی چائے پیئیں...

گاڑی کے قریب آتے سٹال والے نے کہا.

ارے تم تو یہاں ہو چائے کون پلائے گا..؟؟

ارے جناب میں یہاں ہی ہوں میرے استاد جن سے آپ نے مدد طلب کی تھی وہ چائے کمال بناتے ہیں...

اس نے گاڑی ٹھیک کرتے کہا...

چلیں گاڑی ٹھیک کر کے بتا دینا میں چائے سے لطف اندوز ہوتا ہوں...

عریش چائے سٹال کی طرف چل دیا...

قریب سے گزرتی لڑکیوں کو دیکھ کر آوازیں کسی گئیں...

دیکھتے ہی عریش بے اختیار اس لڑکے کی طرف بڑھا اور دو تھپڑ رسید کیئے...

شرم نہیں آتی ایسی حرکتیں کرتے ہوئے اور وہ بھی ہمارے ہی علاقے میں عورتوں کی عزت کرنا نہیں جانتے...

عریش غصے میں بولا..

Posted On Kitab Nagri

لڑکے نے اپنا آپ چھڑایا اور بھاگنے کی کوشش میں کامیاب ہو گیا..

ارے عریش یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

عریش کو دیکھ کر اس کے چھوٹے بھائی ساحل کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔جو اسے ڈھونڈتے ہوئے ادھر آ گیا تھا۔۔۔۔آپ کو آئے ہوئے کوئی خاصا عرصہ نہیں ہوا اور آپ نے یہ کام بھی شروع کر دیئے۔۔اب آپ کو ابو ہی پوچھیں گے۔۔۔۔ساحل نے تیزی میں بولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارے ساحل ایسا نہیں جو تم سمجھ رہے ہو۔۔۔۔

عریش کی بات کاٹتے ہوئے اس نے کہا میں آپ کی کوئی بات نہیں سننے والا اب تو آپ کی شکایت ہو گی کہتے ہوئے ساحل گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔اور پوچھا بھی نہیں کہ عریش کو وہاں کیا مسئلہ در پیش تھا۔۔۔۔۔

یہ لیں صاحب آپ کی گاڑی کی چابی آپ کا کام ہو گیا۔۔۔سٹال والے لڑکے نے گاڑی ٹھیک کرنے کے بعد بولا۔۔۔۔۔

شکریہ بھائی۔۔۔عریش نے بے ساختہ کہا۔۔۔۔

ارے صاحب شکریہ کی کیا بات ہے بھلے انسان لگتے ہیں آپ۔۔۔اور ہمارا تو فرض ہے کہ کسی کے کام آ سکیں۔۔آپ نے چائے پی کیسی لگی۔۔لڑکے نے خوشی سے پوچھا۔۔۔۔

چائے۔۔۔۔۔چائے تو پینے کی نوبت ہی نہیں آئی پھر کبھی سہی اس نے اپنے حواس قائم کرتے ہوئے کہا اور چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زِمل اپنے کمرے سے یونیفارم تبدیل کرنے کے بعد باہر نکلی---اتنی دیر میں عظمیٰ بیگم ٹیبل پر کھانا لگا چکی تھی اور اب ساجد بھائی اور فاروق صاحب بھی گھر آ چکے تھے-----

زِمل نے ادب سے انکو سلام کیا-----

او میری پیاری بیٹی آگئی کالج سے؟....

جی بابا-----

چلو بھئی آجاؤ سب کھانا کھانے بہت بھوک لگی ہے شہریار نے کھانے کی میز سے سب کو آواز دی---

ہاں یہ بیچارا صبح سے بھوکا پیاسا بیٹھا تھا کہ سب آئیں گے تو کھانا کھائے گا----زِمل نے مزاک اڑاتے ہوئے کہا---

تم چپ کرو چھپکلی تم سے میرا کھانا برداشت نہیں ہوتا----دیکھیں نا ساجد بھائی---شہریار نے کہا-----

ارے تم نے اسے چھپکلی کیوں کہا--خبردار اگر میری بہن کو کچھ کہا تو--ساجد بھائی نے مسکراتے ہوئے زِمل کو اپنے دائیں بازو میں لیتے ہوئے کہا-----

www.kitabnagri.com

چلو اب سب مجھ پر برس پڑو---شہریار نے خفیف انداز میں کہا----

دیکھیں کیسے سڑے ہوئے کریلے کی طرح منہ بنایا ہے---زِمل نے ہنستے ہوئے گھر والوں کو مخاطب کر کے کہا----

سب زِمل کی بات پہ ہنسنے لگے-----وہ گھر میں سب سے چھوٹی اور سب کی لاڈلی تھی-----

کھانے کی میز پر بات مزید آگے بڑھی-----

Posted On Kitab Nagri

ساجد بھائی آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے سمارٹ فون لے کر دیں گے جب میری ایف-ایس-سی مکمل ہو گی۔۔۔میرے پاس امی کا موبائل فون ہے استعمال کرنے کے لیے مگر اب تو سب کے پاس سمارٹ فون ہے آپ مجھے کب لے کر دیں گے۔۔۔زِمل نے ساجد بھائی سے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں اب جب تم تھرڈ ائیر کا امتحان پاس کرو گی پھر دلا دوں گا ابھی تو کوئی چانس نہیں۔۔۔ساجد بھائی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

زِمل نے افسردہ منہ بنایا اور کچھ بڑبڑائی۔۔۔آپ نے بس بہانے ہی بنانے ہیں۔۔۔۔

زِمل میں نے تو اب نیا فون لے لیا ہے تو میرا دوسرا فون اب فری ہے تو وہ بیچنے سے اچھا ہے کہ تم رکھ لو۔۔۔شاویز فاروق نے زِمل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوہyes۔۔۔زِمل کے چہرے پر خوشی نمایاں ہوئی۔۔۔۔

زِمل کے گھر کا ماحول بہت اچھا تھا۔۔۔۔وہ ایک جٹ فیملی سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔۔انکے گھر کا ماحول مناسب تھا وہ لوگ زِمل سے بہت پیار کرتے تھے۔۔اور اسے زیادہ روک ٹوک کا سامنا نہیں تھا۔۔۔۔

اور اللہ کی کرنی ایسی کہ زِمل خود بہت سمجھدار تھی اپنی خواہشات سے زیادہ اپنے گھر والوں کے بارے میں سوچتی تھی۔۔۔شاید یہ اسکی امی کی تربیت ہی کا نتیجہ تھا کیونکہ وہ خود ایک سلیقہ شعار خاتون تھی۔۔۔۔۔اور کچھ زِمل کی فطرت ایسی تھی کہ وہ بہت ہنس مکھ اور ہر بات کو گہرائی سے سوچنے والی اور جلدی pick کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام ہوتے ہی ہر طرف پرندوں کے گھر لوٹنے کا منظر تھا۔۔۔اور ڈھلتی شام میں ہاتھ میں پرندوں کے لیے کھانا اور ایک برتن میں پانی لیے وہ اپنی چھت پہ کھڑی تھی۔۔۔۔ چھت پر پرندے بھی جمع تھے۔۔۔اس نے جگ سے پانی چھت پر پڑے بڑے سے پیالے میں ڈال کر جگ سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔اور پلیٹ سے دانہ اٹھا اٹھا کر اپنے خوبصورت نازک ہاتھوں سے چھت پر بنی مخصوص جگہ پر بکھیرنے لگی۔۔۔۔۔اور وہاں بیٹھے پرندوں سے باتیں کرنے لگی۔۔۔۔

اچھا تو سب کو بھوک لگی تھی؟؟..دیکھو آپ سب کا کھانا آگیا۔۔۔میرے پیارے دوست میرا انتظار کر رہے تھے سب۔۔۔۔۔زِمل اپنی دُھن میں مگن پرندوں سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔وہ روز صبح کالج جانے سے پہلے اور شام کو مغرب کے وقت پرندوں کو کھانا ڈالتی تھی اور انکے لیے پانی رکھتی تھی۔۔۔وہ ان سب پرندوں کو جو انکی چھت پر جمع ہوتے انکو اپنا دوست کہتی تھی۔۔۔وہ سمجھتی تھی کہ وہ پرندے جو اس کو دعا دیتے ہیں وہ انسانوں سے کہیں جلدی اللہ کے حضور اسکے لیے قبول ہوتی ہو گی۔۔۔۔۔

رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد زِمل جائے نماز پر بیٹھی ہوئی اپنے اللہ سے باتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔

آج اللہ پاک تیرا ہر چیز کیلئے بہت شکر اور احسان ہے۔۔۔۔

وہ اپنی ہر بات اپنے رب سے ہی سانجھی کرتی تھی۔۔۔۔۔اس وقت بھی وہ دن بھر کا حال اپنے اللہ کو بتا رہی تھی۔۔۔۔۔

اللہ جی آج ایک لڑکی سے کالج میں میرا جھگڑا ہو گیا۔میں جانتی ہوں کہ یہ بلکل اچھی بات نہیں مگر تو تو جانتا ہے میرے رب کہ اس نے غلط کیا تو مجھے غصّہ آگیا۔ مگر میں اپنی غلطی کی معافی مانگتی ہوں تو مجھے معاف کر دے کہ میں اپنے آپ پہ قابو نا رکھ سکی۔۔۔جب کہ تیرا حکم ہے غصے میں خود پہ قابو رکھو منہ سے غلط الفاظ نا نکالو اور

Posted On Kitab Nagri

کسی کی دل آزاری نا کرو۔۔۔۔لیکن مجھے احساس ہو گیا ہے کہ میں نے اچھا نہیں کیا۔۔اللہ پاک تُو مجھے معاف کر دے میں کل اس لڑکی سے معزرت کر لوں گی اور دعا کیلیئے اٹھے ہاتھوں کو کچھ کلمات پڑھتے ہوئے اس نے منہ پہ ہاتھ پھیر کر شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

ادھر جیسے ہی عریش گھر پہنچا تو چھوٹے بھائی ساحل نے ساری بات ابو کو بتا دی تھی۔۔۔۔

عریش یہ کیا ابھی ہفتہ بھر نہیں ہوا تمہیں گھر آئے ہوئے اور تم نے مار کٹائی بھی شروع کر دی۔۔۔ہمارے گھر میں کبھی کسی نے ایسا نہیں کیا اور تم۔۔۔۔۔ثناء اللہ صاحب غصے میں اس سے کہہ رہے تھے۔۔۔۔

ابو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔عریش نے فوراً جواب دیا۔۔۔

چپ ہو جاؤ تم دیکھو ذرا کیسے زبان چلتی ہے اسکی۔۔۔انہوں نے عریش کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

لیکن ابو اسے بولنے کا موقع تو دیں کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے۔۔۔ایک دم سے عریش کے بڑے بھائی اکرم نے کہا ۔۔۔۔۔

اس وقت اس خوبصورت تین منزلہ مکان کے فرسٹ فلور کے لاؤنج میں عریش کی ساری فیملی موجود تھی ۔۔۔۔۔۔

جس میں ایک طرف چھوٹا بھائی ساحل اور اس کے والد کھڑے تھے تو دوسری طرف اسکے بڑے بھائی اکرم ارشد اور انور تھے۔۔۔اور بلکل سامنے عریش کھڑا تھا جیسے کسی کٹہرے میں مجرم کھڑا ہو۔۔۔۔

ابو اس کی بات تو سُن لیں ایک دفعہ سب بھائی التجائیہ انداز میں کہہ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بولیں ذرا ایسا کیا ہو گیا تھا کہ آپ ہاتھا پائی تک اتر آئے۔۔بتائیں ذرا ابو کو۔۔۔۔ساحل نے شرارتی انداز میں کہا۔۔۔۔

عریش نے سارا معاملہ ابو اور بھائیوں کے گوش گزار کیا۔۔۔یہ بات تھی ابو جان آپ بھی جانتے ہیں میں تو بلا وجہ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تو لڑائی کیوں کروں گا عریش نے کہتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔۔۔

ثناءاللہ صاحب مسکراتے ہوئے عریش کے قریب آئے اور اسکے سر پہ پیار سے ہاتھ رکھا اور چلے گئے۔۔۔۔

ظہر کا وقت تھا سب بھائی اور ثناءاللہ صاحب نماز پڑھنے کے لئے مسجد جانے کی تیاری میں تھے۔۔۔دراصل عریش کی فیملی اہل حدیث تھی وہ انتہائی مذہبی ٹائپ گھرانہ تھا۔۔۔انکے گھر میں بہت کم ہی ٹیلی ویژن دیکھا جاتا تھا اور گانوں کو تو جرم ہی سمجھا جاتا تھا۔۔۔۔انکا گھرانہ خاصہ امیر اور مذہبی تھا۔۔۔عریش اور ساحل گھر میں سب سے چھوٹے تھے اور الگ بھی وہ لوگ ایسی سرگرمیوں میں تھوڑا بہت حصہ لیا کرتے تھے مگر جب گھر سے باہر ہوتے تب۔۔۔۔

سب نماز پڑھنے جا چکے تھے۔۔۔۔

عریش تم نماز پڑھنے نہیں گئے۔۔۔۔حفصہ بھابھی نے عریش سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں بھابھی آپ بس میرے لیے سبز چائے بنا دیں۔میرا ذرا موڈ ٹھیک نہیں۔۔۔۔عریش نے دھیمے لہجے میں کہا اور پھر سے اپنے بیڈ پہ بیٹھا سوچ میں گم ہو گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگلے روز وہی سفید یونیفارم میں ملبوس پیاری سی مسکراہٹ لیے وہ لڑکی ہاتھ میں ایک چاکلیٹ کا پیک لے کر سارہ کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم سارہ۔۔۔۔زِمل نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

سارہ نے اسے دیکھ کر منہ بنایا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دو سارہ مجھے تم سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے تھا جو بھی ہے ہم کلاس فیلوز ہیں اور ہم نے ایک ہی کالج میں پڑھنا ہے۔۔۔زِمل نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سارہ چونک گئی۔۔۔۔ غلطی تو میری تھی پھر بھی زِمل معافی کیوں مانگ رہی ہے سارہ نے اسے دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو میں نے معاف کیا تم بھی بھول جاؤ سارہ نے کچھ وقفے کے بعد کہا۔۔۔۔۔

یہ لو اسی بات پر منہ میٹھا کر لو چاکلیٹ کھا کر زِمل نے خوشی کا اظہار کیا۔۔۔۔۔

ارے واہ بہت شکریہ۔۔۔۔ سارہ نے اس سے چاکلیٹ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارے زِمل تم یہاں ہو میں سارے کالج میں تمہیں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں۔۔۔۔۔سمعیہ نے پھولتی ہوئی سانس سے بات کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

کیوں جی کیا ہو گیا مجھے کیوں تلاش کیا جا رہا ہے میں کون سا کسی کا سامان چرا کر بھاگی ہوں۔۔ہاہاہا زِمل ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دراصل زِمل ایک خوش مزاج اور مزاحیہ انداز رکھنے والی لڑکی تھی وہ ہر وقت سب کو ہنساتی تھی۔۔۔۔

اوہ نہیں نہیں چلو یار بتاتی ہوں باقی سب بھی انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔سمعیہ اسے لے کر چل دی۔۔۔۔۔

کالج کے درمیان والے گارڈن ایریا میں ہلکی ہلکی دھوپ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے وہاں پلوشہ اور نور بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔زِمل اور سمعیہ بھی انکے پاس آکر بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔

لو جی آگئی ہماری زِمل (دی گریٹ سِنگر) پلوشہ نے اعلانیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زِمل کی آواز بھی اسکے لہجے کی طرح میٹھی اور شخصیت کی طرح پرکشش تھی۔۔۔۔۔۔

اچھازِمل کچھ دن بعد ہمارے کالج میں تھرڈ ائیر کیلئے ویلکم پارٹی ارینج کی گئی ہے۔۔۔اس میں کافی لڑکیاں سنگنگ singing مقابلے میں حصہ لے رہی ہیں تو ہم نے تمہارانام بھی درج کروادیا تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔۔نور نے بہت خوشی سے کہا۔۔۔۔۔

نہیں اعتراض تو نہیں لیکن گھر سے اجازت۔۔۔زِمل بات کرتے کرتے رک گئی۔۔۔۔۔ارے وہ تم فکر نا کرو یہ کونسا ٹی وی شو ہے جو گھر والے منع کریں گے اور ویسے بھی تمہاری فیملی اتنی سخت بھی نہیں۔۔۔سمعیہ بولی۔۔۔۔۔۔

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو مگر۔۔۔۔۔۔۔زِمل ابھی بات کر رہی تھی کہ سمعیہ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں آج سے پریکٹس شروع وہ پرجوش انداز میں بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔

پھر وہ چاروں اٹھی اور کلاس لینے کے لیے روانہ ہو گئیں۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔ابو اور بھائی کہاں ہیں زِمل نے اپنی امی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

بیٹاوہ لوگ عشاء کی نماز پڑھنے گئے ہیں آنے ہی والے ہوں گے۔۔۔۔۔عظمیٰ بیگم شائستگی سے جواب دیتے ہوئے۔۔۔۔کیوں خیریت ہے انہوں نے پھر زِمل سے سوال کیا۔۔۔۔۔

جی امی جان خیریت ہے وہ لوگ آجائیں تو سب کو ساتھ بتاؤں گی۔۔۔۔زِمل نے خوشی سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھئی کیارازونیاز کی باتیں ہورہی ہیں ماں بیٹی میں۔۔۔۔۔اتنے میں فاروق احمد اور انکے تینوں بیٹے بھی آن پہنچے۔۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت لمبی عمر ہے آپ کی میں ابھی امی سے آپ کے بارے میں ہی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے۔۔۔۔زِمل بہت پرجوش انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جی تو میڈم کی کوئی نئی فرمائش آنے والی ہے شہریار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

دیکھیں ابو ابھی تو میں نے بات شروع بھی نہیں کی اور یہ مجھے ٹوکنے لگا زِمل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تم چھوڑو اسکو تم اپنی بات بتاؤ۔۔۔۔فاروق احمد نے کہا۔۔۔۔۔

ابو کچھ دن بعد کالج میں ویلکم پارٹی ہے جس میں تھرڈ ائیر اور فورتھ ائیر کی سٹوڈنٹس اور ہماری ٹیچرز ہونگی ۔۔۔۔اور میں نے بھی اس میں ہونے والے سنگنگ مقابلے میں حصہ لیا ہے میں گانا گاؤں گی۔۔۔کسی کو کوئی اعتراض تو نہیں اور ہم سب دوست اسی سلسلے میں اتوار کو پلوشہ کے گھر اکھٹی ہونگی اسکے لیے بھی آپ کی اجازت درکار ہے۔۔۔۔زِمل نے سوالیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ہم نے تمہیں کبھی کسی چیز سے نہیں روکا زِمل کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تم سمجھدار ہو۔۔۔۔اور اچھا برا جانتی ہو۔۔۔۔یہ سب شوق اور کالج کی حد تک درست ہے اور ابھی تم چھوٹی ہو۔۔۔۔مگر اپنے کیریئر کو لے کر تم نے کچھ اچھا سوچنا ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔فاروق صاحب نے اجازت دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

زِمل کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دراصل زِمل کو گانے سننے اور گانے کا بہت شوق تھا۔۔۔اور اسکی پر کشش آواز اس قابل بھی تھی کہ وہ ایک باقاعدہ سِنگر بن سکے۔۔۔مگر اس نے کبھی اس کو اپنا پروفیشن بنانے کا نہیں سوچا تھا۔۔۔۔بچپن سے ہی وہ سکول میں بھی نعت خوانی کے مقابلے میں حصہ لیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں بھائی۔۔۔میں معذرت خواہ ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔مگر آپ بھی تو مجھے پہلے سارا معاملہ بتادیتے ساحل نے معذرت کرتے ہوئے عریش سے کہا۔۔۔۔

اچھا واہ۔۔۔۔کیا تم نے میری بات سُنی تھی؟؟؟...بس تمہیں تو مجھے ڈانٹ پڑوانے کا جنون تھا۔۔۔عریش ناراض ہوتے بولا۔۔۔۔۔

سوری بھائی۔۔۔I'm really sorryوہ یہ کہہ کر چپ ہو گیا۔۔۔۔۔

اچھا جو ہونا تھا ہو گیا۔کوئی بات نہیں۔۔۔عریش نے پیار سے جواب دیا۔۔۔۔۔

یہ دیکھیں بھائی۔۔۔۔۔ابو سے کل ہی ضِد کر کے نیا موبائل فون لیا ہے۔اب تو خوب مزے ہونگے میرے۔۔۔ساحل جیب سے ایک عمدہ سا سمارٹ فون نکالتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اوئے تم نے بھی سمارٹ فون لے لیا۔۔۔ابھی تمہیں کیا ضرورت تھی اسکی۔۔۔عریش نے حیرت سے کہا۔۔۔۔

لو بھائی سمارٹ فون کی ضرورت کس کو نہیں ہے آج کل۔یہ تو بس آپ ہی ہیں جو ابو کے زمانے کا فون چلا رہے ہیں۔۔۔ساحل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو میرے لیے یہی فون ٹھیک ہے ایسے ہی اپنا وقت ضائع کرتا رہوں تمہاری طرح گیمز کھیل کر اور سوشل میڈیا استعمال کر کے۔۔۔۔۔ عریش نے جواب دیا۔۔۔

آپ بھی عجیب ہیں آپ کیوں سمارٹ فون کے خلاف ہیں؟... ساحل نے حیرت کا اظہار کیا۔۔۔

نہیں نہیں میں خلاف نہیں ہوں بس تمہیں تو معلوم ہے کہ مجھے یہ فون وقت کا ضیا ہی لگتا ہے اور میں کسی سے زیادہ بات بھی نہیں کرتا میرا فرینڈز سرکل بھی کم ہے بہت گنے چنے لوگوں سے دوستی ہے میری اور ان سے بھی کم ہی بات کرتا ہوں۔۔۔ اس لیے میرے پاس یہی فون ٹھیک ہے عریش نے بڑے نرم لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔

چلو بھئی آپ کی مرضی میرے تو مزے اب ساحل اپنے فون پہ نظریں جمائے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

چلو اب گم ہو جاؤ یہاں سے مجھے نیند آرہی ہے عریش نے اسکا بازو پکڑ کر اسے کھڑا کرتے ہوئے جانے کا بولا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اے کمرے سے پیار سے باہر نکالتے ہوئے دروازہ بند کر لیا۔۔۔۔۔

رات کے ایک بجے عریش اپنے بیڈ پر لیٹے چھت کو مسلسل تک رہا تھا۔۔۔اور منہ میں کچھ بول رہا تھا۔۔۔۔

اے میرے رب میرے امی ابو کو صحت عطا فرما میرے اللہ انکو کچھ نا ہونے دینا۔۔۔۔۔انکو کچھ ہو گیا تو میں کمزور پڑ جاؤں گا۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں نمی سی تھی۔۔۔۔۔جس لڑکے نے بہت دیر پہلے ہی اپنے بھائی کو یہ کہہ کر کمرے سے جانے کا کہہ دیا تھا کہ اسے نیند آرہی ہے وہ رات کے ایک بجے بھی جاگتے ہوئے اپنے امی ابو کے بارے میں سوچ رہا تھا اور انکے لیے دعا کر رہا تھا۔۔۔۔۔عریش کے امی ابو تھوڑے بوڑھے ہو چکے تھے اور اکثر بیمار رہتے تھے۔۔۔۔۔وہ انکی صحت کو لے کر بہت فکر مند رہتا تھا۔۔۔۔۔

صبح ناشتے کے وقت عریش اور ساحل ڈائننگ روم میں بیٹھے ناشتے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔امی آج کچھ مزے کا ناشتہ کِھلا دیں کچھ الگ کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔عریش نے کچن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو نواب صاحب کی فرمائشیں دیکھو۔۔۔ساحل نے موبائل پہ گیم کھیلتے ہوئے تنزیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

تم تو چپ ہی کرو ہر وقت موبائل میں گھسے رہتے ہو جاؤ ابو بُلا رہے ہیں انکی بات سنو جا کے۔۔۔عریش نے غصے میں ساحل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں نہیں جا رہا آپ جا کر سن لیں۔۔۔۔۔۔ساحل نے جواب دیا۔۔۔

امی دیکھ لیں اسکو میں نے اسکا یہ فون ہی توڑ دینا ہے بہت بد تمیز ہوتا جا رہا ہے یہ۔۔۔عریش کہ ماتھے پر تیوڑیاں صاف نظر آ رہی تھیں۔۔۔۔۔

آپ تو غصّہ ہی کر گئے بھائی جاتا ہوں میں۔۔۔آپ کو ویسے ہاسٹل میں ہی رہنا چاہیئے تھا۔۔۔۔ساحل جاتے جاتے منہ میں بڑبڑایا۔۔۔

اتوار کے دن سب نے پلوشہ کے گھر جانے کا پلان بنایا تھا۔۔زِمل اور اسکی دوستیں پلوشہ کے گھر جمع تھیں۔۔۔ارے زِمل تم نے پھر سے ویسا ہی سوٹ پہنا ہے ایک جیسا ہی سٹائل ہوتا تمہارے سوٹ کا ہمیشہ۔۔۔۔پلوشہ نے اسے عجیب انداز میں کہا۔۔۔۔

کیا پلوشہ تم بھی۔۔۔ہم سب جانتے ہیں کہ زمل ہمیشہ سے فیشن کے مطابق نہیں بلکہ وہ ڈریسنگ کرتی ہے جس میں وہ کمفرٹیبل comfortable محسوس کرے۔۔۔۔تم کیوں یہ تبصرے لے کر بیٹھ جاتی ہو۔۔نور نے خفیف انداز میں پلوشہ سے کہا۔۔۔۔

ارے میں تو مزاک کر رہی تھی۔۔۔پلوشہ نے کہا۔۔۔زِمل تم برا مت منانا۔۔۔۔نہیں مجھے برا نہیں لگا دوستوں میں تو یہ سب چلتا ہے۔۔۔کوئی مسئلہ نہیں زِمل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اسی وقت عائشہ کے موبائل کی گھنٹی بجی۔۔۔لو جی آگیا میرے ہونے والے سر تاج کا فون۔۔۔۔تم لوگ انجوائے کرو میں ذرا کال سن کر آتی ہوں۔۔۔۔عائشہ نے کمرے سے باہر بالکونی میں جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ ذرا آہستہ آواز میں بات کرنا میری امی نے سن لیا تو میری عزت افزائی ہو جانی ہے۔۔۔۔۔پلوشہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

یار یہ عائشہ کس سر تاج کی بات کر رہی ہے اس کی منگنی ہو گئی کیا کسی سے؟..زِمل نے حیرت سے دیکھتے ہوئے سب دوستوں سے پوچھا۔۔۔۔۔

ارے نہیں تمہیں تو پتہ ہے زِمل آجکل یہ سب چلتا ہے اور اب عائشہ بھی۔۔۔۔۔سمعیہ بات کرتے کرتے رک گئی۔۔۔۔

اس دن سب دوستوں نے مل کر خوب ہلہ گلہ کیا۔۔۔۔

جب زِمل گھر واپس آئی تو اسکی امی کسی سے فون پہ بات کر رہی تھی۔۔۔۔

جی جی صفیہ آپا ہم ضرور آئیں گے جی جی زِمل کو بھی ساتھ لے کر آئیں گے۔۔۔۔۔یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے۔۔۔ عظمیٰ بیگم فون کا رسیور کان کو لگائے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

ارے زِمل تم آگئی۔۔۔سامنے کھڑی زِمل کو دیکھ کر فون رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔جی امی میں آگئی اور کس سے بات ہو رہی تھی۔۔۔۔ہم کہاں جائیں گے۔۔۔۔اس نے امی سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہم لوگ کراچی جائیں گے تمہاری پھوپھو کے ہاں انہوں نے اپنے بیٹے کی شادی رکھ لی ہے وہ خاص طور پر تمہارا کہہ رہی تھی کہ تمہیں ضرور ساتھ لائیں۔۔۔تمہارے امتحانات میں بھی ابھی وقت ہے اور تم ویسے بھی سردی کا موسم پسند کرتی ہو۔۔۔ابھی ہیں بھی سردیاں۔۔۔۔تو مجھے امید ہے کہ تمہیں جانے پہ کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی امی جیسا آپ کہیں اس نے ہلکی سی مسکراہٹ ہونٹوں پہ لیے جواب دیا۔۔۔۔

عریش تم نے مزید اب نہیں پڑھنا تو پھر تم نے مستقبل کے بارے میں کیا سوچا ہے؟؟؟.....ہمارے ساتھ کاروبار سنبھالو گے یا کچھ اور کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔اکرم بھائی نے عریش سے سوال کیا۔۔ویسے بھی ہم تمہاری منگنی کرنے کا سوچ رہے ہیں بہت اچھا پرپوزل آیا ہے۔۔۔وہ سب ایک ساتھ بیٹھ کر شام کی چائے پی رہے تھے۔۔۔۔

ارے واہ یہاں عریش بھائی کی شادی کی بات ہو رہی ہے میں نے ٹھیک سُنا؟.ساحل سیڑھیاں اترتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

ہاں جی یہی بات ہو رہی ہے تم بھی آکر بیٹھو ارشد بھائی کی بیوی کچن سے مسکراتی ہوئی باہر آئی۔۔۔

اب تو تمہارے سب بڑے بھائیوں کی شادی ہوگئی اور خیر سے تمہاری بہن شازیہ بھی اپنے گھر کی ہو چکی ہے۔۔اب تو عریش کی باری ہی آتی ہے۔۔۔ثناءاللہ صاحب نرم لہجے میں بولے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ابو جلدی سے عریش بھائی کی شادی کریں تاکہ میرا نمبر بھی آسکے۔۔۔۔ساحل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔سب اسکی بات پہ ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

عریش بلا تاثر سب کی باتیں سن رہا تھا اسکے چہرے پر کوئی خوشی نمایاں نہیں تھی۔۔۔

بولو عریش تم کیا کہتے ہو۔۔۔ سلمٰی بی بی نے عریش سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔میں کیا بولوں میں کوئی شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔اور کاروبار کے بارے میں میں نے کبھی سوچا نہیں۔۔۔میں مرکز جانا چاہتا ہوں وہیں رہنا چاہتا ہوں۔۔ورنہ آرمی میں جاؤں گا۔۔۔۔عریش نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

(مرکز اصل میں ایسی جگہ ایسا ادارہ ہے جہاں دینی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔۔۔)

ٹھیک ہے ہم نے تمہاری بات سُن لی ہے مگر مرکز جانا مطلب کہ مجاہدین کے ساتھ۔۔۔مجاہدین کے ساتھ تو تمہیں بلکل نہیں بھیجیں گے۔۔۔ہاں آرمی میں جانا چاہو تو جاسکتے ہو۔۔۔۔

مگر جو پرپوزل آیا ہے اسکو ہم ہاں کر چکے ہیں۔۔۔شادی ابھی نہیں کرنی مت کرو مگر منگنی کرنی ہو گی ہمیں تمہاری۔۔۔۔سلمٰی نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

لیکن امی۔۔۔۔۔۔عریش بات کرتے چپ ہو گیا۔۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں بس جو فیصلہ ہونا تھا ہو گیا۔۔۔۔۔

لیکن ابو میں نہیں کرنا چاہتا ابھی شادی یا منگنی اس نے احتجاج کیا۔۔۔۔۔

عریش لگتا ہے تمہیں سنائی نہیں دیتا۔۔۔بس کرو اب مزید کوئی بحث نہیں چاہیئے مجھے۔۔۔ثناءاللہ صاحب خفیف انداز میں بولے۔۔۔۔۔

عریش غصے میں اٹھا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ تُو جانتا ہے کہ میں تیری راہ میں شہادت کا مرتبہ پانا چاہتا ہوں۔۔۔ اور بھی بہت کچھ ہے جو الگ سوچتا ہوں ۔۔۔ مگر ان لوگوں کی سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیوں مجھے زبردستی شادی کرنے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

میں ایسی کسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا جو یہ لوگ میرے لیے پسند کریں۔۔۔ یا اللہ تُو ہی میری مدد فرما۔۔۔۔۔ عریش اپنے بیڈ پر پریشان بیٹھا بات کر رہا تھا۔۔۔۔

بھائی آپ کیا باتیں کر رہے ہیں خود سے۔۔۔۔ ساحل کمرے میں داخل ہوتے کہتا ہے۔۔۔ آپ کیوں پریشان ہیں۔۔۔۔۔۔

یار میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا میری اپنی بھی کچھ خواہشات ہیں کچھ ایمز ہیں۔۔۔۔ عریش زمین پر نظر جمائے ساحل سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

تو بتائیں بھائی مسئلہ کیا ہے آپ کیوں شادی نہیں کرنا چاہتے۔۔۔ اور ابھی تو صرف منگنی کرنے کی بات ہو رہی ہے شادی کہاں۔۔۔۔ ساحل عریش سے کہتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحل میں کسی ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جو میرے جیسے خیالات رکھتی ہو۔۔۔۔ مجھے سمجھے۔ جس سے میری منگنی کی جا رہی ہے پتہ نہیں وہ کیسی ہو گی اسکی سوچ کیسی ہو۔۔۔۔ میں امی ابو کی پسند پہ شک نہیں کرتا لیکن اگر وہ مجھے اچھی نا لگی تو؟..۔۔۔۔۔ عریش نے کہا۔۔

لو جی آپ بس اس وجہ سے منگنی سے انکار کر رہے ہیں۔۔۔۔ یا کوئی اور پسند ہے ہممم۔۔۔ سچ سچ بتاؤ میں آپ کی سفارش کر دوں گا۔۔۔۔ ساحل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار میں مزاک کے موڈ میں نہیں ہوں مجھے کوئی نہیں پسند اور تمہیں پتا ہے کہ میں نے کبھی گرلز میں دلچسپی نہیں لی۔۔۔۔۔اور نا ہی مجھے یہ پسند ہے۔۔۔۔ عریش چڑ چڑے پن میں بولا۔۔۔۔

تو بس پھر کوئی مسئلہ نہیں ابھی تو منگنی کی بات ہو رہی ہے نا ویسے بھی جب تک آپ اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو جاتے تو شادی کونسا ہو جائے گی۔۔۔۔۔ابھی ابو امی کی پسند سے منگنی کر لیں آپ اسکو دیکھ لیں پرکھ لیں پسند آئی تو شادی ورنہ منگنیاں ٹوٹ بھی تو جاتی ہیں۔۔۔۔۔ساحل نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

عریش اس کی بات سے خاص مطمئن تو نہیں ہوا مگر اس نے سر جھکا لیا اور کہا ہاں یہ بات بھی ٹھیک ہے۔۔۔۔

کچھ ہی دنوں میں عریش کی منگنی کر دی گئی۔۔۔۔اسکو لڑکی پسند نہیں آئی نا ہی کچھ رسم و رواج۔۔۔۔۔

رات کے وقت تقریباً 10 بجے زِمل نماز پڑھنے کے بعد جائے نماز پر بیٹھی سامنے دیکھتے ہوئے اکیلی باتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

یہ چیز زِمل کے معمولات میں شامل تھی کہ اسکی بہت ساری دوستیں ہونے کے باوجود وہ اپنی خوشی غمی زیادہ تر ایسے ہی تنہائی میں بیٹھ کر اپنے آپ سے اور اپنے رب سے بانٹتی تھی۔۔۔۔

اللہ پاک آپ تو جانتے ہو میں کیا سوچتی ہوں اللہ جی یہ دنیا والوں نے الگ الگ معیار کیوں بنا رکھے ہیں دنیا کسی کو اسکی اصلی حالت میں قبول کیوں نہیں کرتی؟..مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کہیں باہر جانا ہو تو اچھے کپڑے پہنو خوبصورت لگو نہیں تو لوگ کیا کہیں گے۔۔۔۔کسی سے زیادہ بات نا کرو اونچی نا بولو ورنہ لوگ کیا کہیں گے۔۔۔ ہر بات یہ کہ کوئی کیا کہے گا۔۔۔ہم کسی کو اچھے لگتے ہیں کہ نہیں یہ کیوں ہوتا ہے۔۔۔کوئی بھی ہمیں ویسے

Posted On Kitab Nagri

قبول کیوں نہیں کرتا جیسے ہم ہیں۔۔۔سب کی نظر ہمارے ظاہری رکھ رکھاؤ پہ کیوں ہوتی ہے۔۔تُو بتانا میرے اللہ یہ دنیا ایسی کیوں ہے۔۔۔۔کیا سب کچھ ہمیشہ ہی ایسا رہے گا۔۔۔۔کیا ماڈرن ہونا اپ ٹو ڈیٹ ہونا ہی سب کچھ ہے کیا میری سادگی سے میں اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔وہ کافی دیر ایسے ہی اللہ سے باتیں کرنے کے بعد اٹھی اور اپنے بستر پر چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زِمل کے گھر پہ سب جلدی سو جاتے تھے اور زِمل بھی مگر کبھی کبھی وہ جب بلکل فری ہوتی تھی تو اپنی ڈائری میں اپنی کچھ حسرتیں قید کرتی تھی۔۔۔

ان نرم نرم ہاتھوں میں ایک لال رنگ کی ڈائری اور ساتھ نیلے رنگ کی پنسل وہ بہت پیار سے ڈائری کھولتے ہوئے سوچ میں گم ہو گئی۔۔۔۔

میں نے آج اپنی دوست کے بوائے فرینڈ کے بارے میں سُنا تو بہت حیران ہوئی۔۔۔لوگ کیسے کسی کے ساتھ چھپ چھپ کر تعلق بنا لیتے ہیں۔۔۔۔وہ ابھی بھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔کسی سے پیار ہو جانا اور کسی کو گرل فرینڈ بنا کہ ٹائم پاس کرنا دو الگ باتیں ہیں۔۔۔پتہ نہیں عائشہ کے ساتھ کیا معاملہ ہے۔۔۔کوئی اس کے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہے یا یہ بات شادی وغیرہ تک بھی جائے گی۔۔۔۔۔

مگر جو بھی ہو یہ سب غلط ہے۔۔۔لڑکیوں کو سمجھنا چاہیے۔۔کہ عزت کا معاملہ نازک ہوتا ہے۔۔۔کسی سے ایسے تعلق بنانا کتنی غلط بات ہے۔۔۔۔ایسی باتیں چھپی تو نہیں رہتی۔۔۔اور جب سب کے سامنے آتی ہیں تو کتنی بے عزتی ہوتی ہو گی۔۔۔۔اور جو گھر والوں کا بھروسہ ٹوٹتا ہے وہ الگ۔۔۔۔۔زِمل اچانک سے چونکتے ہوئے ڈائری کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔یہ میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔میں تو ایسی نہیں ہوں نا تو میں کیوں ایسے سوچ رہی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائری کے سفید پنّوں پہ اپنے دل کے لفظ بکھیرتے ہوئے----تو آج میں اسی بارے میں لکھوں گی---
میں کسی سے پیار نہیں کرتی---نا کسی سے متاثر ہو کر کسی سے کوئی ریلیشن شپ بنایا--بچپن ختم ہوا تو امی نے
ایک ہی بات ذہن میں ڈالی کہ---بیٹا عزت کا معاملہ بہت نازک ہوتا ہے عزت ایک بار چلی جائے تو پھر نہیں
ملتی---یہ شاید امی کی باتوں کا ہی اثر ہے کہ میں ایسی ہوں ایسی سوچ بھی اپنے اندر پیدا نہیں ہونے دی
---گھر والوں کا مجھ پہ بھروسہ مجھے ہر جگہ جانے کی اجازت دے دینا اور کہنا کہ بیٹا اپنے ارادوں کی حفاظت
تمہیں خود کرنی ہے---یہ سب میرے کردار کی مضبوطی میں بہترین اجزاء تھے----اور بنتے بنتے میں ایسی
بن گئی ہوں کہ سیکھنے لگی ہوں دوسروں کی زندگی سے سبق لینے لگی ہوں اپنے لئے-----زِمل یہ سب لکھنے
میں مگن تھی-----

زِمل ابھی تک جاگ رہی ہو---باہر سے عظمیٰ بیگم کی آواز بلند ہوتے ہوئے---یہ سوال انہوں نے
کمرے کی لائٹ آن دیکھتے ہوئے پوچھا تھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی امی بس سونے لگی ہوں کچھ کام کر رہی تھی--زِمل نے انکو بلند آواز سے کمرے میں سے ہی جواب
دیا---
پھر سے ڈائری پہ نظر جمی اور لفظ پھر سے تحریر ہونے لگے---

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں کہ میں فیلنگ لیس ہوں مجھے پیار نہیں ہو سکتا۔۔۔ہو سکتا ہے مجھے بھی پیار ہو سکتا ہے۔۔ہو سکتا ہے مجھے بھی کوئی اچھا لگا ہو یا اچھا لگے۔۔۔

لیکن مجھے لگتا ہے کہ دل ہمارے اندر ہوتا ہے ہم دل کے اندر نہیں۔۔۔

مجھے اپنی زندگی میں اپنی مرضی سے محبت کرنی ہے۔۔۔اس سے جس کو میرے امی ابو میرے لیے چُنیں ۔۔جسے میرا اللہ میری زندگی میں لے کر آئے۔۔۔جس سے مجھے چھپ کر تعلق نا بنانا پڑے۔۔۔چھپ کر بات نا کرنی پڑے۔۔۔کسی کو اس کے متعلق کوئی اعتراض نا ہو۔۔۔جس وجہ سے میرے گھر والوں کی عزت پہ آنچ نا آئے۔۔۔میرے بھائیوں کے سر کبھی میری وجہ سے نا جھکیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہاں میں کروں گی پیار اپنی مرضی سے.... یہ میرا دل ہے اور میرا اختیار ہے اس پہ۔۔۔۔۔سطروں پہ الفاظ کے موتی بکھرتے گئے اور اسے وقت کا اندازہ بھی نا ہوا۔۔۔ ارے پاگل زِمل کتنا وقت ہو گیا وال کلاک کو دیکھا جس پہ 1 بج چکا تھا۔۔۔۔ اور اس نے ڈائری بند کرکے بیڈ کے سائیڈ دراز میں رکھی اور سو گئی۔۔۔۔۔

دوپہر کا وقت تھا زِمل اور اسکے گھر والے چائے پینے کیلئے ایک ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔۔ عظمیٰ بیگم نے چائے کا کر سامنے رکھی۔۔۔ سب کو الگ الگ کپ دے کر خود بھی بیٹھ گئیں۔۔۔زِمل ذرا جاؤ فریج سے مٹھائی بھی لے آؤ مجھے یاد ہی نہیں رہا۔۔۔انہوں نے زِمل سے کہا۔۔۔۔

امی یہ مٹھائی کون لایا ابو لائے ہیں کیا۔۔۔ کس خوشی میں زِمل ہاتھ میں مٹھائی سے بھرا باؤل کچن سے باہر لاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

وہ جو ہمارے گھر کے سامنے والا گھر ہے نا انہوں نے بھیجی ہے رات کو انکے بیٹے کی منگنی تھی۔۔ عظمیٰ بیگم نے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا ملک صاحب کے تو بیٹوں کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔ پھر کس بیٹے کی منگنی؟۔۔۔زِمل کے ابو نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں ابو ابھی انکے دو بیٹے کنوارے ہیں میں بھی جانتا ہوں۔۔۔۔ ساجد بھائی نے بڑے ادب سے کہا۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت ہی اچھی فیملی ہے ثناءاللہ صاحب کی۔۔۔اس کے ابو نے مٹھائی منہ میں ڈالتے وقت کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو آپ بھی کیا دوسروں کے گھروں کی باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔ ہمیں کیا کوئی شادی کرے یا منگنی۔۔۔۔زمل نے ذرا اکتا کر کہا۔۔۔

اصل میں زِمل کسی کی بات میں بھی زیادہ دلچسپی نہیں رکھتی تھی۔۔۔اسے معلوم بھی نہیں تھا کہ کس کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔۔۔۔اس لیے اسے تھوڑی الجھن ہوئی۔۔۔۔

عریش تم۔۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی نے عریش کو دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی باہر کے دروازے سے گھر کے اندر داخل ہو رہا تھا۔۔۔

عریش بنا کوئی بات کیئے سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔اور اپنے الماری میں سے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔۔

اتنے میں بھابھی نے عریش کے امی ابو کو بھی بلا لیا کہ عریش آیا ہے اور سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

عریش کہاں چلے گئے تھے تم آخر تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔اسکے والد نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

جس دن سے تمہاری منگنی کی ہے اس دن سے تم اپنے ماموں کے گھر چلے گئے اور اب اچانک آئے ہو تو پھر سے کہاں کیلیئے پیکنگ کر رہے ہو۔۔۔۔

میں مرکز جا رہا ہوں ہمیشہ کے لیے رہنے ادھر ہی رہوں گا اب بس کچھ سامان لینے آیا ہوں۔۔۔ عریش نے جواب دیا۔۔۔۔

کیا۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہو پاگل تو نہیں ہو گئے سلمٰی بی بی نے تیز رفتاری سے بات کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں امی میں پاگل نہیں ہوا میں بس یہاں سے دور جانا چاہتا ہوں۔۔۔وہ بہت دل برداشتہ ہو کر کہہ رہا تھا۔۔۔

امی آپ لوگوں نے بنا سوچے سمجھے میری نسبت طے کر دی۔۔مجھے نہیں پسند وہ لڑکی آپ لوگ میری کوئی بات نہیں سنتے۔۔۔۔۔اور پھر اب جب بھی وہ لوگ آیا کریں گے مجھے ان سے ملنا ہوگا ان کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنی ہونگی۔۔۔نہیں پسند مجھے یہ سب میرا دل نہیں لگتا ادھر اب مجھے جانا ہے یہاں سے بس۔۔۔۔وہ بہت مشکل سے یہ سب کہہ رہا تھا۔۔۔عریش کیلئے اپنے امی ابو سے دور جانا اتنا ہی مشکل ہوتا جتنا کہ کسی پیاسے کا پانی کے بنا رہنا۔۔۔لیکن وہ پھر بھی یہ کہہ رہا تھا۔۔۔کیونکہ وہ ان سب باتوں سے جان چھڑانا چاہتا تھا۔۔۔۔

عریش میں تمہیں جانے کی اجازت نہیں دوں گا یاد رکھو۔۔۔اس کے ابو نے غصے میں کہا۔۔۔

ابو مجھے جانے دیں پلیز ایسا نا کریں۔۔۔عریش کا لہجہ التجائیہ تھا۔۔۔۔۔

نہیں عریش میں بھی تمہیں کبھی یہ اجازت نہیں دوں گی۔۔۔اسکی امی کی آنکھیں بھر آئیں۔۔۔وہاں تمہیں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

انکی کافی بحث کے بعد عریش کو گھر والوں کی ضد اور حکم کے آگے سر جھکانا پڑا اور اس نے گھر رہنے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔

مارچ کی ایک خوبصورت شام رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگاتے ہوئے ایک گھر میں زِمل اسکا بھائی شاویز اور اسکی امی داخل ہوئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صفیہ آپا عظمیٰ بیگم کو استقبالیہ گلے لگاتے ہوئے۔۔۔اسلام علیکم بھابھی۔۔۔۔۔۔۔

زِمل ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو کتنی بڑی ہو گئی ہے چھوٹی تھی جب کراچی آئی تھی اب تو بہت دیر بعد دیکھا ہے اسکو صفیہ نے زِمل کے سر پہ پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور پھر شاویز کے سر پہ پیار دیا۔۔۔شاویز انکے گھر پہلے بھی کافی دفعہ آ چکا تھا۔۔۔۔

سامنے سے آتے ہوئے ایک اونچی قدو قامت والے اور خوش شکل نوجوان کی نظر وہاں کھڑی خوبصورت مونگیا رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس سر پہ دوپٹہ اوڑھے گلابی مائل گالوں اور چمکدار آنکھوں والی لڑکی پہ ٹِکی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ مسلسل اسکو دیکھتا رہا۔۔۔رات تک وہ پوری طرح اسکا گرویدہ ہو چکا تھا۔۔۔پہلی نظر کا پیار۔۔۔وہ دل ہی دل میں یہ سوچ کر خوش ہو رہا تھا۔۔۔وہ صفیہ آپا کا چھوٹا بیٹا تھا۔۔۔زین۔۔۔۔۔

امی ممانی جان کے ساتھ جو لڑکی آئی ہے وہ کون ہے۔۔۔زین نے جا کر اپنی امی سے پوچھا۔۔۔۔۔

تم نے پہچانا نہیں۔۔۔وہ زِمل ہے۔۔۔تمہارے ماموں کی بیٹی۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

زین کے چہرے پر خوشی نے دستک دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زمل ہے بچپن میں دیکھا تھا اب تو کتنی حسین ہو گئی ہے۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑایا۔۔۔ حسین ہونے کے ساتھ ساتھ سادہ مزاج معصوم سی آج کل کی شوخیوں سے بلکل پرے اس کو یہ سوچتے بے حد خوشی محسوس ہوئی۔۔۔

شادی پے آئے زمل کو دو دن ہو گئے تھے تیسرے دن شام کے وقت جب ولیمے کا فنکشن منعقد کیا گیا سب سے الگ ایک طرف بیٹھی زمل اپنے موبائل میں کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔زین گزرتے ہوئے زمل کے پاس رُکا اور اس سے بات کرنے لگا۔۔۔زمل اکیلی بیٹھی ہو۔؟سب کے ساتھ انجوائے کرو۔۔

نہیں میں کیا کروں گی سب بڑے لوگ آپس میں باتیں کرنے میں مصروف ہیں کوئی بھی تو ہم عمر کزن نہیں ہے اس لئے میں ادھر ہی ٹھیک ہوں۔۔۔زمل نے موبائل میں دیکھتے ہوئے زین کو جواب دیا۔۔۔۔

اچھا چلو مجھ سے باتیں کرلو تم زین نے زمل سے کچھ دور پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ سیل فون میں کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟کچھ خاص نہیں بس کل کے فنکشن کی تصویریں۔۔زمل نے سر اٹھایا اور بولی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زمل تم سے اک بات کہوں برا تو نہیں مانو گی؟زین نے ہچکچاتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

ارے نہیں زین میں کیوں برا مانو گی تم پوچھو زمل نے مسکراتے ہوئے زین کی طرف دیکھا۔۔۔

زمل۔۔زین نے گہری سانس لی۔۔

ہاں بولو نا۔زمل بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل میں کہنا چاہ رہا تھا زین رک گیا کہتے ہوئے۔۔۔کہ؟

زمل پھر سے بولی۔۔۔۔کہ

کہ۔۔۔تم کل اپنے گھر چلی جاؤ گی۔۔۔تو میں وہ۔۔۔۔زین کے الفاظ میں ہچکچاہٹ صاف تھی۔۔۔۔

تو میں وو کیا زین؟زمل اکتاتے ہوئے بولی۔۔۔

اب بات بتاؤ کیا ہے ورنہ میں جا رہی ہوں یہاں سے۔۔۔۔

تو یہ کے دو دن ہو گئے تمہیں آئے تمہیں بچپن میں دیکھا تھا اور اب جب سے تمہیں دیکھا ہے میرے دل میں عجیب ہلچل سی مچی رہتی ہے۔۔۔اور میں سمجھ نہیں پا رہا کے میں کیا کروں۔۔۔زین نے فر فر بولتے ہوئے کہا مجھے تم اچھی لگتی ہو زمل۔۔۔بس یہ بات ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زین۔۔زمل نے بے ساختہ زین کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

زین نے زمل کو دیکھتے ہوئے پھر سے پوچھا۔۔زمل میں تمہیں کیسا لگتا ہوں اس بارے میں تمہارا کیا خیال ہے

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہیں آرہی کے میں تم سے کیا کہوں زین ۔۔۔ زمل کے چہرے پر کوئی خوشی کوئی ناراضگی کے تاثر نہ تھے ۔۔۔

تم کچھ بھی کہ دو زمل میں بلکل مائنڈ نہیں کروں گا ۔۔۔ زین جلدی سے بولا ۔۔۔

میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتی زین میری لائف کا اختیار میری امی ابو کے پاس ہے اور میرے لیے یہ باتیں افسانوی ہیں اور میں تمھیں اچھی لگتی ہوں تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں تم اپنے احساسات کو قابو میں رکھو پسند انسان کی بدل بھی جاتی ہے ۔۔۔ زمل یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی ۔۔۔

زین نے سوچ لیا کے زمل سے بات کرنے کا فائدہ نہیں ۔۔ امی سے بات کرنا ہو گی ۔۔۔

امی ۔۔۔ آپ سے کچھ بات کرنی ہے ۔۔۔ زین صفیہ بیگم سے کہتے ہوئے ۔۔۔

ہاں زین بولو ۔۔ صفیہ بیگم کچن میں کھانا بنا رہی تھی ۔۔۔۔

امی مجھے زمل پسند ہے آپ ماموں جان سے بات کریں اس بارے میں بِلا جھجک بولا ۔۔۔ صفیہ بیگم بنا پلکیں جھپکے زین کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔

زین یہ تم کیا کہ رہے ہو؟ کیا بات کروں میں بھائی صاحب سے؟ امی میں نے صاف صاف بات تو کی ہے آپ پھر پوچھ رہی ہیں ۔۔۔ زین تم بھائی جان کو نہیں جانتے وہ زمل کی شادی کسی بھی صورت رشتہ داروں میں نہیں کرنا چاہتے ۔۔۔ اور تو اور ابھی زمل بہت چھوٹی ہے ۔۔۔ اس کی سٹڈی بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی ۔۔۔ اس کے 3 بھائی بھی تو ہیں وہ تو ان سب میں سے بھی چھوٹی ہے ۔۔۔ صفیہ بیگم نے کہا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا ہوا امی آپ بات تو کریں میں کون سا ابھی شادی کرنے کا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔زین بے اختیار بولا۔۔۔۔بیٹا تمہاری دوسری خالہ نے بھی تو بھابھی اور بھائی جان سے حیدر کے لئے کہا تھا زمل کا لیکن تب ہی بھائی اور بھابھی جان نے صاف انکار کر دیا تھا کہ زمل کے بارے میں کوئی بات نہ کرے ابھی اس کی عمر نہیں اور نہ ہی ہم رشتہ داروں میں اسکا رشتہ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔زین کی امی نے جواب دیا۔۔۔۔

مگر امی۔۔۔زین نے افسردہ چہرہ بنایا۔۔۔۔

صفیہ بیگم بنا کوئی جواب دیے کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

عریش بھائی یہ لیں آپکے دوست کی کال آئی ہے۔۔۔ساحل عریش کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس دوست کی کال ہے......

سعد۔۔نام بتایا انھوں نے مجھے۔۔۔ابو نے بولا کے آپ سے بات کروا دوں۔۔

اچھا تم جاؤ یہاں سے یہ فون مجھے دے دو۔۔۔عریش نے فون ساحل کے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیلو السلام وعلیکم !سعد۔۔عریش دھیمے لہجے میں بات کرتے ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام۔۔عریش تمہارا نمبر مسلسل بند جا رہا ہے۔۔۔میں کل سے try کر رہا ہوں یہ تو شکر ہے uncle کا نمبر میرے پاس تھا۔۔۔ورنہ تم تو واپس جا کر بھول ہی گ ئے ہو مجھے۔۔۔فون پر دوسری طرف سعد کی آواز تھی۔۔۔

نہیں نہیں بھولنے والی تو کوئی بات نہیں۔۔۔اصل میں میرا فون خراب ہو گیا ہے اور ٹھیک کروانے کا ابھی موڈ بھی نہیں تو تم کو جب کوئی کام ہو یا بات کرنی ہو تو ابو کے نمبر پر کر لیا کرو۔۔۔تھوڑی گفتگو کے بعد کال کٹ ہوئی عریش نے ساحل کو آواز دے کر فون واپس کر دیا۔۔۔

دن گزرتے جا رہے تھے ہر پل حسین اور یادگار تھا زمل کے لئے۔۔۔اسے اندازہ ہی نہیں تھا زندگی کے اس سفر میں بہت سے اتار چڑھاؤ بھی آتے ہیں۔۔۔بس اپنی دھن میں مگن اس ہنستی مسکراتی 20 سالہ لڑکی کی زندگی مکمل تھی ہر ضرورت پوری ہوتی تھی۔۔۔فیملی کا بے حد پیار ملتا تھا اللہ سے اسکی دوستی۔۔۔اور سب کا خیال رکھنے والی اور سب سے پیار کرنے والی زمل کی زندگی دنیا کی الجھنوں سے بڑی بے خبر تھی اس کے تھرڈ ائیر کے امتحان بھی ہو چکے تھے۔۔۔فورتھ ایئر کا آغاز بھی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

دوپہر کے وقت زمل کالج سے گھر واپس آئی گھر میں داخل ہوتے ہوئے۔۔۔۔خیریت ہے آج سب بہت چپ ہیں کیا بات ہے۔۔۔۔

جی سب خیریت ہے ابھی تم جاؤ اور change کر لو۔۔۔۔اسکی امی نے مسکرا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی امی میں جاتی ہوں مگر بتایئے کہ کیا بات ہے۔۔۔۔اس نے پھر پوچھا۔۔

تمہارے ابو اور ساجد بھائی کو کاروبار میں بہت نقصان ہوا ہے۔۔۔دونوں سٹورز میں آگ لگ گئی۔۔۔بہت نقصان ہوا اب نیا سیٹ اپ لگانے میں بہت وقت لگے گا۔۔۔۔

زِمل سنتے ہی پریشان ہو گئی۔۔۔مگر اپنے چہرے کے تاثرات ٹھیک رکھتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

یا اللہ یہ کیسی مصیبت آن پڑی ہے بیٹھے بٹھائے۔۔۔زِمل پریشانی کی حالت میں بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔

اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ ان حالات میں کیا کرے مگر وہ پھر بھی پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

اس دن شام کو جب وہ اپنی امی کے ساتھ تھی۔۔۔

زمل اب ہمیں گھر بہت سوچ سمجھ کر چلانا ہو گا۔۔۔ مشکل وقت ہے لیکن گزر جائے گا آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔اسکی امی اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی اب تو میرا فورتھ ائیر مکمل ہونے والا تھا۔۔۔پھر آگے پڑھنے کے لئے یونیورسٹی بھی جانا تھا۔۔۔اب کیا ہو گا امی کیا میں اب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لے پاؤں گی۔۔۔زمل نے افسردہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

پریشان مت ہو زمل جب تک تمہارا یہ سال ختم ہو گا۔۔۔اللہ سب بہتر کر دے گا۔۔۔ عظمیٰ بیگم نے اسے تسلی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے گئے اور گھر بلکل ویسے ہی چلتا رہا جیسے پہلے تھا زمل اور اس کے بھائیوں کے اخراجات بھی باقاعدہ پورے ہو رہے تھے۔۔۔زمل کے امی ابو انکو بلکل احساس نہیں ہونے دیتے تھے کہ کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔عظمیٰ بیگم نہایت کفایت شعار خاتون تھیں وہ گھر کو بہت سلیقے سے چلاتی۔۔۔

امی ابو جیسے دکھا رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے ہمیں ہر چیز ملتی ہے جب کہ ہمارا کاروبار بند ہے اور کمائی کا ذریعہ بھی نہیں۔۔۔ابو امی اپنے لبوں پر کوئی شکوہ نہیں لاتے انکے منہ سے پھر بھی شکر گزاری ہی سنتی ہوں۔۔۔زمل ہر وقت یہی سوچتی تھی۔۔۔ساجد بھائی کو جو کام ملا ہے کیا اس سے گھر چل پائے گا مزید۔۔۔آجکل کے دور میں بہت مشکل ہے گزارا کرنا وہ بھی اتنی کم آمدنی میں۔۔۔اور پھر اس میں ہم گھر چلائیں گے یا اپنا کاروبار دوبارہ ٹھیک کریں گے۔۔۔کیا ہو گا۔۔۔زِمل مسلسل ان سوالات کو اپنے سر پہ سوار کیے رکھتی تھی۔۔۔

مزید وقت گزرتا گیا تو مشکلات میں بھی اضافہ ہونے لگا۔۔۔گھر کا ماحول زیادہ نہیں مگر تلخ ہونے لگا تھا۔۔۔سب نارمل رہنے کی کوشش کرتے تھے مگر کچھ نا کچھ تلخ ہونے سے زمل کی سوچ میں اضافہ ہونے لگا۔۔۔

شام کے وقت زمل پرندوں کو کھانا ڈالتے ہوئے۔۔۔تم لوگ تو بے زباں ہو اللہ کی پیاری اور معصوم مخلوق تم لوگوں کی دعا تو بہت اثر رکھتی ہے۔۔۔اپنی دوست کیلئے دعا کرو نا۔۔۔میں نے کیا کیا سوچا تھا اور ان حالات میں تو گھر والوں سے کوئی بات نہیں کہہ سکتی۔۔۔اسکی آنکھیں نم تھیں۔۔۔کاش میں خود اپنے گھر والوں

Posted On Kitab Nagri

کے لیے کچھ کر سکتی میرے اللہ مجھے اس قابل بنا کہ میں کچھ کر سکوں۔۔۔۔۔وہ مسلسل آسمان کی طرف دیکھ کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

رات کو وہ اچانک چھت پر آئی تو اس نے شاویز کو وہاں پایا۔۔۔بھائی آپ یہاں اس وقت کیا کر رہے ہیں۔۔۔زمل نے اپنے بھائی کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس دل کر رہا تھا کہ کھلی فضا میں بیٹھوں۔۔۔ویسے بھی ذرا گرمیوں کے موسم کا آغاز ہو رہا ہے تو کمرے میں دل بے چین سا تھا۔۔۔شاویز نے نظریں چراتے ہوئے اس سے کہا۔۔۔

بھائی آپ مجھے پریشان لگ رہے ہیں اور ایسے نظر کیوں چرا کر بات کر رہے ہیں۔۔۔مجھے بتائیں نا۔۔ہم تو آپس میں سب شئیر کر لیتے ہیں۔۔۔

کچھ نہیں زمل اس نے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔بس گھر کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔۔مشکل وقت آن پڑا ہے تو جیسے قسمت ہی ساتھ چھوڑ گئی ہے۔۔۔کوئی کام بھی نہیں مل رہا۔۔ساجد بھائی اکیلے گھر کیسے چلائیں گے۔۔۔اور پھر تمہاری اور شہریار کی پڑھائی۔۔۔کہتے ہوئے شاویز نے سر جھکا لیا۔۔۔

بھائی۔۔۔زمل نے شاویز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔وہ اوپر دیکھیں ذرا۔۔۔

شاویز نے نظریں اوپر اٹھائیں۔۔۔اندھیرے آسمان کو دیکھا جہاں کہیں کہیں ستارے چمک رہے تھے۔۔

بھائی وہ ستارہ دیکھ رہے ہیں۔۔۔زمل نے اوپر کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چمک رہا ہے اس کی چمک ہم دیکھ رہے ہیں ہمارے ساتھ ساتھ ساری دنیا اس کو چمکتا ہوا دیکھ رہی ہو گی۔۔ صبح کے وقت میں اور آپ یہ چمک دیکھ پاتے ہیں؟

نہیں شاویز بولا۔۔۔

آپ جانتے ہیں ایسا کیوں ہوتا ہے؟۔۔زمل سوال کرتے ہوئے۔۔۔

ہاں کیوں کہ تب وہ سورج سے روشنی لینے میں مصروف ہوتا ہے اور رات کو ہی چمکتا ہے۔۔۔شاویز نے جواب دیا۔۔۔

جی بلکل بھائی! وہ جب struggle کر رہا ہوتا ہے تو اسے کوئی نہیں دیکھ رہا ہوتا اس کو کوئی نہیں پہچانتا وہ سورج کی روشنی میں کھو جاتا ہے۔۔۔ لیکن وہ محنت کرتا ہے سارا دن صبر کرتا ہے اس لئے کہ اسے پتہ ہوتا ہے اور اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کا پھل ضرور پائے گا اور سارے دن کے مسلسل صبر کے بعد جب وہ رات کو چمکتا ہے تو سب اس کی چمک دیکھتے ہیں اس کی اپنی پہچان ہوتی ہے کہ وہ دیکھو ستارہ ہے۔۔ چمکنے والا ستارہ۔۔۔زمل کی آنکھوں میں امید کی چمک واضح دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

بھائی آپ بھی پریشان مت ہوں یہ وقت صبر اور ہمت سے کام لینے کا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیابات ہے ہماری mili تو بہت بڑی باتیں کرنے لگ گئی ہے۔۔۔شاویز نے زمل کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بہت شکریہ زمل میری ہمت بڑھانے کے لیے انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

عریش ابھی گھر میں داخل ہوا ہی تھا کہ امی اس کی طرف بڑھی۔۔۔

یہ لو بیٹا تمہارے سسرال والوں کا فون آیا ہے وہ لوگ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں خاص طور پر وہ لڑکی جس سے تمہاری منگنی ہوئی ہے۔۔۔

سلمہ بیگم عریش کو فون زبردستی پکڑاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

عریش روک رہا تھا۔۔۔سلمہ بیگم نے زبردستی فون عریش کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔

عریش فون کان کو لگاتے ہوئے ہیلو اسلام وعلیکم !دوسری طرف ایک خاصی میچور زنانہ آواز آئی۔۔وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو؟۔۔۔میں ٹھیک ہوں اوکے اللہ حافظ۔۔۔۔

میں ذرا مصروف ہوں اور عریش نے فوراً فون کاٹ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں کرنی کسی سے بات۔۔۔ نہیں ہے مجھے اس انگیج منٹ میں کوئی دلچسپی۔۔۔ آپ لوگوں کو میری بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی چڑ ہے مجھے لڑکیوں سے ان کی سوچ سے اور ان کے وجود سے۔۔۔ عریش انتہائی غصے میں بولا۔۔۔۔

تم چاہتے کیا ہو آخر؟ اب وہاں ثناء اللہ صاحب بھی آ گئے۔۔۔۔۔

میں کچھ نہیں چاہتا ابو مجھے آزادی سے رہنے دیں۔۔۔ پلیز میں آپ دونوں کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ ہمیشہ آپ کی خدمت کرنا چاہتا ہوں اگر آپ لوگوں نے پھر بھی میری مرضی کے خلاف میری شادی کرنے کی کوشش کی تو میں مجبوراً آپ لوگوں سے دور چلا جاؤں گا۔۔۔ اور لوٹ کر کبھی واپس نہیں آؤں گا جس کی مرضی شادی کرواتے رہنا آپ لوگ۔۔۔ عریش نے دوٹوک جواب دیا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ثناءاللہ اور سلمہ بیگم حیرانی سے عریش کو دیکھتے رہے۔۔۔

رات کو جائے نماز پر بیٹھی زمل ہاتھ اٹھائے اپنے رب کے آگے التجا کر رہی تھی۔۔۔اے میرے رب سب تیرے اختیار میں ہے۔۔کچھ بھی ٹھیک ہونے کی بجائے سب بگڑتا جا رہا ہے میرے اللہ امی ہر وقت پریشان رہتی ہیں اور تو اور بھائی بھی۔۔۔یااللہ سب اپنی پریشانی ایک دوسرے سے ہنس کر چھپا لیتے ہیں۔۔۔مگر سب ویسا نہیں جیسا دکھتا ہے۔۔۔تُو تو جانتا ہے نہ سب پھر ہماری مدد فرما اللہ سب ٹھیک کر دے۔۔۔اے پاک پروردگار جو ہم سے بہت پیار کرنے کا دعویٰ کرتے تھے مشکل وقت میں وہ لوگ بھی ساتھ چھوڑ گئے۔۔۔اب سمجھ آیا کہ سب اچھے وقت کے ساتھی ہی ہوتے ہیں اللہ پاک تو ہی سب کو سہارا دینے والا ہے مجھے یقین ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

تو میرا دوست ہے مجھے سنتا ہے میری بات منظور کر لے قبول کر لے ہم پر سے یہ مصیبت ٹال دے۔۔۔زمل کے چہرے پر پریشانی صاف تھی وہ بظاہر ہشاش بشاش اور مضبوط بنتی تھی مگر اندر کسی پرندے کی طرح معصوم دل رکھتی۔۔۔

زمل دو دن سے کالج نہیں آئی۔۔۔؟ثانیہ زمل سے سے کالج کے اندر داخل ہوتے ہوئے زمل کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔بس یار طبیعت ناساز تھی تھوڑی اس لیے۔۔۔زمل نے جواب دیا چلتے چلتے دونوں کلاس تک پہنچے تو دیکھا ماریہ کلاس کے ایک طرف دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی ہے۔۔۔(اصل میں زِمل بہت فرینڈلی تھی اس لیے کلاس میں تو کیا پورے کالج میں سب کے ساتھ اس کی بنتی تھی گھر کی پریشانی کبھی کسی پر زمل نے ظاہر نہ ہونے دی وہ مسکراتی رہتی تھی۔۔۔کیونکہ سب کو اس کا ہنستا ہوا چہرہ دیکھنے کی عادت تھی کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا زمل کو دیکھ کر کے یہ مسکراتا ہوا چہرہ اندر سے کتنا پریشان ہو سکتا ہے۔۔۔۔)ارے ماریہ یہاں کیوں بیٹھی ہو؟زمل نے ماریہ کے دائیں جانب بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔کچھ نہیں زمل جاؤ تم اپنا کام کرو۔۔۔ماریا کی آنکھیں سرخ اور سوجھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اوہ!ماریہ تم روئی ہو۔۔۔۔کسی نے تمہیں کچھ کہا ہے کیا۔۔۔۔مجھے بتاؤ میں ذرا اسکی خبر لوں۔۔۔ہماری پیاری ماریہ کو کس نے رلایا ہے بتاؤ بتاؤ۔۔۔۔۔زِمل نے اس سے بہت پیار سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تمہیں بتاؤں؟ کیا تم لے سکتی ہو اسکی خبر؟۔ جس نے مجھے رلایا ہے۔۔۔ماریہ کی آنکھوں سے پھر سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔ کیا تم کر سکتی ہو سب ٹھیک کیا تم اس گھٹیا انسان سے لڑ سکتی ہو؟۔۔ جس نے میرے پیار کا مذاق بنایا ہے۔۔۔ تم کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ جاؤ زمل مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز۔۔۔

مجھے معاف کر دو ماریہ اس معاملے میں تو میں واقعی تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔ یہ تو تمہارا اپنا کھودا ہوا گھڑا ہے جس میں تم گری ہو۔۔۔۔زمل کہتے ہوئے اٹھی۔۔۔ اللہ سب کو نیک ہدایت دے اور تمہیں بھی صبر عطا فرمائے۔۔۔۔

کلاس کے بعد کینٹین سائیڈ پر زمل اور اس کی دوست ثانیہ موجود تھی۔۔۔ ان کے ہاتھوں میں چپس کی پلیٹس تھیں۔۔۔

چپس کا پیس اٹھا کر کھاتے ہوئے ثانیہ بولی۔۔۔۔زمل تم نے جو ماریہ کو کہا اس بات کا کیا مطلب تھا میرے تو کچھ پلے نہیں پڑا۔۔۔۔ کہ یہ تمہارا کھودا گیا گھڑا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس میں نا سمجھ آنے والی کونسی بات تھی۔۔۔زمل نے بھی چپس کھاتے ہوئے ثانیہ کی طرف دیکھا۔۔۔ دیکھو ثانی یہ محبت کا گھڑا انسان خود اپنے لئے کھودتا ہے وہ بھی پھر کسی ایسے انسان کے ساتھ مل کر جو آپ کو اس میں پھینک کر خود چلتا بنتا ہے۔۔۔ اور آپ اس میں پڑے رہتے ہیں۔۔۔ کوئی سہارا تب آپ کو اس سے باہر نہیں نکال پاتا سوائے آپ خود۔۔۔ پھر خود ہی ہمت کرنی پڑتی ہے اور اللہ مدد گار ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اسکا مطلب تم اپنے لئے یہ گھڑا نہیں کھودو گی؟۔۔۔ثانیہ نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں بلکل میں کسی پہ بھروسہ نہیں کرسکتی۔۔۔۔۔میں کسی کو یہ اختیار نہیں دے سکتی کہ وہ میرے پیار کا مذاق بنائے اور مجھے تکلیف دے۔۔میرے لیے میرے گھر والوں کا پیار کافی ہے۔۔۔کندھے اچکاتے ہوئے زِمل نے اسے کہا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اچھاتم تو بہت لوسٹوری فلمیں پسند کرتی ہو۔۔۔اکثر پیار بھرے الفاظ والے گانے ہی تمہاری پسند ہوتے ہیں۔۔۔ثانیہ اسے تنزیہ انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔تو پھر یہ نظریہ کیسا؟اور کیوں؟.۔۔۔اور تمہیں یاد نہیں ایک دفعہ تم نے ہی کہا تھا کہ کسی کو مجھ سے محبت ہو جائے اور وہ میرے لیے دیوانہ ہو۔۔۔

ارے یار تم بھی نا۔۔۔۔زمل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔یہ پیار محبت سب فلموں میں ڈراموں میں ہی اچھا لگتا ہے۔۔ہاں میں یہ سب اس لیے پسند کرتی ہوں کیونکہ فلم یاڈرامہ میں انسان کسی سے محبت کر کے بس اسی کا ہو کر رہتا ہے۔۔۔لیکن اصل زندگی میں۔۔۔۔وہ وقفہ لیتے ہوئے پھر بولی۔۔۔اصل میں تو لوگوں کی پسند بدل جاتی دل بھر جاتے ہیں۔۔۔کسی نئے کے آنے سے پرانے کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔۔۔۔یہ دنیا ہے دیکھا نہیں کیسے ماریہ کو روتا ہوا چھوڑ گیا وہ انسان۔۔۔یہاں لوگ چار دن منافقت کرتے ہیں دل لگاتے ہیں اور پھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرمیوں کی شام انکے گھر لان کے ایک طرف بنے لکڑی کے تختے جس پر فوم نمو گدا ڈالا گیا تھا اور دونوں طرف تکیے رکھے ہوئے تھے۔۔۔زمل اور اس کی امی وہاں موجود تھیں۔۔۔۔

امی یہ دنیا اتنی منافق کیوں ہے۔۔۔زمل اپنی امی کی گود میں سر رکھے ان سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

کیوں بیٹا ایسا کیا ہو گیا جو تم یہ سوال کر رہی ہو۔۔۔عظمی اپنی گود میں رکھے زمل کے سر پر اسکے ریشمی بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہوا تو کچھ نہیں امی بس ایسے ہی پوچھ رہی ہوں وہ مسلسل ماریہ کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔آپ بتائیں نا کہ لوگ کیوں کسی کے جذبات سے کھیلتے ہیں۔۔۔کیوں کوئی ہمارے سامنے چار دن ہم سے پیار جتاتا ہے اور پھر وقت پڑنے پر ہمیں ٹھوکر مار کر چلا جاتا ہے۔۔۔آخر ایسے لوگوں کو اللہ سزا کیوں نہیں دیتا۔۔۔وہ افسردہ منہ بنائے پوچھ رہی تھی۔۔۔

نہیں بیٹا سزا تو ملتی ہے آج نہیں تو کل سزا تو ملتی ہے۔۔۔مکافات عمل اٹل ہے۔۔اگر دنیا میں نا سہی تو آخرت میں انکی پکڑ ہو جائے گی۔۔۔اسکی امی اسے دھیمے لہجے میں سمجھا رہی تھی۔۔۔

زِمل اچانک سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔تو امی یہ دنیا کیوں بنی ہے ہم اس دنیا میں کیوں آئے ہیں۔۔۔یہ اچھائی برائی کا لئے۔۔۔اللہ نے خود دنیا بنائی ہے نا تو پھر یہ اختیار لوگوں کو کیوں دیا ہے کہ وہ کسی کے ساتھ اچھا یا برا کریں ۔۔۔۔۔

بس کرو زمل ایسے نہیں کہتے اسکی امی نے فوراً اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ زندگی ایک سفر ہے اللہ سے اللہ تک کا سفر۔۔۔ہم سب مسافر ہیں میرے بچے۔۔۔ہم سب کی منزل ایک ہے جہاں سے آئے ہیں وہیں لوٹ کر جانا ہے۔۔۔بس سب اس سفر میں راستے الگ الگ اختیار کر لیتے ہیں۔۔۔اور جو لوگ غلط راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں انکے دل پہ مہر لگ جاتی ہے۔۔۔وہ راہِ راست سے بھٹک چکے ہوتے ہیں۔۔۔اسکی امی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے مزید

Posted On Kitab Nagri

بولتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن بیٹا اس سفر میں جو لوگ دوسروں کی راہ میں روڑے اٹکانے کا کام کریں گے۔۔۔وہ روڑے ان پر ہی قہر بن کر برسیں گے۔۔۔۔اور جو لوگ دوسروں کی راہیں ہموار کریں گے انکا سفر خوشگوار اور منزل مقصود آسان ہو گی۔۔۔۔

وہ اپنی امی کی کہی بات کو دل سے محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

امی آپ کی باتیں تو جیسے خود بخود میری روح میں اتر رہی ہیں۔۔۔۔۔مجھے واقعی اللہ کے بنائے ہوئے نظام پر سوال اٹھانے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔

گھر کے حالات ٹھیک نا ہوتے ہوئے بھی زِمل اور اس کے گھر والے بہت پر سکون تھے۔۔۔۔اور اس کی وجہ انکا صبر واستقامت ہی تھی۔۔۔۔۔

ان دنوں گرمیوں کی چھٹیاں چل رہی تھیں اور زِمل کا زیادہ تر وقت گھر پہ ہی گزرتا تھا۔۔۔۔وہ گھر کے کاموں میں امی کا ہاتھ بٹاتی تھی اور پھر فارغ وقت میں بھی کچھ نا کچھ کرتی رہتی تھی تاکہ وہ گھر کے بارے میں سوچ کر کسی قسم کے ڈپریشن کا شکار نا ہو۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ نا چاہتے ہوئے بھی ہر بات کو بہت سوچتی تھی۔۔۔۔۔

زِمل نا چاہتے ہوئے بھی اب مزید پریشان رہنے لگی تھی۔۔۔وہ چاہتی تھی کہ وہ چٹکی بجاتے ہی سب ٹھیک کر دے۔۔۔۔سوچوں کے خزانوں سے ہر وقت اس کے دماغ کا صندوق بھرا رہتا تھا۔۔۔وہ کبھی پرندوں سے باتیں کر کے کبھی اللہ کو اپنے دل کا حال سنا کے اور کبھی ڈائری میں اپنے جذبات لکھ کر اس صندوق کو خالی کرنے میں لگی رہتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار زِمل تم یہاں بیٹھی ہو۔۔۔ میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ کر آ رہی ہوں۔۔۔۔ علیزہ مسکراتے ہوئے زِمل کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

زِمل جلدی سے اپنی ڈائری بند کرتے ہوئے۔۔۔۔ اوہ تم۔۔۔ تم کب آئی علیزہ۔۔۔۔

میں تو ابھی آئی ہوں۔۔۔ آنٹی نے بتایا کہ تم اپنے کمرے میں ہو۔۔۔۔ اور یہ کیا۔۔۔ کیا چھپا رہی ہو۔۔۔ کیا لکھ رہی تھی ڈائری میں۔۔۔۔ اس نے فوراً ڈائری زِمل کے ہاتھوں سے جھپٹ لی۔۔۔۔۔۔۔

علیزہ ڈائری کھولنے ہی والی تھی کہ زِمل اس کی طرف بڑھی۔۔۔۔ دیکھو علیزہ یہ بہت بری بات ہے۔۔ ایسے کسی کی پرسنل چیزوں کو ہاتھ نہیں لگایا کرتے اور پڑھتے تو بلکل بھی نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو زِمل ادھر ہی رک جاؤ۔۔۔ تم جانتی ہو میں اسے پڑھے بنا واپس نہیں کروں گی اور اگر تم نے یہ چھیننے کی کوشش کی تو یہ پھٹ بھی سکتی ہے۔۔ علیزہ ڈائری کو اپنے پیچھے چھپاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔ اچھا زیادہ نہیں بس تھوڑا پڑھنے دو بس جو ابھی لکھ رہی تھی وہ تو پڑھنے دو۔۔۔۔۔

نہیں علیزہ بلکل بھی نہیں۔۔۔ تم بعد میں میرا مذاق اڑاؤ گی مجھے پتا ہے۔۔۔ زِمل مسلسل ڈائری واپس لینے کیلئے جدوجہد کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں کوئی مذاق نہیں اڑاؤں گی۔۔۔پڑھ لینے دو پلیز اب مجھے تجسس ہے کہ ایسا کیا لکھ رہی تھی تم اس میں۔۔۔۔علیزہ نے پھر سے التجا کی۔۔۔پلیز۔۔۔اور دیکھو میں تمہاری خالہ کی بیٹی ہوں نا میں تمہاری بہن ہوں نا پھر؟؟؟۔۔۔۔

ہاں ہاں بس ہو گیا ایموشنل ڈرامہ شروع۔۔۔ٹھیک ہے پڑھ لو۔۔۔زمل نے بیڈ پر واپس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بہت شکریہ مِلی Mili۔۔۔اس نے اسے پیار سے کہا۔۔۔۔

اور بیڈ سے تھوڑی دور ایک کرسی پر بیٹھ کر ڈائری پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

یکے بعد دیگرے اس نے کچھ صفحے پڑھنے کے بعد بھوئیں اچکاتے ہوئے زِمل کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔ہاں۔۔۔۔زِمل نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بس دیکھ رہی ہوں میڈم بڑی چھپی رستم ہے۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کیوں بھئی میں نے ایسا کیا کر دیا زمل بھی مسکرا کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔

کیا کیا خواہشات ہیں دیکھو تو ذرا علیزہ نے ڈائری کی سطروں کو دہراتے ہوئے کہا۔۔۔واہ جی واہ زِمل کو ایسا لائف پارٹنر چاہیئے جو بہت زیادہ پیار کرنے والا اور بہت زیادہ خیال رکھنے والا ہو۔۔۔۔ایسا کنیکشن ہو آپس میں ایسا رشتہ ہو کہ تم دونوں کی ساری دنیا ایک دوسرے کے گرد ہی گھومے۔۔۔۔زِمل نا ہو تو اس کو اپنی خوشی ادھوری لگے۔۔۔کوئی دکھ ہو تو بِنا کہے ایک دوسرے کو سمجھ لیں۔۔۔واہ زِمل کیا بات

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔۔۔ آگے میں خود نہیں پڑھوں گی تم بتاؤ گی مجھے کہ تم اور کیا کیا چاہتی ہو۔۔۔اس نے ڈائری بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

لو جی اب میں کیا بتاؤں پڑھ تو لیا ہے تم نے اور کیا بتاؤں اب۔۔۔۔۔زِمل نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

بتاؤنا پلیز اور کیا کیا لکھا ہے کیسا انسان چاہتی ہو اپنے لائف پارٹنر کی صورت میں۔۔۔۔علیزہ نے مزید دلچسپ انداز سے پوچھا۔۔۔۔۔

لائف پارٹنر۔۔۔۔۔زِمل نے بولتے ہوئے کچھ وقفہ لیا۔۔۔۔وہ ایسا ہو کہ سب سے الگ۔۔۔۔بہت زیادہ پیار کرنے والا میں اداس ہو جاؤں تو مجھے ہنسانے کی ہر ممکن کوشش کرے۔۔۔میری اداسی بنا کہے سمجھ لے۔۔۔اور بھروسہ اتنا کہ ہم دونوں کسی بات کی پرواہ کیے بغیر ہر بات ایک دوسرے سے شئیر کریں۔۔۔کبھی ایک دوسرے سے جھوٹ نا بولیں۔۔۔۔۔ہمارے بیچ کبھی لڑائی نا ہو اگر تھوڑی بہت ناراضگی ہو تو ہم فوراً ایک دوسرے کو منالیں۔۔۔اب زمل کی آنکھیں بند تھی اور وہ اپنے جذبات بتانے میں بہت مگن تھی۔۔۔ ہم دونوں کی محبت مثال ہو سب کیلئے۔۔۔ہمارا رشتہ سب سے الگ ہو۔۔۔۔۔۔

علیزہ اسکی بند آنکھوں اور ہلتے ہونٹوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

زِمل کے ہونٹوں پہ مسکان تھی اور وہ بولتی جارہی تھی۔۔۔۔۔ہم میں کوئی غلط فہمی بھی ہو جائے تو ہم بات کر کے ٹھیک کر لیا کریں۔۔۔۔میری خوشی اس سے ہو اور اسکی مجھ سے۔۔۔وہ جب ہنسے تو چاہے سارا دن بھی میں اسکو دیکھتی رہوں تو بھی میرا دل نا بھرے۔۔۔۔وہ میرے لیے انت الحیات کہلائے۔۔۔۔زِمل نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ پاک تمہیں ایسا ہی لائف پارٹنر عطا فرمائے۔۔۔آمین علیزہ نے اپنے حواس قائم کرتے ہوئے کہا۔۔۔میں تو تمہاری باتوں میں کھو ہی گئی تھی زِمل کس قدر محو کر لیتی ہو تم اپنی باتوں میں جادو ہے یار تم میں۔۔۔۔

تم بھی نا علیزہ۔۔زِمل نے مسکراتے ہوئے کہا یہ سب تو میری خیالی باتیں ہیں۔۔۔اصل میں پتا نہیں کیا ہو گا کیا نہیں۔۔۔۔۔

جو بھی ہو گا اچھا ہو گا۔۔۔چلو اب باہر چلو امی بھی ساتھ آئی ہیں ان سے نہیں ملنا کیا۔۔۔علیزہ نے ڈائری ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوہ آنٹی غصّہ ہو جائیں گی۔۔۔تم نے بھی آتے ہی مجھے باتوں میں لگا لیا۔۔زمل اسکا بازو پکڑ اسے باہر لے جاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرمیوں کی چھٹیاں ختم ہوئی کالج آنے جانے کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔۔۔

فجر کے وقت زمل نماز پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔۔۔اے اللہ پاک میرا فورتھ ائیر بھی ختم ہونے والا ہے۔۔۔اور ابھی تک ہمارے حالات نارمل نہیں ہوئے۔۔۔میرے رب تُو تو جانتا ہے کہ میں بہت کچھ achieve کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔اور پھر خدمت خلق کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔اللہ جی میں آگے اپنی پڑھائی جاری کیسے رکھ سکوں گی۔۔۔پلیز میرے اللہ ہمیں اس مشکل وقت سے نکال لے۔۔۔تُو سب

Posted On Kitab Nagri

کی مدد کرنے والا ہے ہماری بھی مدد فرما۔۔اے اللہ پاک مجھے میرے مقصد سے ہٹنے نا دینا۔۔۔مجھے اپنے گھر والوں کیلیئے باعثِ فخر بنانا۔۔۔۔ کبھی بھی باعث شرمندگی نا بنانا۔۔۔۔مجھے ہمیشہ اچھی نیک اور فرمانبردار بیٹی بنا کر رکھنا یارب۔۔۔۔توسب کا رکھوالا ہے توسب کی جان مال اور عزت کی حفاظت فرمانا۔۔۔۔آمین

۔۔۔۔۔۔زمل نے منہ پہ ہاتھ پھیرے اور جائے نماز سمیٹنے لگی۔۔۔۔

لڑکیوں کے ٹولے میں ایک دلکش سی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

پیار محبت اور عشق۔۔۔یہ ایک ہی جذبے کا نام ہے جو کہ سب سمجھتے ہیں۔۔۔اور یہ بات درست بھی ہے ۔۔۔مگر۔۔۔یہ لفظ اپنی الگ الگ تعریف رکھتے ہیں۔۔۔۔۔

"پیار"۔۔۔پیار ہونا کسی کا ہمیں پیارا ہونا یا کہہ لو کہ عزیز ہونا۔۔۔جب کوئی ہمیں بہت عزیز ہو تو مطلب کہ ہمیں اس سے پیار ہے۔۔۔"پیار"ہمیں اپنے امی ابو سے اپنے بہن بھائیوں سے اور دوستوں سے بھی ہوتا ہے ۔۔۔

اور پھر آتی ہے جی "محبت"۔۔۔۔جو آج کل ہر کسی کو ہوتی ہی رہتی ہے۔۔۔۔کسی مخالف جنس opposite personality کیلیئے دل میں جذبات پیدا ہونا اسے ہم کہتے ہیں "محبت"۔۔۔مگر ہم لوگ یہ سمجھتے ہی نہیں کہ یہ محبت نہیں ہوتی۔۔۔۔زِمل نے اپنی بات میں وقفہ لیتے ہوئے نور سے پوچھا چھٹی ہونے میں کتنا وقت باقی ہے۔۔۔۔یہ نا ہو میں بات کر رہی ہوں اور کالج سے چھٹی ہو جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار ابھی تو یہ فری پیریڈ کا وقت ہے۔۔۔ اس کے بعد کہیں جا کر چھٹی ہو گی۔۔۔ نور نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہاں توزمل تم اپنی بات شروع کرو جو تم کہہ رہی تھی۔۔۔ سمعیہ نے پر جوش ہو کر کہا۔۔۔۔۔

اچھا تو میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔ زمل نے اپنی بات وہیں سے شروع کر دی۔۔۔۔

محبت ٹھیک ہے کسی کیلیئے دل میں ابھرتے ہوئے جذبات ہوتے ہیں مگر۔۔۔۔۔ آجکل ہر کسی کو ہر دن محبت ہو جاتی ہے کسی سے بھی۔۔۔۔۔ تو یہ محبت نہیں ہوتی۔۔۔۔ یہ بس مخالف جنس سے وقتی کشش ہوتی ہے۔۔۔۔۔ جسے لوگ محبت کا نام دیتے ہیں۔۔۔ اور یہ کشش یہattraction.... وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ اور پھر رونے دھونے شروع کہ اب تم پہلے کی طرح پیار نہیں کرتے یا کرتی۔ وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسی۔۔۔۔۔۔

سب لڑکیاں بھی ہنسنے لگی۔۔۔۔۔۔

اور اسی لیے تو آج کل محبت کے نام پہ جلد ہی ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں۔۔۔ پھر یہ محبت عرف کشش نامی جذبے مدھم پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاں تو آپ ہی بتا دیں love angel۔ صاحبہ۔۔۔۔ کہ محبت کیا ہے۔۔۔۔ ماریہ نے تنزیہ انداز میں پوچھا وہ بھی لڑکیوں کے اس گروپ میں شامل تھی۔۔۔۔۔

"محبت"۔۔۔۔۔۔ محبت کیا ہے۔۔۔۔ زمل اب تصوراتی دنیا میں گم ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت تو ایسا آبی چشمہ ہے جو روح میں پھوٹتا ہے---ایک روحانی تعلق-----جسکا جسم سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا---یہ تو روح کا روح سے رشتہ ہوتا ہے---نا ملنے کی آرزو نا پانے کی جستجو نا چھونے کی تمنا----محبت تو عاجزی سکھاتی ہے----

اور زمل "عشق"؟؟؟.-----اب ثانیہ نے اچانک اسے متوجہ کیا----

وہ ہنسنے لگی-----مجھے لگ رہا ہے کہ میں کوئی محبت کی استانی ہوں اس وقت------

ہاں تم وہی چلو بات مکمل کرو ورنہ چھٹی ہو جائے گی-----

جی تو "عشق" محبت میں فنا ہو جانا ہوتا ہے----عشق میں "میں" کا کوئی وجود نہیں---عشق بس "تُو" ہی "تُو" کا عالم ہے----عشق میں اپنا کوئی خیال نہیں ہوتا بس سامنے والا ہی سب کچھ ہوتا ہے----اور عشق ہمیں اللہ کی ذات سے ہوتا ہے---عشق اللہ سے ملا دینے کا نام ہے-----

چلو اب بہت باتیں ہو گئیں پیار محبت کی اب چھٹی کا وقت ہو گیا ہے---زمل نے یہ کہتے ہوئے فوراً بات ختم کی-----

Posted On Kitab Nagri

زمل تم تو بہت معلومات رکھتی ہو پیار کے بارے میں---کوئی ایسا ویسا چکر تو نہیں؟---وین میں بیٹھی نور واپسی پر اسے پوچھ رہی تھی----

ارے نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں یہ تو میرے خیال ہیں--اور اصل زندگی میں کسی کو کسی سے محبت ہوتی بھی ہے کہ نہیں کیا پتہ---اور آگے چل کر زندگی میں کیا ہو کیا پتہ---زمل بات کرتے کرتے رک گئی----

---

روز کے معمول کے مطابق زمل اس شام بھی اپنی چھت پہ پرندوں کو دانا ڈالنے موجود تھی----

سامنے والے گھر کی چھت پر ایک نوجوان لڑکا اسے مسلسل دیکھتے ہوئے دوسرے لڑکے سے کہہ رہا تھا----

بھائی یہ لڑکی پاگل ہے کیا کس سے ہوا میں باتیں کر رہی ہے اور ہنس بھی رہی ہے----ساحل نے عریش کو متوجہ کرتے ہوئے کہا-----

Posted On Kitab Nagri

کون لڑکی کا کی بات کر رہے ہو۔۔۔میں یہاں تمہیں پڑھانے بیٹھا ہوں نا کہ ادھر اُدھر تانکا جھانکی کرنے۔۔۔چپ کر کے ادھر بیٹھو اور اپنا کام ختم کر کے نیچے چلو۔۔۔عریش نے بنا کام سے نظر ہٹائے ساحل سے کہا۔۔۔

بھائی دیکھیں نا۔۔۔پکا پاگل ہے۔۔۔سامنے بیٹھے پرندوں سے بھی باتیں کر رہی ہے۔۔۔ساحل اب اسے دیکھتے ہوئے ہنس رہا تھا۔۔۔۔
تو کرنے دو تمہیں کیا تم سے تو بات نہیں کر رہی نا؟۔۔۔عریش نے ساحل کی طرف دیکھا۔۔۔۔

ادھر زمل اچانک سے موڈ میں گانا گنگنانے لگی۔۔۔۔
اسکو بلکل معلوم نہیں تھا کہ کوئی اسے دیکھ یا سن رہا ہو گا۔۔۔۔
کیونکہ وہ اکثر ہی گھر میں کچھ نا کچھ گنگناتی رہتی تھی۔۔۔۔

اب جیسے ہی اس نے گانا گنگنانا شروع کیا تو اسکی پیاری سی آواز عریش کے کانوں میں بھی پڑی۔۔۔۔

عریش کی توجہ کام سے ہٹی اور اسکا سارا دھیان اس گنگناتی سریلی آواز کی طرف ہوا۔۔۔۔اس نے اپنے سر کو جھٹکا۔۔۔کیا بیہودگی ہے۔۔۔۔۔what rubbish.....

Posted On Kitab Nagri

ارے بھئی کیاrubbish----کتنا اچھا گاتی ہے----ہمیشہ سے ہم اس محلے میں ہیں مجھے تو آج پتا چلا کہ یہاں تو بڑے سنگر پائے جاتے ہیں---ہم نے پہلے کبھی اسکو یہاں کیوں نہیں دیکھا---ساحل بڑے خوش لہجے میں بات کر رہا تھا----

بکواس نا کرو اور چلو نیچے---عریش نے غصے میں کہا--اور ایک نظر دوسری طرف اس لڑکی کو دیکھا جو انکی طرف پیٹھ پھیر کر کھڑی تھی اور ان دونوں سے بلکل بے خبر تھی------

عجیب ہے چھت پہ کھڑے ہو کر کون گانا گاتا ہے بھلا عریش نے سوچا----اور وہ دونوں بھائی وہاں سے چلے گئے------

زِمل بیٹا------نیچے آؤ---زمل کی امی نے آواز لگائی-----

جی امی---آرہی ہوں---زمل کہتے ہوئے چلی گئی----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریش کو اس لڑکی سے بہت چِڑ ہوئی---عجیب لڑکیاں ہیں آج کل بجائے اللہ کو یاد کرنے کے موسیقی کرتی پھرتی ہیں---کوئی شرم حیا بھی نہیں باقی رہی----عریش اپنے بستر پر لیٹے سوچ رہا تھا----خیر مجھے کیا کوئی اپنی زندگی میں جو مرضی کرے----اس نے سونے کیلیئے آنکھیں بند کیں-----

جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کیں---تو اچانک وہی الفاظ وہی آواز اسکے کانوں میں سے ہو کر گزری----

عریش نے فوراً آنکھیں کھولیں---

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہا تھا اس بات کہ بارے میں اس لیے ایسا ہوا۔۔۔۔کہتے کہتے عریش نے آنکھیں موندھ لیں۔۔۔۔

اگلے دن ساحل خود عریش کے پاس آیا۔۔۔۔بھائی آپ آج مجھے نہیں پڑھائیں گے ؟۔۔۔۔

چلیں نا چھت پہ چلتے ہیں۔۔۔اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

نہیں ساحل چھت پہ نہیں جانا ادھر ہی بیٹھ جاؤ میں تمہیں پڑھا دیتا ہوں۔۔۔۔عریش نے ساحل کو جواب دیا۔۔۔

بھائی چلیں نا۔۔۔دھوپ میں بیٹھنا ہے۔۔۔سردی ہے سردی میں تو دھوپ لینا اچھی بات ہے۔۔۔۔

لیکن میں کسی کی فضول آواز نہیں سننا چاہتا۔۔۔عریش نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائی کیا آپ بھی۔۔۔وہ کونسا ہر وقت گاتی رہتی ہو گی۔۔۔اور ضروری نہیں کہ وہ آج بھی ادھر ہو۔۔۔ویسے بھی کل پہلی بار اسے ادھر دیکھا۔۔۔آپ ابھی تک اسی بات کو ذہن میں بٹھائے ہوئے ہیں۔۔۔ساحل تیزی سے بات کر رہا تھا۔۔۔ویسے بھی کل آخری امتحان ہو گا میرا اسکے بعد آپ کو زحمت نہیں ہو گی۔۔۔۔ساحل نے اسے مناتے ہوئے بات ختم کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں جیسے ہی چھت پہ گئے۔۔۔۔تو عریش کی نظر سامنے کی چھت پہ گئی۔۔۔۔عریش کے کانوں میں پھر سے وہی آواز گونج اٹھی۔۔۔۔what the hell.....

عریش نے سامنے چھت پہ بیٹھی اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔جو اس وقت اپنے آپ میں مگن ہاتھ میں کوئی کتاب لیے پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

میں جا رہا ہوں تم بھی آ جاؤ ساحل۔۔۔۔عریش نے جانا چاہا۔۔۔۔۔

بھائی وہ آرام سے اپنے دھیان بیٹھی ہے۔۔۔۔کچھ گنگنا بھی نہیں رہی۔۔۔آپ کو کیا مسئلہ ہے ساحل نے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پھر وہ دونوں اپنی چھت پہ پڑے میز اور کرسیوں پر بیٹھے اور اپنا کام کرنے لگے۔۔۔۔۔

زمل ابھی تک اپنی کتاب میں مگن تھی۔۔۔۔اسکے بھی امتحان ہونے والے تھے۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر بعد اٹھی اور ادھر اُدھر دیکھے بنا نیچے چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی میرے پرندوں کے کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔آجکل سردی ہے تو دن جلدی ڈھل جاتا ہے زمل اپنی امی سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔تم نے اپنا پڑھ لیا سارا سبق وغیرہ۔۔۔۔اسکی امی نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

جی امی آپ کو پتا ہے کہ مجھ سے جتنا پڑھا جاتا ہے پڑھتی ہوں اس نے کھانے کی پلیٹ اور پانی اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبارہ چھت پہ موجود تھی اور پرندوں کو کھانا ڈالتے ہوئے حسب معمول ان سے باتوں میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

اچانک اسکی نظر سامنے کی چھت پر کھڑے اس خوبصورت نوجوان پہ پڑی جو مسلسل اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے دیکھتے ہی فوراً نظر جھکالی۔۔۔۔وہ حیران تھی۔۔۔۔کیا ہے یہ کون ہے۔۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہا ہے۔۔۔

ہائے اللہ وہ کہیں مجھے پاگل نا سمجھ رہا ہو۔۔۔۔کہ لڑکی کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ اچانک نیچے بیٹھ گئی اور خود سے بات کرنے لگی۔۔۔۔ہاں تو میں کیا کروں۔۔۔۔کوئی جو بھی سوچے۔۔۔۔پرندوں سے باتیں کرنا کوئی پاگل پن تو نہیں۔۔۔۔۔ہمارا گھر ہے ہماری چھت ہے میں جو بھی کروں۔۔۔۔۔میں کیوں شرمندہ ہو رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ پھر سے کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

اب تک عریش جاچکا تھا۔۔۔۔اس نے دیکھ کر شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زِمل تمہارے امتحان کب سے شروع ہو رہے ہیں۔۔۔۔زمل اور اسکے گھر والے کھانا کھانے کے بعد بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔

بس ابو ایک ماہ ہی رہ گیا ہے۔۔۔۔زمل نے اپنے ابو کو جواب دیا۔۔۔۔۔

اچھا تو آگے کیا سوچا تم نے۔۔۔۔ساجد بھائی نے سوال کیا۔۔۔۔۔

آگے۔۔۔۔۔اس نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔آگے ابھی کچھ نہیں سوچا۔۔۔۔۔ابھی امتحان ہو جائیں رزلٹ آ جائے۔۔۔۔پھر سوچوں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اب تم وکالت کے لیے یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لو گی؟۔۔۔۔۔شہریار نے اس سے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔۔

تم تو پہلے سے پلاننگ کر چکی تھی کہ وکالت کروں گی ہیومن رائٹس پہ بڑی بحث کرتی تھی۔۔۔۔وہ بات کرتے ہنسنے لگا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔پتا نہیں۔۔۔۔۔زِمل نے عجیب انداز میں کہا۔۔۔۔۔لیکن ابھی کچھ نہیں کہہ سکتی میں بعد میں دیکھوں گی۔۔۔۔۔۔

ساجد بھائی اسے بہت غور سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔وہ جانتے تھے۔۔۔۔۔کہ زِمل یہ سب گھر کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہہ رہی ہے۔۔۔۔۔کیونکہ اسکا تو شوق تھا کہ کسی اچھی یونیورسٹی میں داخلہ لے کر law کرے۔۔۔۔۔

عریش تم نے کل اپنے بڑے بھائی کے ساتھ جانا ہے زمین دیکھنے پلاٹ خریدنا ہے تو جاکر دیکھ آنا ساتھ چلنا۔۔۔۔۔۔بہتر ہوگا۔۔۔۔ثناءاللہ صاحب عریش سے بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔عریش تم نے سُنا میں نے کیا کہا۔۔۔انہوں نے عریش کو سوچ میں گم پایا تو اپنی بات پہ پھر سے زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی ابو میں نے سُن لیا۔۔۔۔والد صاحب اس سے کیا کہہ رہے تھے وہ اپنی سوچ میں گم بنا سنے جی جی کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔میں نے کیوں اسکی طرف دیکھا۔۔۔وہ کیا سوچ رہی ہوگی میرے بارے میں کہ کیسا لڑکا ہے۔۔۔۔۔بہت بدتہذیبی ہے یہ۔۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے بیڈ پہ بیٹھا۔۔۔۔۔ہم ہمیشہ سے ایک محلے میں رہتے ہیں۔۔۔تو ابھی تک وہ لڑکی کبھی دکھائی کیوں نہیں دی تھی اب

Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔کیا وہ اسی گھر میں رہتی ہو گی۔۔۔یا کوئی مہمان ہو گی سامنے والے گھر میں۔۔۔۔لیکن وہ اس کا انداز پرندوں سے باتیں کرنا۔۔۔۔وہ خود سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

ادھر زِمل بھی اپنے بستر پر لیٹے اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔میں تو روز چھت پہ جاتی ہوں اور آج تک کبھی کسی کے ارد گرد ہونے کا احساس نہیں ہوا۔۔۔تو اب اچانک وہ کیسے دکھائی دے گیا۔۔۔لگتا ہے ان کے گھر مہمان آیا ہو گا۔۔۔۔حیرت ہے۔۔۔کیسے دیکھ رہا تھا۔۔۔پہلے کبھی نہیں دیکھا تو شاید مہمان ہی ہو گا۔۔۔ہاں ایسا ہی ہے۔۔۔وہ سوچتے سوچتے سو گئی۔۔۔۔

ایک عجیب اور انوکھی سی کہانی شروع ہونے کو تیار ہو رہی تھی۔۔۔ان دونوں کو معلوم بھی نہیں تھا کہ وہ ایک ہی وقت پہ ایک ہی بات ایک دوسرے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔۔۔۔۔

اس دن وہ جب چھت پہ آئی۔۔۔۔شکر ہے آج کوئی نہیں ہے زمل نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔خاص طور پر سامنے والی چھت پہ کوئی نہیں۔۔۔لگتا مہمان ہی تھا چلا گیا۔۔۔چلو شکر ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی چھت کے وسطی حصے میں پڑے اس لکڑی کے بینچ پہ آلتی پالتی مارتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔۔۔وہ تبھی کچھ گانے گا کر اپنے موبائل میں ریکارڈ کر رہی تھی۔۔۔

آواز سُنائی دے رہی ہے مگر وہ نظر تو کہیں نہیں آرہی۔۔۔عریش اپنے آپ سے بات کر رہا تھا۔۔۔وہ اس کے بعد چھت پہ آیا تھا۔۔۔سامنے دیوار کا پردہ تھا۔۔۔اور پردے کے پار زمل بینچ پہ بیٹھی ہونے کی وجہ سے اسے نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔۔لیکن وہ اسکی دھیمی دھیمی آواز سن پا رہا تھا۔۔۔۔

اوہ میرے اللہ۔۔۔۔یہ کیا جب میں آئی تھی تب تو یہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔اب کہاں سے آگیا یہ۔۔۔۔زمل نے سامنے ہی چھت پہ کھڑے اس نوجوان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔اور اسکو دیکھ کر نظر جھکا لی۔۔۔۔اور اپنے منہ میں کچھ بُڑبڑانے لگی۔۔۔اس نے پھر سے اس لڑکے کو دیکھا۔۔۔جو ابھی بھی ادھر ہی کھڑا تھا لیکن اس نے اپنا رُخ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔۔زمل نے فوراً سے بھاگ کہ نیچے جانے کی کی۔۔۔

آج تو پرندوں کو کھانا بھی ڈالنے نہیں جاؤں گی۔۔۔لیکن میں کیوں نا جاؤں گی۔۔۔میں کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہوں بھلا ایسا بھی کیا ہو گیا۔۔۔۔عجیب انسان ہے۔۔ہائے اللہ۔۔۔لگتا ہے ادھر ہی رہتا۔۔وہ مسلسل بڑبڑ کر رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا زمل کیا بولی جا رہی ہو؟...اس کی امی نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کچھ نہیں امی کچھ بھی نہیں۔۔۔۔زمل بولی۔۔۔۔۔

تم بھی ناپتا نہیں کیا کیا بولتی رہتی ہو منہ میں۔۔۔۔اسکی امی کہتے ہوئے پھر سے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ جب پرندوں کو کھانا ڈالنے گئی تو عریش ابھی بھی اسی جگہ ٹہل رہا تھا۔۔۔

افففف ابھی تک ادھر ہی ہے۔۔۔ جا کیوں نہیں رہا زمل نے غصے میں کہا۔۔۔ لیکن نہیں جا رہا تو نا جائے۔۔۔ انکا اپنا گھر ہے میں کون ہوتی ہوں اعتراض کرنے والی۔۔۔ اس نے اپنا دھیان اس سے ہٹایا۔۔۔۔ اور اپنا کام کرنے لگی۔۔۔۔۔

آج تو ساحل نے کچھ پڑھنا بھی نہیں تھا تو پھر میں کیوں یہاں کھڑا ہوں اس وقت۔۔۔ اب عریش خود سے کہہ رہا تھا۔۔۔ آر دوبارہ زمل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ اور سوچ میں گم تھا۔۔۔۔۔۔

توبہ ہے کوئی ایسے کسی کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے بھلا۔۔۔ زمل مسلسل نظر بچا کر اس نوجوان کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔
کیا ہے یہ لڑکی اب نظریں چرا چرا کر مجھے کیوں دیکھ رہی ہے۔۔۔۔ وہ نظریں گاڑے سامنے چلتی پھرتی ہوئی اس خوبصورت لڑکی کو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیوں اس قدر اس کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔ عریش رات کو اپنے بستر پر لیٹے ہوئے پھر خود سے ہمکلام تھا۔۔۔۔۔

لیکن وہ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔شاید میں اسکو دیکھ رہا تھا اس لیے۔۔۔۔۔نہیں میں اسے نہیں وہ مجھے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ عریش بہت الجھا ہوا تھا۔۔۔۔اور اپنے آپ کو سمجھا رہا تھا۔۔۔ لیکن پھر بھی اوپر تو میں اپنی مرضی سے گیا تھا۔۔۔اور میں کیوں اسے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔میرا تو کوئی کام بھی نہیں تھا چھت پہ آج تو میں کیوں گیا۔۔۔۔

لو یہ کیا بات ہوئی عریش تمہارا اپنا گھر ہے۔۔۔ تم کیوں نہیں جا سکتے۔اور ویسے بھی میں نہیں وہ دیکھ رہی تھی مجھے ہاں ایسا ہی ہے وہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

کچھ دن تک ایسا ہی چلتا رہا۔۔زمل روز حسب معمول اپنی چھت پہ جاتی اور عریش بھی با قاعدگی سے اسے نظر بچا بچا کر دیکھتا کہ وہ کب آئی اور کب گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عجیب بات ہے میں جب بھی اوپر جاتی ہوں۔۔۔وہ لڑکا وہاں ہی ہوتا ہے۔۔۔ ہم لوگ ہمیشہ سے یہاں رہتے ہیں ابھی تک کبھی ہمارا سامنا نہیں ہوا۔۔۔زمل بظاہر بیٹھی ٹیلیویژن پہ کوئی پروگرام دیکھ رہی تھی۔۔۔ لیکن اسکا ذہن کچھ اور ہی سوچ رہا تھا۔۔۔ ہوتا بھی ہے تو کیا ہے زمل تم کیوں اتنا سوچ رہی ہو۔۔۔کیوں اسکو ہی نوٹ کرتی رہتی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن دیکھ تو وہ رہا تھا۔۔۔میں تو اپنے کام سے گئی تھی۔۔۔ہاں وہ ہی دیکھ رہا تھا میں نہیں۔۔۔اس نے اپنا سر جھٹکا اور دوبارہ پروگرام پہ دھیان لگایا۔۔۔۔

عریش تم آج اپنے ماموں کے ہاں چلے جانا انکو کوئی کام ہے تم سے۔۔۔اگر کچھ دن رکنا پڑا تو رک جانا۔۔۔ عریش کے والد اس سے بات کر رہے تھے۔۔۔

جی ابو میں چلا جاؤں گا۔۔۔ عریش نے ادب سے جواب دیا۔۔۔
ٹھیک ہے کچھ سوٹ وغیرہ رکھ لینا ساتھ۔۔۔۔ ثناءاللہ صاحب کہتے ہوئے باہر چلے گئے۔۔۔۔

کافی دن ہو گئے۔۔۔اب وہ ہوتا ہی نہیں چھت پہ۔۔۔وہ کتاب پڑھتے ہوئے بھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔ لیکن اچھا ہی ہے نہیں ہوتا تو۔۔۔جان چھوٹی۔۔۔اس نے اپنی سوچوں کو اگنور کرتے ہوئے اپنی کتاب پہ نظر جمائی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کا وقت تھا اور اپنے گھر سے دور دوسرے شہر میں عریش اپنے ماموں کے گھر بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔۔۔ ایک ہوا کا جھونکا سا اسکو چھو کر گزرا۔۔۔اسکے کانوں میں وہی آواز گونجی۔۔۔وہ خود کو اسی جگہ چھت پہ کھڑا محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔ عریش نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔ یہ وہی وقت

Posted On Kitab Nagri

ہے ہاں اسی وقت تو وہ روز میرے سامنے آیا کرتی ہے۔۔۔آج بھی وہ ابھی اسی جگہ ہو گی۔۔۔۔وہ زیر لب مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔تم بھی ناعریش اس نے چائے کا ایک سِپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ پھر سے ایک ہی وقت پہ ایک دوسرے کو سوچ رہے تھے۔۔۔۔۔

امتحانات کی تیاری کیسی ہے زمل۔۔۔سمیعہ نے زمل سے پوچھا۔۔۔وہ دونوں کلاس لینے کے بعد کلاس کی دائیں جانب سیکنڈ فلور پہ جانے والی سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

ہاں تیاری تو بہت اچھی ہے۔۔۔اور اس سال زیادہ مارکس حاصل کرنے ہیں۔۔۔کیونکہ اب تو زیادہ نمبر لے کر میرٹ پر داخلہ لینا ہے۔۔۔اب تو financial سپورٹ بھی نہیں کہ کہیں بھی داخلہ لے لوں۔۔۔۔وہ افسردگی میں جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔

کیوں زمل تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو۔۔۔۔سمیعہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی منہ سے نکل گیا۔۔۔تھا۔۔۔۔زمل نے اچانک موڈ میں تبدیلی لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کیا کچھ ہے جو تم چھپا رہی ہو زمل ؟۔۔۔ہم دوست ہیں یار تم کچھ بھی شئیر کر سکتی ہو۔۔۔سمیعہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار کچھ بھی نہیں ہے۔۔بس تم دعا کرنا کہ جتنی اچھی میری تیاری ہے میں اتنا ہی اچھا رزلٹ کا سکوں۔۔۔۔۔زمل نے کہا۔۔۔۔۔

انشاءاللہ ایسا ہی ہوگا۔۔۔سمعیہ نے جواب دیا۔۔۔۔

کالج سے واپسی پر جب زمل وین سے اتری تو انکے گھر کے سامنے کے دروازے کو دیکھ کر سوچ رہی تھی۔۔۔

کیا یہ لوگ گھر سے باہر نہیں نکلتے۔۔۔یا پھر وہ سچ میں مہمان ہی تھا۔۔۔۔ کبھی نظر ہی نہیں آتا۔۔۔

استغفرُاللہ زمل یہ تم کیا سوچ رہی ہو۔۔۔وہ اپنے گھر میں داخل ہوگئی۔۔۔۔۔

شام کو پھر زمل چھت پہ کھڑے ہو کر آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ پرندے کتنے آزاد ہیں نا۔۔۔یہ لوگ جہاں چاہیں۔جب چاہیں بنا کسی کو بتائے جاسکتے ہیں۔۔۔اور ہم انسان۔۔۔انسانوں کی زندگی بھی کتنی عجیب ہے دل کی سنو تو دماغ روکنے لگتا ہے اور دماغ کی سنو تو دل روٹھ جاتا ہے۔۔۔خیر۔۔۔زندگی ہے ایسے ہی چلتی رہے گی۔۔۔۔

اب زمل سامنے والے گھر کے صحن میں جھانک رہی تھی۔۔۔جہاں ثناءاللہ صاحب اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ کھڑے کچھ بات کر رہے تھے۔۔۔وہ واقعی کوئی مہمان تھا۔۔۔اگر اسی گھر میں رہتا ہوتا تو ابھی بھی ادھر ہوتا ۔۔۔۔

لیکن کیا ہے مہمان ہو یا اس گھر کا مکیں مجھے کیا۔۔۔۔زمل نے اپنی سوچ کو رد کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن بعد زمل اچانک سے کچھ گنگناتی ہوئی چھت پہ آئی۔۔۔اسکی نظر آتے ہی سامنے کی چھت پہ جا پہنچی جہاں وہی لڑکا۔۔۔کچھ کام کرتا ہوا نظر آیا۔۔۔

عریش کے کانوں میں بھی اسکی آواز پڑی تو اسکی نظر بھی دوڑتی ہوئی زمل کی طرف آئی۔۔۔۔دونوں نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔۔اس دن کوئی نظر نہیں چرا رہا تھا وہ پہلی دفعہ کی بات تھی جب انہوں نے ایک دوسرے کو نظر بھر کے دیکھا تھا۔۔۔۔

زمل گنگناتے گنگناتے چپ ہو گئی اور نظر جھکا کر مسکرانے لگی۔۔۔

عریش بھی بے اختیار ہلکا سا مسکرا رہا تھا۔۔۔

وہ جلدی سے شرما کر چھت پر سے نیچے چلی گئی۔۔۔۔

شام کا وقت دونوں کا ہی عجیب کشمکش میں گزرا۔۔۔۔

رات کو نماز کے بعد جب زمل اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی تو اس کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

مجھے اس کو دوبارہ یہاں دیکھ کر خوشی کیوں ہوئی۔۔۔وہ ادھر ہی رہتا ہے مہمان نہیں کوئی یہ جان کر خوشی ہوئی۔۔۔کیوں؟؟؟۔۔۔۔لیکن یہ ٹھیک نہیں۔۔۔یا اللہ مجھے بھٹکنے نا دینا۔۔۔میرے خیالات کی حفاظت کرنا۔۔۔اس نے اپنی ساری سوچوں کو مسترد کرتے ہوئے دعا کی اور سو گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر عریش بھی اپنے بستر پر لیٹے یہی سوچ رہا تھا۔۔۔میں اسکو دیکھ کر کیوں مسکرایا۔۔۔وہ جب سامنے آئی تو مجھے خوشی کیوں محسوس ہوئی۔۔۔مجھے تو گانوں میں کوئی خاص دلچسپی نہیں۔۔۔پھر اسکی آواز میرے کانوں میں گونجتی کیوں ہے؟۔۔۔۔حیرت ہے کہ مجھے غصّہ بھی نہیں آتا۔۔۔

اے اللہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے اور تُو جانتا ہے میری زندگی کا مقصد کیا ہے مجھے میرے مقصد سے ہٹنے نا دینا مجھے کسی کی طرف متوجہ نا ہونے دینا۔۔۔عریش نے بھی خیالات کو مسترد کیا۔۔۔۔

جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا ان دونوں کو ایک دوسرے کی موجودگی کا احساس اچھا لگنے لگا تھا۔۔۔

جنہوں نے کبھی ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہیں تھا۔۔اب کبھی کبھار آتے جاتے انکا آمنا سامنا ہو ہی جاتا تھا۔۔۔اور زمل جب بھی باہر نکلتی تو ہمیشہ برقع پہنے ہوئے ہوتی تھی اور نقاب میں۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو کبھی نظر بھر کر نہیں دیکھا کرتے تھے۔۔۔

سرسری سی نگاہ پڑتی اور بس۔۔۔۔

شاید یہی محبت کا اصول ہے محبوب سامنے ہو تو نظر

آدابِ محبت کا تقاضا ہوتا ہے کہ ہچکچاہٹ ہو۔۔۔۔

ان دونوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا ہی ان دونوں کے دل میں کھٹکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش ناچاہتے ہوئے بھی زمل کے بارے میں سوچتا تھا۔۔مجھے پوچھنا چاہئے اس سے کہ وہ مجھے ایسے کیوں دیکھتی رہتی ہے۔۔۔ عریش کھانا کھاتے ہوئے اس کے خیالوں میں گم تھا۔۔۔

بھائی آپ کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔ساحل نے عریش کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں میں نے کیا سوچنا ہے۔۔۔ کھانا کھا رہا ہوں۔۔۔ عریش نے چاول بھرا چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد ساحل پھر سے عریش کے کمرے میں آگیا۔۔۔۔بھائی آپ آج کل کن سوچوں میں گم رہتے ہیں۔۔۔ساحل اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

میں نے نوٹ کیا ہے کہ آپ کر کچھ اور رہے ہوتے ہیں اور آپ کا دھیان کہیں اور ہوتا ہے۔۔۔ کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے کیا؟؟؟؟۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں تو کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔۔میں تو بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔تم اپنے امتحانات پہ دھیان دو بس ۔۔۔ عریش نے ساحل کو مطمئن کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں بتانا تو مت بتائیں۔۔۔ آپ کی مرضی۔۔۔اس نے عریش کے روم سے باہر جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش اس کے جانے کے بعد پھر گم سم بیٹھ گیا۔۔۔میں کسی کو کیا بتاؤں میرے اللہ کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔میں کسی کو اتنا سوچ رہا ہوں۔۔۔وہ بھی کسی لڑکی کو۔۔۔۔

میرے اللہ تُو تو جانتا ہے کہ میرا کوئی دوست نہیں اور جو بھی بات ہو میں تجھ سے یا اپنے ابو سے ہی شئیر کرتا ہوں۔۔۔۔اور یہ بات تو میں کسی اور سے کہہ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔پہلے ہی سب میری منگنی کو لے کر مجھ سے ناخوش ہیں۔۔۔اور اگر اس بارے میں گھر والوں سے بات کی بھی تو پتا نہیں کہ سب کیسے ری ایکٹ کریں گے۔۔۔۔اے اللہ پاک بس تُو میری ساری کنفیوژن دور کر دے۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

اس رات زمل جائے نماز پر بیٹھی بات کر رہی تھی۔۔۔۔

اللہ پاک وہ کون ہے۔۔۔کیوں ہے۔۔۔میں نہیں جانتی مگر۔۔۔وہ نامحرم ہے اور میں پھر بھی اسکے سامنے آنے پہ اپنی نظر کو نہیں روک پاتی۔۔۔۔اسے دیکھتی ہوں تو عجیب سی خوشی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔اس نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔اے رب کریم میں نادان ہوں ناسمجھ ہوں۔۔۔میں نے ہمیشہ تجھ سے دعا کی ہے کہ مجھے غلط راہ پہ نا جانے دینا۔۔۔۔مجھے اپنے حفظ و امان میں رکھنا۔۔۔۔اور پھر میرے اللہ آپ تو میرے دوست ہو۔۔۔۔میری بہت ساری سہیلیاں ہوتے ہوئے بھی جب بات میری راز کی ہو جذبات کی ہو تو میں صرف آپ کو بتاتی ہوں۔۔۔اپنے گھر والوں کو بھی نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اللہ پاک اگر میری زندگی میں کسی نے آنا بھی ہے تو وہ تیری مرضی سے آئے جسے تُو چنے میرے لیے۔۔۔ جو ایک جائز طریقے سے میری زندگی کا حصہ بنے۔۔۔ جس میں سب گھر والوں کی خوشی شامل ہو۔۔۔۔ بس میرے اللہ میری ساری کنفیوژن دور کردے آمین۔۔۔۔۔۔

آج تو ساری بات واضح ہو ہی جانی چاہیے۔۔۔ میں اب مزید سوچوں کا شکار نہیں ہو سکتا۔۔۔ عریش اپنے گھر کے صحن میں دھوپ سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔۔ لیکن۔ میں اس سے بات کروں کیسے ؟۔۔۔ وہ بڑبڑا رہا تھا۔۔۔ یہی تو مسئلہ ہے۔۔۔ سامنے ہی ہوتی ہے زیادہ دور بھی نہیں۔۔۔ لیکن اگر اونچی آواز میں بات کروں گا تو سب کو پتا چل جائے گا۔۔۔ جوتے بھی پڑ سکتے ہیں۔۔۔ کیا کروں ؟۔۔۔ وہ اپنی مٹھیاں بھینچتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔۔ کیا کروں کیسے بات کروں اس سے۔۔۔ ہاں خط لکھ کر انکی چھت پہ پھینک دیتا ہوں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ یہ کیسی بیوقوفی ہے۔۔۔ اگر ایسا کیا تو۔۔ کسی نے دیکھ لیا میری تو جو بے عزتی ہو گی خوامخواہ وہ بیچاری بھی پھنس جائے گی۔۔۔ اور کیا کروں پھر عریش کچھ دیر سوچنے کے بعد۔۔۔۔ ہاں اسکے پاس فون بھی تو ہو گا۔۔ میں اسے فون کر لوں گا۔۔۔ لیکن اسکا نمبر کہاں سے آئے گا پاگل۔۔۔ وہ خود سے کہتے ہوئے افسردہ ہوا۔۔۔۔

میں اس سے نمبر مانگ لوں کیا۔۔۔ وہ خود سے سوال کر رہا تھا۔۔۔ ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔ لیکن اگر اس نے برا مان لیا اور نمبر بھی نا دیا تو میں کیسے پوچھوں گا اس سے جو میں پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سب پکا ارادہ کیا۔۔۔ نمبر مانگ کے دیکھ لوں گا اگر دے دیا تو ٹھیک نہیں تو کوئی اور راستہ نکالنا ہو گا۔۔۔ بات تو کرنی پڑے گی اس سے ورنہ میں ایسے ہی سوچوں کا شکار رہوں گا۔۔۔۔۔

زمل تمہارے امتحان کب شروع ہو رہے ہیں۔۔۔۔ شہریار اور زمل بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

ہاں بس کچھ دن رہ گئے ہیں۔۔۔۔

ادفعہ بھی اچھے نمبر لو گی یا ہمیشہ کی طرح ہمارا نام ہی ڈبونا ہے۔۔۔۔ شہریار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی؟؟؟؟۔۔۔۔ میں نام ڈبوتی ہوں؟؟؟۔۔۔ بتاؤ ذرا۔۔۔۔ اس نے مزاک سے تکیہ شہریار کو مارتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں تو نالائق ہی ہو تم شہریار اسے تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔

امی دیکھیں شیری کیا کہہ رہا ہے۔۔۔۔ زمل نے اپنی امی کو آواز دی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مزاک کر رہا ہے زمل۔۔۔۔۔۔ امی نے شائستگی سے کہا۔۔۔۔

شہریار قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسا۔۔۔۔

دیکھنا بچو ووو۔۔۔۔ اس دفعہ سب سے زیادہ مارکس لوں گی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں لے ہی نا لینا زیادہ مارکس۔۔۔۔۔ شہریار نے پھر تنز کرتے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیری نے جو مزاک کیا میں اسے سچ نہیں ہونے دے سکتی۔۔۔میں سچ میں بہت اچھا رزلٹ لاؤں گی۔۔۔وہ دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

امتحانات میں کچھ دن ہی رہ گئے تھے۔۔۔وہ اب زیادہ سے زیادہ وقت پڑھائی میں گزارتی تھی۔۔اس دن بھی وہ دھوپ میں اسی غرض سے چھت پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔وہ پڑھائی میں مصروف تھی۔۔۔۔

اسی وقت عریش بھی اپنے گھر کی چھت پہ کھڑا تھاوہ دوسری بار تھا کہ انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھاوہ بھی توجہ سے۔۔۔اور بات کرنے کی عریش نے کوشش بھی کی۔۔۔۔

رات تک زمل کی حالت بلکل بھی ٹھیک نہیں تھی۔۔۔وہ بے حد پریشان اور ڈری ہوئی تھی۔۔۔کیا کر دیا میں نے اگر یہ بات کوئی جان لے تو کتنی بے عزتی ہو میری وہ مسلسل اس حادثے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔کیا ہو گیا ہے مجھے کیسی حرکتیں کر رہی ہوں میں آجکل۔۔۔وہ بے حد مضطرب تھی۔۔۔۔۔

زمل بیٹا آجاؤ کھانا کھالو۔۔۔ عظمیٰ بیگم نے اسے آواز دی۔۔۔

زمل کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔۔۔وہ اپنے کمرے سے باہر جانے کی بلکل بھی ہمت نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔وہ بہت ڈری ہوئی تھی۔۔۔

امی بھوک نہیں ہے ابھی بعد میں کھالوں گی۔۔۔اس نے ہمت جٹاتے ہوئے اونچی آواز میں جواب دیا۔۔۔

اچھاجب بھوک ہو تو کھالینا ضرور۔۔۔جواباًامی نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے کچھ دیر اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔یہ کیا کر دیا میں نے۔۔۔میں ایسے کیسے کر سکتی ہوں۔۔اس نے کانٹیکٹ نمبر مانگا اور میں نے دے بھی دیا۔۔۔اتنے مضبوط ارادے پل بھر میں زیر کیسے ہو گئے زمل؟؟۔۔۔وہ خود سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

شاید میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ مجھ سے کیا کہنا چاہتا ہو گا۔۔۔اور ضروری تو نہیں کہ ہم فون پہ بات کر لیں گے تو کچھ غلط ہو گا۔۔۔وہ ہمارا پڑوسی بھی تو ہے۔۔۔۔وہ خود کو جھوٹی تسلیاں دے رہی تھی۔۔۔
لیکن ایک ہی دفعہ کہنے پہ میں نے فوراً ایسا کر دیا۔۔۔کیسے میں نے کچھ سوچا بھی نہیں کہ کیا کرنا چاہیے تھا۔۔۔اس کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔۔۔اس نے اپنے آپ کو سنبھالا اور پھر کھانا کھانے چلی گئی۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد امی کا ہاتھ بٹانے کے بعد زمل اپنے کمرے میں آئی اور موبائل فون ہاتھ میں لیتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔کہ شاید اب کسی کا میسج یا کال آئے گی۔۔۔وہ بہت گھبرا رہی تھی کیونکہ اس نے پہلی بار ایسی حرکت کی تھی۔۔۔۔وہ اس دن کافی دیر اس انتظار میں رہی کہ اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کرے گا وہ۔۔۔لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔

اس کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا۔۔۔کیا میں نے ٹھیک کیا؟۔۔۔یا غلط؟۔۔۔اس نے پھر سے اپنے آپ سے سوال کرنا شروع کر دیئے۔۔۔لیکن بات کر کے اپنی کنفیوژن ہی تو clear کرنی ہے۔۔۔اس میں غلط کیا ہے۔۔۔۔ویسے کتنی عجیب بات ہے زمل جو چیز ہمیں ہمیشہ دوسروں کے کرنے پہ غلط لگتی ہے اچانک سے خود

Posted On Kitab Nagri

کرنے لگیں تو وہ ٹھیک ہو جاتی ہے۔۔۔۔ کسی پہ تنقید کرنا کتنا آسان ہو تا ہے اور اپنے لیے۔۔۔اپنے لیے ہم ہر بات کو مثبت انداز میں سوچتے ہیں۔۔۔۔۔۔

خیر اب تو جو ہونا تھا ہو گیا اب بات تو کرنی ہے میں نے اس سے کیوں کہ مجھے اپنی دماغی الجھنیں سلجھانی ہیں

۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے سو گئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کیا میں اب اس سے بات کروں ؟۔۔۔ عریش صوفے پر لیٹ کر چھت کو گھور رہا تھا۔۔۔۔
نہیں میں نہیں کال کر سکتا۔۔ اگر کوئی مسئلہ ہو گیا تو۔۔۔میں صرف ایک بات پوچھنے کیلئے اسے مصیبت میں مبتلا نہیں کر سکتا۔۔۔اور مجھے اس سے بات کرنے کا کہنا بھی نہیں چاہیئے تھا۔۔۔ہاں اب میں اس کے بارے میں نہیں سوچوں گا۔۔ناہی اسکی طرف دیکھا کروں گا۔۔۔مجھے کچھ نہیں پوچھنا اس سے۔۔۔۔وہ خود کو سمجھا رہا تھا۔۔۔اس نے یہ کہتے ہوئے جیسے ہی اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔وہ مسکراتا ہوا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے سے ہو کر گزرا۔۔۔ عریش نے چونک کر آنکھیں کھولیں۔۔۔ نہیں نہیں مجھے اس کے بارے میں نہیں سوچنا۔۔۔اس نے غصے میں خود سے کہا۔۔۔۔۔

ادھر زمل دو دن تک اسی انتظار میں تھی کہ کوئی رابطہ ہو گا۔۔۔ لیکن دو دن کے بعد اسکا انتظار غصے اور مایوسی میں بدل گیا۔۔۔

زمل کی انگلش کی کلاس ہو رہی تھی۔۔۔ لیکچر سٹارٹ ہو چکا تھا۔۔۔زمل کو کلاس میں آنے والی ٹیچر اور دوسری لڑکیوں کی کوئی ہوش نہیں تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل دو دن پہلے ہونے والے واقعے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔اس نے میرا مذاق بنایا۔۔۔۔۔ اس نے صرف آزمایا کہ یہ لڑکی کیسی ہے۔۔۔۔اور میں بیوقوف۔۔۔۔۔۔زمل کتاب پہ نظر جمائے ہاتھ میں پنسل گھماتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔

اس نے میرا مذاق بنایا اور میں بن گئی۔۔۔کیسے کر دیا میں نے یہ۔۔۔اب اسے بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔

زمل۔۔۔زمل۔۔۔سمعیہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔کیا ہوا۔۔۔زمل نے چونکتے ہوئے کہا۔۔۔کیا لیکچر شروع نہیں ہوا؟۔۔۔۔

میڈم لیکچر شروع ہو کر ختم بھی ہو گیا۔۔۔کن خیالات میں گم ہو؟؟؟۔۔۔سمعیہ نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

کیا واقعی؟۔۔۔۔زمل خود حیران رہ گئی۔۔۔

میں پورے 45 منٹ تک اس انسان کو سوچنے میں مگن تھی۔۔۔اومائی گاڈ!۔۔۔۔زمل منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا؟۔۔۔کیا کہا تم نے مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔۔سمعیہ نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔چلو باہر چلتے ہیں۔۔زمل نے اپنا بیگ اور کتاب اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

کالج سے واپس آنے کے بعد بھی زمل کا موڈ کچھ ٹھیک نہیں تھا۔۔۔

شام کو جب سب گھر والے چائے پینے ساتھ تھے۔۔۔تو زمل کے ابو نے کسی کا ذکر چھیڑ لیا۔۔۔۔ثناءاللہ صاحب کے بیٹے کا تو جواب نہیں۔۔بہت ہی فرمانبردار ہے کل ہی ملاقات ہوئی اس سے۔۔۔ثناءاللہ صاحب

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ تھا۔۔۔۔نہایت شریف اور اچھے اخلاق کا مالک ہے۔۔۔مجھے تو ایک ہی ملاقات میں اندازہ ہو گیا۔۔۔

کون ابو۔۔۔کس کی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔شاویز نے ابو کی بات میں خلل ڈالتے ہوئے پوچھا۔۔انکل کے تو ماشاءاللہ کافی بیٹے ہیں آپ کس کی بات کر رہے ہیں۔۔۔

وہی جو حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کر کے آیا ہے ادھر۔۔۔اس کے ابو نے بڑے پیار سے جواب دیا۔۔۔

اچھا وہ جس کی منگنی کی مٹھائی بھی آئی تھی گھر شہریار نے اچانک کہا۔۔۔وہ پیارا بھی کافی ہے میں نے بھی دیکھا ہے مجھے پتا ہے اسکا۔۔کیا نام تھا اسکا۔۔۔شہریار نے ذہن پہ زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔ہو یاد آیا عریش ۔۔۔عریش نام ہے اسکا۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت ہی اچھا بچہ ہے وہ۔۔۔زمل کے ابو نے پھر سے تعریف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

زمل ان کی باتیں سن رہی تھی چپ چاپ۔۔۔اس کا خیال تھا کہ اس گھر میں اور بھی لڑکے ہونگے تو ان میں سے کسی کی بات ہو رہی ہو گی۔۔۔۔لیکن اس کے دل میں تشویش بھی پیدا ہو رہی تھی کہ کہیں یہ وہی تو نہیں۔۔۔کیونکہ وہ اسکا نام بھی تو نہیں جانتی تھی۔۔۔

یہ کس کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔۔۔ذرا میری معلومات میں بھی اضافہ کر دیں۔۔۔کس کا اخلاق پسند آگیا ہے آپ کو۔۔۔زمل نے بھی بات میں اپنا حصہ ڈالا۔۔۔اصل میں زِمل اپنی تشویش دور کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے زِمل یاد نہیں تم کو۔۔۔کچھ دن پہلے ہم باہر والے گیٹ کی مرمت کروا رہے تھے تو وہ ایک لڑکے نے سامان اٹھانے میں مدد کروائی تھی میری وہی۔۔۔وہی ہے عریش۔۔۔شہریار نے اسے بتایا۔۔۔۔

زِمل کی آنکھوں کے سامنے عریش کا چہرہ ہو گزرا۔۔۔شیری کی بات نے جیسے اسکے کانوں میں دھماکہ کیا تھا۔۔۔۔وہ اپنے حواس قائم رکھتے ہوئے ذرا سا بمشکل مسکرائی۔۔۔اچھا اچھا ہو گا بھئی مجھے کیا۔۔۔۔ چائے کا ایک ایک گھونٹ اب اسکی حلق سے تیر کی طرح ہو تا چبھتا ہوا گزر رہا تھا۔۔۔۔

رات تک زِمل کا غصّہ احساسِ جرم بن چکا تھا۔۔۔کیا میں واقعی اس کیلئے دل میں کوئی نرم گوشہ بنا چکی تھی؟۔۔۔کیا اسی لیے میں نے اسے کانٹیکٹ نمبر دینے سے بھی گریز نہیں کیا؟۔۔۔زمل بیڈ سے نیچے پاؤں لٹکائے بیٹھی تھی۔۔۔رات گیارہ بجے کا وقت تھا۔۔سب گھر والے سو چکے تھے اور وہ ابھی بھی اپنے روم میں دروازہ بند کیے بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔جس کیلئے میں یہ سب کر رہی تھی اس کی منگنی ہو چکی ہے۔۔۔زمل کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔میں نے کیسے کسی کیلئے دل میں یہ کشش پیدا ہونے دی۔۔۔کیا سچ میں زمل تمہیں وہ اچھا لگنے لگا تھا؟؟۔۔جس وجہ سے تم نے ایسی حماقت کی۔۔۔اور وہ۔۔۔اس نے بس میرا مذاق بنایا اور مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی نہیں کی۔۔۔کتنی بد کردار لڑکی سمجھ رہا ہو گا مجھے وہ۔۔۔ میں نے خود اپنا کردار مشکوک بنا دیا۔۔۔۔زِمل اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔میرے خاندان کے بارے میں کیا رائے قائم کرلی ہو گی اس نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ضروری نہیں کہ میں خود کو ہی غلط رکھوں۔۔۔ایسا نہیں کہ وہ مجھے پسند ہے تو میں نے ایسا کیا۔۔۔بلکہ میں نے تو اسے مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے اسے کانٹیکٹ دیا تھا۔۔ تاکہ بات کرکے اپنی دماغی الجھنیں سلجھائی جاسکیں۔۔۔

اور میں کیوں کریکٹر لیس ہوئی۔۔۔ دیکھتا تو وہ رہتا تھا ہر وقت۔۔۔اور کانٹیکٹ نمبر بھی اس نے مانگا تھا۔۔میں نے نہیں کہا تھا اسکو تو قصور بھی اسکا ہے۔۔۔اس نے ایسی حرکت کیوں کی۔۔۔اسے بھی معلوم تھا کہ اس کی منگنی ہوچکی ہے اور وہ مجھ سے بات کرنے میں انٹرسٹ دِکھارہا تھا۔۔۔۔زمل نے خود کو دلاسہ دیا۔۔میں نے غلطی کی ہے مگر اتنی بڑی بھی نہیں۔۔۔۔۔

لیکن اسکی منگنی ہوچکی ہے یہ سُن کر مجھے بُرا کیوں لگا؟؟؟؟۔۔۔کیا کہیں سچ مچ تو میرے دل میں اسکے لیے فیلنگز feelings ہیں۔۔۔وہ اب نم آنکھوں سے خود کو کوس رہی تھی۔۔۔۔کیسے زمل۔کیسے تم کسی اور کے نصیب کو اپنی طرف مائل کرنے کا سوچ سکتی ہو۔۔۔پتا نہیں وہ اپنی منگیتر کو کتنا پسند کرتا ہو۔۔۔اور میرے ساتھ بس مذاق کیا ہو۔۔۔بہت غلط کیا تم نے زمل بہت غلط تم اتنی آسانی سے کیسے مائل ہوگئی کسی کی طرف۔۔۔وہ کافی دیر تک اسی بات پہ روتی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریش بیٹے میری میڈیسن ختم ہوگئی ہیں۔۔۔تم لے آنا آج یاد سے۔۔۔ سلمٰی بیگم عریش کے بلکل سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔اور اس سے کہہ رہی تھی۔۔۔ عریش تم سُن رہے ہو میں کیا کہہ رہی ہوں؟؟؟

عریش اپنے ہی خیالوں میں گم تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے قریب آکر اسے کندھے سے پکڑ کر ہلایا۔۔۔

عریش اچانک گھبرا گیا۔۔۔جی۔۔۔جی امی۔۔۔

عریش کیا بات ہے بیٹا تم آج کل گم سم رہتے ہو۔۔۔اسکی امی نے پوچھا۔۔۔

نہیں امی میں ایسے ہی کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔آپ بتائیں کیا کہہ رہی تھی آپ۔۔۔اس نے مودبانہ انداز میں کہا

۔۔

میں کہہ رہی تھی کہ میری میڈیسن لے آنا یاد سے۔۔۔

جی امی لے آؤں گا۔۔۔وہ کہتے ہوئے پھر سے کچھ سوچنے لگا۔۔۔

پتہ نہیں کیا چلتا رہتا ہے اسکے دماغ میں۔۔۔اسکی امی کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اس سے رابطہ کر لوں ؟؟۔۔۔وہ خود سے سوال کر رہا تھا۔۔۔بس یہ پوچھنے کیلیئے کہ وہ مجھے کیوں دیکھتی ہے ؟۔۔صرف اتنی سی بات۔۔۔اگر صرف اتنی سی بات ہے۔۔تو کیوں وہ مجھے ہر جگہ مسکراتی ہوئی دکھائی دیتی۔۔۔اگر بس اتنا ہی پوچھنا چاہتا ہوں تو اسکی آواز میرے کانوں میں کیوں گونجتی ہے۔۔۔وہ جب میری طرف دیکھتی ہے تو مجھے خوشی کیوں ہوتی ہے ؟۔۔میں خود بار بار اسے کیوں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے یہ کس سے پوچھوں۔۔۔اسکے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی۔۔۔کیا میں اسکے لئے کوئی جذبات پیدا کر چکا ہوں دل میں ؟۔۔۔کیا وہ مجھے پسند ہے ؟؟۔۔۔لیکن میری منگنی۔۔۔۔اب عریش افسردہ ہو گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری منگنی ہو چکی ہے اور اگر وہ مجھے اچھی لگنے بھی لگی تو کیا ہے جب اسے پتا چلا کہ میری منگنی ہو چکی ہے تو وہ کبھی مجھے ایکسیپٹ نہیں کرے گی۔۔۔ کیونکہ وہ کسی منگنی شدہ انسان کو کیوں پسند کرے گی۔۔۔۔ عریش ادھر صوفے سے اٹھا اور اپنے کمرے میں جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔ وہ مسلسل سوچ رہا تھا۔۔۔۔

لیکن میں تو اس منگنی سے ناخوش ہوں۔۔۔ میری تو کوئی رضامندی شامل نہیں اس میں ناہی میں چاہتا ہوں کہ یہ منگنی سے بات آگے بڑھے۔۔۔ تو کیسی منگنی۔۔۔ میں نہیں مانتا اس منگنی کو۔۔۔

لیکن وہ تو نہیں سمجھے گی اس بات کو۔۔۔ عریش خود سے کہتا ہے۔۔۔ تم اس خیال کو دل سے نکال دو عریش اور اسکی طرف دیکھنا بھی مت۔۔۔۔

وہ آنکھیں موندے لیٹا رہا۔۔۔۔۔

کل پہلا پیپر ہے میرا۔۔۔ اور اب مجھے سب باتیں درگزر کر کے صرف اپنی پڑھائی پہ توجہ دینی ہو گی۔۔ زِمل کتاب ہاتھ میں لیے اپنے کمرے میں پڑے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔ ہاں زمل بس امتحانات پہ فوکس کرو۔۔۔ ویسے اگر مجھے مل جائے وہ عریش کا بچہ تو اسکی طبیعت ٹھیک کر دوں۔۔۔ بدتمیز کہیں کا۔۔۔ خیر تم کیوں سوچو زمل ایسے فضول لوگوں کے بارے میں۔۔۔ وہ پڑھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

پڑھائی کے بعد روز کی طرح وہ جب پرندوں کے لیے کچھ لے کر چھت پر گئی تو اسکی نظر عریش پہ پڑی جو اپنے صحن والے حصے میں اپنے ابو کے ساتھ کھڑا کچھ بات کر رہا تھا۔۔۔ بدتمیز انسان۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں بولی۔۔۔۔ اسے دیکھ کر زمل کو غصہ آرہا تھا۔۔۔ وہ جلدی سے نیچے چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے روز جب وہ پیپر دے کر گھر آئی تو وہ زیادہ خوش نہیں تھی۔۔۔۔

زمل پیپر کیسا ہوا؟؟۔۔۔اسکی امی نے سوال کیا۔۔۔۔

جی امی اچھا ہو گیا۔۔زمل نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا۔۔بس آپ دعا کریئے گا میرے لیے۔۔۔۔

انشاءاللہ باقی پیپر بھی اچھے ہونگے۔۔۔۔اسکی امی نے جواباً کہا۔۔۔۔۔

دو دن گزرنے کے بعد اب اگلے دن اسکا دوسرا پرچہ تھا۔۔۔۔

دوپہر کا کھانا بن رہا تھا۔۔۔۔زمل تم اپنے ابو اور بھائیوں کو بُلا لو کھانے کے لیے۔۔۔اور تم بھی کھانا کھالو۔۔۔۔

عظمیٰ بیگم نے اسے بلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی امی ابھی بلا لاتی ہوں۔۔۔۔زِمل نے شائستگی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سب کھانے کی میز پر اکٹھے ہو گئے۔۔۔۔

زِمل تم کچھ پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔ساجد بھائی نے کھانا کھاتے ہوئے زمل سے سوال کیا۔۔۔۔

نہیں تو۔۔۔میں تو نہیں پریشان۔۔۔۔زمل نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔۔

واقعی پریشان سی تو تم لگ رہی ہو کافی دن سے اب فاروق صاحب بھی اس سے کہہ رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زِمل جو بہت مشکل سے کھانا کھا رہی تھی۔۔۔چھوڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔کھانے کی پلیٹ کی وخود سے دور کرتے ہوئے کہا۔۔۔نہیں پریشان تو نہیں ہوں۔۔۔ابو۔۔۔۔

تو پھر کیا بات ہے زِمل اسکی امی نے پریشان ہوتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں امی کچھ نہیں ہے بس بہت بے چینی سی محسوس کر رہی ہوں۔۔۔ جیسے۔۔۔۔۔وہ آگے کچھ بول نہیں پائی۔۔۔۔۔۔

جیسے ؟؟؟؟شہریار نے فوراً پوچھا۔۔۔..گھر میں کوئی اسے پریشان نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔۔وہ بہت ہی لاڈلی تھی۔۔۔۔۔

بولو زمل کیا بات ہے سب اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا بس میرا موڈ ٹھیک نہیں۔۔۔آپ لوگ مزید مت پوچھیں ورنہ مجھے رونا آجائے گا۔۔۔اس نے ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

شاید امتحانات کا کافی بوجھ ہے اس لیے دل سکتا گیا ہے۔۔۔کوئی بات نہیں تم کھانا کھاؤ کوئی کچھ نہیں پوچھے گا اب۔۔۔۔اسکے ابو نے اسکو کھانا کھانے کی تاکید کی۔۔۔۔

لیکن وہ سب اس کو ایسے دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر عریش کے دل میں بھی ویسے ہی بے چینی تھی۔۔۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا بات ہے۔۔۔۔عریش بھائی۔۔۔۔آپکا دوست آپ سے ملنے آیا ہے ساحل نے اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کون دوست۔۔۔۔مجھے کسی دوست سے نہیں ملنا۔۔۔۔عریش بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔

بھائی کیسی باتیں کر رہے ہیں میں اسکو ڈرائنگ روم میں بٹھا کر آیا ہوں ساحل نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ کہہ دو کہ بھائی گھر پہ نہیں ہیں۔۔۔۔۔عریش نے ساحل سے کہا۔۔۔۔

بھائی میں پہلے ہی آپ کے بارے میں بتا چکا ہوں۔۔۔پلیز اب آ جائیں۔۔۔۔ساحل نے التجائیہ انداز میں کہا۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔مجھے۔۔۔چین سے رہنے کیوں نہیں دیتے؟۔۔۔۔وہ غصے میں بیڈ سے اٹھا اور نا چاہتے ہوئے بھی اپنے دوست سے ملنے گیا۔۔۔۔رسمی علیک سلیک کے بعد دونوں میں کچھ گپ شپ ہوئی ۔۔۔اور پھر اسکا دوست چلا گیا۔۔۔۔دوست کے جانے کے بعد عریش کھلی فضا میں چھت پہ چلا گیا۔۔۔۔وہ بے چینی کے عالم میں ادھر سے اُدھر ٹہل رہا تھا۔۔۔۔۔

شام کا وقت تھا تو زمل بھی چھت پہ ہی موجود تھی۔۔وہ بیٹھی اپنی پڑھائی میں مصروف تھی۔۔۔۔وہ جب اٹھ کر جانے لگی تو اس نے عریش کو دیکھا۔۔۔۔وہ پہلے ہی احساسِ جرم میں مبتلا تھی اس وقت۔۔۔۔اس کو دکھ ہوا کہ وہ کیسے بے فکری سے ٹہل رہا ہے۔۔۔۔وہ بے حس و حرکت ہاتھ میں کتاب لیے مسلسل عریش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

عریش نے جیسے ہی زمل کو دیکھا اس کے قدم ٹھہر گئے اور نظر اس پہ ٹک گئی۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے خوشی محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔یہ کیسی خوشی ہو رہی ہے۔۔۔۔عریش کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

دیکھو ذرا کتنا بے حس ہے۔۔۔کیسے مسکرا رہا ہے میرا مذاق بنا کر۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں تمہیں دیکھتے ہوئے عجیب سا احساس کیوں ہوتا ہے۔۔..یہ مسکراہٹ تمہارے ہونے سے ہے۔۔۔۔۔نا جانے کون ہو تم؟ کیا ہو تم؟ اور نا جانے اس دل کے اتنے قریب کیوں ہوتی جا رہی ہو؟ عریش مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے آنکھوں سے باتیں کر رہے ہوں۔۔۔

میرا مذاق بنا کر خوش ہو رہے ہو۔۔۔مجھے میری ہی نظر میں گرا دیا آپ نے عریش۔۔۔اس کی نظریں شکایت سے بھری ہوئی تھیں۔۔۔۔کاش میں آپ سے گلہ کر سکتی۔۔۔کہ بہت برا کیا ہے آپ نے۔۔۔مجھے اس خوشی کے احساس سے احساسِ غلطی تک کا سفر کروایا ہے آپ نے۔۔۔۔آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔اگر سچ میں آپ نے میرے ساتھ یہ مذاق کیا ہے تو۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اس کو دیکھ کر میرا دل پر سکون ہو گیا تھا۔۔۔لیکن اس کی شکایت بھری نظروں اور اس کے چہرے کی افسردگی نے مجھے پھر سے الجھن میں ڈال دیا ہے۔۔۔وہ ابھی بھی ادھر کھڑا سوچ رہا تھا۔۔۔آج تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ بھی نہیں تھی۔۔۔میں سمجھ گیا۔۔میں سمجھ گیا کہ میرے دل میں اس کے لیے کچھ تو جذبات ہیں۔۔۔۔مجھے اس سے بات کرنی چاہیے۔۔۔وہ خود سے بات کر رہا تھا۔۔۔ہاں مجھے وہ اچھی لگتی ہے۔۔۔اسی لیے جب وہ مجھے دیکھتی ہے مجھے خوشی ہوتی ہے اسکی آواز میرے کانوں میں گونجتی ہے تو مجھے کوئی کوفت نہیں ہوتی۔۔۔جیسے مجھے اکثر لڑکیوں کو دیکھ کر چڑ ہوتی ہے اسے دیکھتا ہوں تو ایسا کچھ نہیں ہوتا۔۔۔عریش کے دماغ میں جو الجھن تھی وہ اب سلجھتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔۔۔۔ہاں پہلی بار کسی کیلئے

Posted On Kitab Nagri

میرے دل میں جذبات پیدا ہوئے ہیں۔۔۔میں آج ہی اس سے بات کروں گا اسے بتاؤں گا جو بھی میرے ساتھ ہو کر رہا ہے۔۔۔وہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

زِمل کیا ہوا تمہیں ایسے افسردہ کیوں بیٹھی ہو؟؟۔۔۔نور نے کینٹین کے باہر بیٹھی زمل سے پوچھا۔۔۔

اسکے نا بولنے پہ نور نے پھر سے کہا۔۔۔زمل ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔۔کیا بات ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔جاؤ تم۔۔۔۔زمل زمین پر نظر جمائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی جب تک تم بتاؤ گی نہیں۔۔۔۔وہ اسکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

یار آج پیپر بہت برا ہوا ہے میں اتنی زیادہ تیاری کی تھی اور اتنا برا پیپر ہوا۔۔۔

ہاں مجھے تو معلوم ہے کہ تم نے تو کافی محنت کی ہے۔۔۔۔پھر کیسے اچھا نہیں ہوا یار۔۔۔۔نور نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا نہیں لیکن مجھے سب بھول گیا کچھ نہیں یاد تھا۔۔۔۔میرا دماغ ہی بند ہو گیا پیپر کے وقت۔۔۔زمل کی آواز جیسے کسی گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔یار مجھے نہیں معلوم کہ میں پیپر میں کیا کیا لکھ کر آئی ہوں سب مائنڈ سے اُڑ گیا تھا نور۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تم پریشان نا ہو ہو جاتا ہے۔۔۔انشاء اللہ تمہارا پیپر اچھا ہو ا ہو گا اور رزلٹ بھی اچھا آئے گا۔۔۔نور اسے تسلی دے رہی تھی۔۔۔لیکن اگر کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھ سے شئیر کر سکتی ہو زمل۔۔۔۔

نہیں کوئی مسئلہ تو نہیں۔۔بس کچھ سوچیں ہیں جو دماغ سے نکل ہی نہیں رہی۔۔۔زمل نے کہا۔۔۔

کیسی سوچیں۔۔۔۔

کچھ نہیں بس تم دعا کرنا کہ میں کہیں فیل نا ہو جاؤں۔۔۔زمل نے نور کی طرف دیکھا اور کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو زمل ایسے نہیں کہتے۔۔۔کچھ نہیں ہوتا۔۔۔بی پوزیٹیو یار۔۔۔نور نے کہا۔۔۔

ابو۔۔۔اپنا موبائل دیجئیے گا۔۔۔میں نے اپنے دوست کو کال کرنی ہے۔۔۔عریش نے اپنے ابو سے کہا۔۔

ہاں یہ لو جلدی واپس کرنا۔۔۔ثناءاللہ صاحب نے اسے فون دیتے ہوئے کہا۔۔۔

عریش فون لے کر سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

اب میں کال کروں اسکو۔۔۔وہ ہاتھ میں موبائل فون پکڑے سوچ رہا تھا۔۔۔اس نے نمبر ڈائل کیا موبائل اسکرین پر زمل کا فون نمبر لکھا۔۔۔نہیں میں اسے کال نہیں کر سکتا میری منگنی ہو گئی ہے۔۔۔اس نے نمبر پھر سے مٹا دیا۔۔۔ہاں ویسے بھی کیا ضرورت ہے اسے کال کر کے سب بتانے کی۔۔۔وہ پھر سے سوچنے لگا۔۔۔لیکن وہ انتظار میں ہو سکتی ہے کہ میں اس سے رابطہ کروں۔۔۔وہ تو سمجھ رہی ہو گی کہ میں نے اس کے ساتھ مذاق کیا۔۔۔اس کو اپنی بے عزتی محسوس کر رہی ہو گی۔۔۔پتا نہیں میرے بارے میں کیا رائے قائم کی ہو گی اس نے۔۔۔عریش خود سے بحث کر رہا تھا۔۔۔لیکن وہ جو بھی سمجھے میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔تو میں کیوں ایسا سوچ رہا ہوں۔۔۔میں نہیں کروں گا کال اسے۔۔۔وہ اٹھا اور جا کر اپنے ابو کو موبائل فون واپس کر دیا۔۔۔

ہو بھی گئی دوست سے بات اسکے ابو نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ہو گئی۔۔۔وہ کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔۔۔

عریش نے اگلے دن پھر سے سوچا کہ اب بات کر لیتا ہوں۔۔۔مگر ہمت نا ہوئی۔۔۔۔کچھ دن تک ایسے ہی ہوتا رہا کبھی ابو سے موبائل لینے میں مسئلہ ہوتا رہا تو کبھی عریش کی بلاوجہ کی سوچوں نے اسے روکے رکھا۔۔

اس کے امتحان اب ختم ہو چکے تھے۔۔۔

اے اللہ پاک میرے امتحانات ختم ہو گئے۔۔اور میرے اللہ آپ جانتے ہو کہ میرے دل کی بے چینی نے مجھے کتنا الجھا کر رکھا ہے میں نے بہت اچھے مارکس لینے کا سوچا تھا اور اب تو میرے امتحانات اچھے بھی نہیں ہوئے ۔۔۔وہ جائے نماز پہ بیٹھی اپنے رب سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔عجیب بے چینی سی تھی۔۔۔اداسی کنفیوژن۔۔۔۔یا اللہ کیا یہ میری غلطی تھی کہ میں نے اسے دیکھا؟۔۔۔میرا کوئی برا ارادہ تو نہیں ہے اللہ جی اگر اس نے کانٹیکٹ کرنے کا کہا تھا تو اسے کرنا بھی تو چاہیئے تھا۔۔۔اسے ایسے میری تذلیل کر کے مجھے الجھن کا شکار تو نا کرتا۔۔۔اللہ جی اگر کبھی میری اس سے بات ہو تو میں اس سے شکایت کروں کہ اسکی وجہ سے مجھے کتنی اذیت کا سامنا رہا۔۔۔اگر میں فیل ہو گئی تو میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔وہ اب بہت زیادہ تو رہی تھی۔۔۔میں کسی کو۔بتا بھی نہیں سکتی۔۔۔میرے اللہ تُو ہی میری مدد کر۔۔۔۔میں تجھ پہ چھوڑتی ہوں سب تُو جو بہتر سمجھے میرے لیے کر دے میرے اللہ بس مجھے اس اذیت سے نکال دے۔۔۔میری یہ الجھن ختم کر دے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل بیٹا کیا بات ہے جب سے تمہارے امتحانات ختم ہوئے۔۔۔تم اپنے کمرے میں ہی قید رہنے لگی ہو۔۔۔ تمہارے پرندے بھی تو انتظار کرتے ہونگے۔۔۔انکا بھی خیال نہیں آتا تمہیں۔۔۔زمل کی امی اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں امی آج کل کوئی زیادہ کام بھی نہیں ہوتا اور سردی بھی کافی ہے۔۔۔تو بستر سے باہر نکلنے کو دل ہی نہیں کرتا۔۔۔زمل نے بلا تاثر جواب دیا۔۔۔

اب میں آپ کو کیا بتاؤں امی کہ میرا دل کس حال میں ہے کس قدر الجھن میں ڈال رکھا ہے اس دل نے۔۔۔ اور پرندوں کا خیال تو آتا ہے مگر چھت پہ جا کر انکے گھر پر نظر پڑتے ہی مزید دل ڈوبتا ہے۔۔۔وہ امی کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بات کر رہی تھی۔۔۔

لیکن زمل پرندوں کو کھانا کھلایا کرو انکو سردی میں بھی بھوک لگتی ہے۔۔۔

جی امی ضرور۔۔۔زمل نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے دن ہو گئے اب وہ چھت پہ بھی نہیں آتی اور نا ہی اسکی آواز سنائی دیتی ہے۔۔۔ کہیں چلی گئی ہے کیا؟؟۔۔۔ عریش اپنے لان میں ٹہلتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔

میں نے بھی تو اس سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔مجھے بھی تو کال کر کے پوچھ لینا چاہیے پتا نہیں کیسا لڑکا سمجھ رہی ہو گی وہ مجھے۔۔۔۔ہاں آج تو پکا کال کر لوں گا۔۔۔ نہیں ابھی تو شام ہو رہی ہے۔۔ کل صبح کال کروں گا یا یہی ٹھیک رہے گا۔۔۔وہ مسکرایا۔۔۔

اگلی صبح اس نے صبح سویرے اپنے ابو کے کمرے میں داخل ہو کر انکے سائیڈ ٹیبل سے انکا فون اٹھایا اور مارننگ واک پہ چلا گیا۔۔۔ جب وہ ٹریک پر واک کر رہا تھا تو ایک دفعہ پھر سے اس نے زمل کا نمبر ڈائل کیا اور کال کر دی۔۔۔ جیسے ہی ایک رنگ بجی اس نے خود ہی کال دوبارہ کٹ کر دی۔۔۔ عریش اتنی صبح صبح کون کسی کو فون کرتا ہے۔۔۔زیادہ ہی جذباتی ہو رہے ہو۔۔اس نے خود سے کہتے ہوئے فون اپنے ٹراوزر کی جیب میں رکھا اور چل پڑا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کا وقت تھا زمل اپنے فون میں کوئی گانا سُن رہی تھی۔۔۔ اچانک سکرین پر ایک نامعلوم نمبر سے کال آتی ہوئی نمودار ہوئی۔۔۔۔

صبح کے وقت بھی اس نمبر سے مس کال آئی ہوئی ہے کون ہے یہ۔۔۔کال اٹھانے کی بجائے اس نے میسج کر کے پوچھا کون ہیں آپ۔۔۔۔

رپلائی آیا۔۔۔میں عریش۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل ایک دم شاک ہوگئی اسے سمجھ نہیں آئی کہ وہ خوش ہو کہ غصّہ وہ خوشی اور غصّہ ایک ساتھ محسوس کر رہی تھی۔۔۔ایک ہی رپلائی کے بعد پھر سے کال آنے لگی۔۔۔

اس نے بلا تاخیر کال اٹھائی۔۔۔اسلام علیکم زمل نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

والیکم سلام دوسری طرف سے ایک نرم لہجے میں ایک مردانہ آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔۔کیسی ہیں آپ عریش نے بہت خوش مزاجی سے کہا۔۔۔

زمل خود کو قابو میں نا رکھ سکی۔۔۔یہ کیا بات ہوئی بھلا کوئی کسی سے رابطہ کرنے میں اتنی دیر لگاتا ہے کیا؟۔۔ آپ کو پتا بھی ہے کیا ہوا میرے ساتھ کتنا غصّہ ہے مجھے آپ پہ اگر ایسا ہی کرنا تھا تو کسی کو اپنی طرف مائل نہیں کرنا چاہیے۔۔۔وہ کوئی سوچ سمجھ کر نہیں بول رہی تھی۔۔۔اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کیا بولی جا رہی ہے۔۔۔ یہ کیا بدتمیزی تھی بتائیں ذرا۔۔کیوں کیا ایسا؟..اور اب۔۔۔اب کیوں کال کی ہے؟؟؟۔۔۔زمل نے اپنی بات ختم کی۔۔۔

میں اس وقت تو آپ کو کسی سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔۔۔میری کچھ وجوہات تھی۔۔۔ابھی بھی ابو کے سیل سے کال کر رہا ہوں۔۔۔میں جلدی آپ کو سب کچھ بتا دوں گا۔۔۔سب سوالات کے جوابات دوں گا ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔میں آپ کو دوبارہ خود کال کروں گا۔۔۔عریش نے کہتے ہوئے فوراً کال بند کر دی۔۔۔

عریش نے کال بند کر کے خود کو سنبھالا وہ بے حد خوش تھا۔۔۔۔

زمل بھی کال بند ہوتے ہی بے حد خوشی محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہوا اللہ جی مجھے اتنی خوشی ہو رہی ہے ان سے بات کر کے میں نے ایک ہی سانس مون میں کتنا کچھ کہہ دیا۔۔۔میں ایک ایسی لڑکی ہوں جو کسی انجان انسان سے بات کرتے ہوئے گھبر اجاتی ہوں اور ان سے پہلی دفعہ بات کرتے ہوئے نا میری آواز لرزی نا میں کنفیوز ہوئی۔۔۔ہوں لگا جیسے کسی جاننے والے سے بات ہو رہی تھی۔۔۔یہ سب ایک طرف اللہ جی۔شکر ہے کہ میں اب اپنے سوالوں کا جواب ان سے لے سکوں گی۔۔۔جو طوفان میرے دل میں اٹھ رہا تھا اب وہ بھی تھم جائے گا۔۔۔زمل موبائل ادھر ہی رکھ کر اپنی امی کا کام میں ہاتھ بٹانے چلی گئی۔۔۔۔

اس قدر معصوم اور پیاری آواز جسے سنتے ہی انسان اپنے ہوش کھو دے۔۔۔میری تو خوشی کی کوئی انتہا نہیں ان سے بات کر کے۔۔۔۔یہ کیسی بات ہے کہ انہوں نے میری کوئی بات سنے بنا مجھ پہ سوالات کی بوچھاڑ کر دی ۔۔۔اور میں عریش جو گھر میں امی ابو کے سوا کسی کی بات نہیں سنتا۔۔۔اس کی بات کو ٹوک بھی نہیں سکا۔۔۔۔یہ کیسی کشش ہے ان میں۔۔۔مجھے اتنی خوشی کیوں ہو رہی ہے۔۔۔عریش شام ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔کہ کب دوبارہ وہ زمل کو کال کرے۔۔۔۔

اسی دن شام کو زمل اور عریش کی آپس میں بات ہوئی تو انکی ساری الجھنیں سلجھ گئیں۔۔۔۔۔

اس رات نماز کے بعد زمل بہت خوشی میں اللہ سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

اللہ پاک میں نے سارا معاملہ آپ پہ چھوڑ دیا اور آپ نے نے میری ساری الجھنیں دور کر دیں۔۔۔میری اس ذہنی اذیت کو خوشی میں بدل دیا۔۔۔میرے رب آپ میرے بہت اچھے بلکہ سب سے اچھے دوست ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہوں۔۔۔۔۔ آپ کو تو پتا ہی ہے کہ میری ان سے بات بھی ہو گئی۔۔۔انہوں نے مجھے بتا بھی دیا کہ انہوں نے ایسے جان بوجھ کر نہیں کیا کچھ وجوہات نے انکو رابطہ کرنے سے روکے رکھا تھا۔۔۔اللہ جی میں انکی باتوں سے بلکل مطمئن ہو گئی ہوں۔۔۔میر ا اور کوئی شکایت کرنے کو دل بھی نہیں کیا۔۔۔زمل ایسے باتیں کر رہی تھی جیسے سامنے بیٹھے کسی انسان سے بات کر رہی ہو۔۔۔۔وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

اللہ جی مجھے وہ برے انسان تو نہیں لگے۔۔۔ویسے انہوں نے میرا نام بھی نہیں پوچھا۔۔ کیا ان کو پتا ہو گا کہ میرا نام کیا ہے؟؟۔۔۔بس یہ جو بھی الجھن تھی سلجھ گئی ایسے جیسے کسی گرد آلود آئینے سے گرد چھٹ گئی۔۔۔۔ اب مزید کوئی بات نہیں کرنی ان سے میں نے آپ سب سنبھال لینا پلیز۔۔۔ایک بار پھر سے بہت شکریہ اللہ پاک۔۔۔۔۔

ادھر عریش بھی زمل سے بات کر کے بہت خوش تھا اور ساتھ ہی ساتھ پریشان بھی۔وہ دونوں فطری طور پر ایک جیسے ہی تھے۔۔۔بہت زیادہ حساس اور زیادہ سوچنے والے اور سب کو خوش رکھنے والے۔۔۔اس وقت وہ بھی اپنا حال اپنے رب کے سامنے بیان کر رہا تھا۔۔۔

اے اللہ پاک۔۔۔میں نے ساری بات تو واضح کر دی لیکن ان سے جو کہنا تھا وہ تو کہہ ہی نہیں پایا۔۔۔اور شاید کہہ بھی نا پاؤں۔۔۔۔۔عریش اپنے بیڈ پر لیٹے سوچ رہا تھا۔۔۔وہ کتنی معصوم اور صاف گو ہے۔۔۔ان کے لہجے میں کتنی نرمی ہے۔۔۔ان کو کیا مشکلات کا سامنا ہوا انہوں نے کتنے پیارے انداز میں مجھ سے کہہ دیا۔۔۔ اب عریش خود سے کہہ رہا تھا۔۔۔میں انہیں اچھا لگنے لگا تھا اس لیے وہ مجھے دیکھا کرتی تھی۔۔۔یہ بھی کتنے آرام سے بتا دیا۔۔۔اور میں کچھ کہہ بھی نہیں پایا۔۔۔انہیں یہ بھی نا کہہ سکا کہ انکو ایک جھلک دیکھنے میں بھی

Posted On Kitab Nagri

کتنا اچھا محسوس ہوتا ہے۔۔۔ایک عجیب سی کشش ہے ان میں جو مجھے انکی طرف مائل کرتی ہے۔۔۔اور میں نے کیسے بیوقوف انسانوں کی طرح یہ کہہ دیا کہ آپ مجھے کیوں دیکھتی ہو۔۔۔اسی لیے آپ سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔کیا میں کبھی بھی نہیں۔کہہ سکوں گا کہ وہ مجھے پسند ہیں۔۔۔عریش ایسے ہی باتیں کرتے ہوئے سو گیا۔۔۔

بہت دن تک نا چاہتے ہوئے بھی عریش اور زمل کی آپس میں بات ہوتی رہی۔۔۔۔

وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے تھے۔۔لیکن کہنے سے کتراتے تھے۔۔۔۔زمل نے اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا۔۔مگر عریش کچھ نہیں کہتا تھا۔۔۔۔۔

بھائی آپ آج کل۔کچھ زیادہ ہی خوش رہنے لگے ہیں کیا بات ہے؟۔۔۔عریش اور ساحل اپنے گھر کے لان میں بیٹھے تھے۔۔۔اور تو اور آپ غصہ بھی کم کرتے ہیں۔۔۔ساحل نے تشویش کے عالم میں پوچھا۔۔۔۔

نہیں اس ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔عریش نے بلا تاثر جواب دیا۔۔۔۔

نہیں بھائی کوئی بات تو ضرور ہے آپ اگر نہیں بتانا چاہتے تو وہ الگ بات ہے۔۔۔پلیز بتائیں کہ کیا ماجرہ ہے۔۔۔ساحل نے پھر سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں ویسے بھی تم سے کوئی بات کرو تو ابو کے سامنے جا کر اعلان کر دیتے ہو۔۔۔میں نے کچھ نہیں بتانا عریش نے خفگی کا اظہار کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیارے بھائی جان------وہ غلطی سے ہو گیا---معاف کر دیں اب---آئندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا---آپ کچھ ہے تو مجھ سے شئیر کریں---ساحل پر اسرار انداز میں کہا-----

اچھا تمہیں یاد ہے؟---ایک دفعہ تم گھر میں گانا گا رہے تھے تو میں نے تمہارے ساتھ کیا۔کیا تھا؟....عریش نے ساحل کو یاد کروایا-----

جی جی بلکل یاد ہے---کیسے جلاد بن کر آپ نے میرا ہاتھ جلایا تھا اس گرم سیخ سے-----ساحل اب زور زور سے ہنسنے لگا------بہت ڈر گیا تھا میں تو-----

ہاہاہاہاہالیکن تھوڑا سا ہی جلا تھا ہاتھ زیادہ گرم سیخ نہیں تھی-----عریش بھی ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا---اور ابھی تک افسوس ہے مجھے لیکن تم تو جانتے ہو ابو کی فطرت کو انکو پسند نہیں گانے وغیرہ اور اس وقت ابو سامنے تھے اور تم----وہ بات کرتے ہوئے رُک گیا---بس اسی لیے مجھے غصّہ آیا تھا-----

ارے بھائی کیا بات یاد کروادی مجھے تو سوچ کر ہی اتنی ہنسی آرہی ہے ساحل نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا---لیکن آپ کو کیسے آج یہ بات یاد آگئی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس یہی تو بتانا چاہ رہا ہوں کہ اسکا گانا بھی سُن کر مجھے برا نہیں لگتا---عریش سوچنے لگا---وہ بتاتی ہے کہ اسے singing پسند ہے---تو مجھے اسکی پسند بری بھی نہیں لگتی------

Posted On Kitab Nagri

بھائی۔۔۔۔کیا سوچنے لگے آپ۔۔۔بات تو بتائیں کیا بتانے والے تھے آپ؟...ساحل نے اسے متوجہ کیا۔۔۔

نہیں بس یہی کہنے لگا تھا کہ گانے اتنے بھی برے نہیں لگتے مجھے۔۔۔عریش نے بات بدل دی۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے آپ مجھے بتانا نہیں چاہتے۔۔۔ہے نا؟۔۔۔ساحل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں یار کوئی بات ہے ہی نہیں۔۔۔تم چائے پیو ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔عریش نے سامنے ٹیبل پر موجود دو کپ میں سے ایک کپ اٹھا کر ساحل کی طرف بڑھایا۔۔۔۔اور

دوسرا کپ خود پکڑ کر چائے پینے لگے۔۔۔

امی میرا موبائل فون کہاں ہے؟۔۔۔میں نے اپنے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کے دراز میں رکھا تھا۔۔۔عریش اپنی امی سے بات کر رہا تھا۔۔۔اس وقت وہاں ساحل اسکے ابو اور انکی ایک بڑی بھابھی بھی موجود تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر ہی ہو گا عریش۔۔ٹھیک سے دیکھنا تھا۔۔۔اسکی امی نے بہت شفقت سے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے اس کو ٹھیک کروانے کے لیے دینا ہے اور اب مجھے مل ہی نہیں رہا۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔

ہیں؟؟؟بھائی آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کو موبائل کی ضرورت نہیں تو آپ نے اسے خراب ہی رہنے دینا ہے۔۔۔اب کیا ہوا۔۔۔ساحل نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں بس مجھے جب بھی کسی کو کال کرنی ہو تو سپیشل ابو سے فون لے کر بات کرنی پڑتی ہے۔۔۔اس لیے سوچا اپنا موبائل ہی رکھ لوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بات تو بہت اچھی ہے۔۔۔ایسے تمہارے سسرال والوں کو بھی تمہارا نمبر دے دیں گے وہ بھی تم سے بات کر لیا کریں گے۔۔۔بھابھی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

او پلیز۔۔۔میرا کوئی سسرال نہیں ہے۔۔نا ہی میں مانتا ہوں اس رشتے کو۔۔۔عریش غصّے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

فکر تو مجھے ان سے رابطے کی ہے۔۔۔وہ اپنے کمرے میں موبائل ڈھونڈتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔ابو کے فون سے کبھی بات ہوتی ہے تو کبھی نہیں۔۔۔اپنا فون ٹھیک کر کے اپنے پاس رکھ لوں گا تو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔

یہ بات مل گیا۔۔۔اس کے چہرے پر خوشی آئی۔۔۔۔وہ فوراً سے موبائل ٹھیک کروانے چلا گیا۔۔۔

میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں؟؟۔۔۔عریش اور زمل آپس میں بات کر رہے تھے۔۔۔

جی ضرور پوچھ سکتے ہیں۔۔۔زمل نے کہا۔۔۔

آپ نے مجھے کہا تھا کہ میں آپ کو اچھا لگتا ہوں؟۔۔کیا مجھ سے پہلے بھی کبھی آپ کو کوئی پسند تھا؟۔۔کوئی آیا کبھی آپکی زندگی میں؟۔۔۔عریش نے اس سے سوال کیا۔۔۔۔

زمل کو سن کر بلکل بھی برا نہیں لگا کیونکہ ہر انسان کو یہ فکر تو ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔اس لیے وہ ہنس رہی تھی۔۔۔جی نہیں آپ سے پہلے کبھی کسی سے ایسا اتفاق نہیں ہوا۔۔۔شاید آپ سے بھی کبھی بات نہ ہوتی اگر میں خود اتنی الجھی ہوئی نا ہوتی آپ کو لے کر۔۔۔۔

تو کیا میں واقعی آپ کو پسند ہوں؟۔۔۔عریش نے پھر سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں۔۔۔

کیا مطلب پتا نہیں۔۔۔

مطلب یہ کہ میں کیوں آپ سے بات کر لیتی ہوں۔۔۔ کیوں آپ کو دیکھنا اچھا لگتا ہے۔۔۔ میں خود بھی نہیں جانتی۔۔۔۔ جب خود سمجھ پاؤں گی تو آپ کو بتا دوں گی۔۔۔۔

اور ویسے بھی ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں یہاں یہ سب معیوب سمجھا جاتا ہے۔۔۔ اور ابھی تک تو مجھے خود بھی سمجھ نہیں آئی کہ یہ کیا ہے اور کیوں ہے۔۔ زمل بات کیے جا رہی تھی۔۔۔ آپ کو سچ بتاؤں عریش تو مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ کیونکہ یہ پیار پسند ناپسند اس سب کی تو میں نے کبھی خود کو اجازت ہی نہیں دی۔۔۔ اور تو اور میں کبھی بھی نہیں چاہوں گی کہ میری وجہ سے آپ کو کوئی تکلیف اٹھانی پڑے۔۔۔ اچھا یہ سب چھوڑیں آپ یہ بتائیں کہ آپ میرا نام کیوں نہیں لیتے؟۔۔۔ کیا آپ کو میرا نام بھی نہیں پتا؟ زمل نے بات کو دوسرے رخ موڑا۔۔۔۔

آپ کا نام۔۔۔۔ دوسری طرف سے عریش کی آواز آئی۔۔۔ آپکا نام مجھے واقعی ابھی تک پتا ہی نہیں ہے۔۔۔۔

زمل نے حیرت کا اظہار کیا۔۔۔ آپ کو پتا بھی نہیں اور آپ نے پوچھا بھی نہیں کیوں؟؟؟۔۔۔۔

آپ سب بتا دیں۔۔۔۔ عریش نے فوراً کہا۔۔۔۔ وہ اصل میں مجھے لڑکیوں کے نام لینا اچھا نہیں لگتا۔۔۔ گھر میں بھی بھابھی کسی کو بلانا ہو تو ڈائریکٹ بات ہی کر لیتا ہوں نام نہیں لیتا۔۔۔۔۔

لیکن عریش نام تو ضروری ہے۔۔۔ زمل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نام ضروری ہے مگر پتا نہیں کیوں مجھے نہیں پسند لڑکیوں کے نام لینا۔۔۔یا شاید کسی کا نام اچھا ہی نہیں لگتا۔۔۔اس نے بہت کنفیوز ہو کر جواب دیا۔۔۔

آپ اپنا نام بتا دیں۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔

میرا نام۔۔۔زِمل ہے۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے آپ کا۔۔۔زِمل۔۔۔اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے عریش پھر بات ہو گی اس نے کال بند کرنے کا کہا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔اللہ حافظ عریش نے کہتے ہوئے کال بند کر دی۔۔۔۔۔

کتنا اچھا لگا۔۔۔زِمل۔۔۔۔وہ اب اس کو سوچ رہی تھی۔۔۔آج پہلی بار اپنا نام کسی کی زبان سے سن کر اچھا لگا۔۔۔کیا واقعی میرا نام پیارا ہے۔۔۔یا اپنے من پسند شخص کی زبان سے اس کو سنتے ہوئے اتنا پیارا لگ رہا۔۔۔مجھے کیا ہو گیا ہے میں ان سے اس قدر کیوں اٹریکٹ ہو رہی ہوں۔۔۔۔وہ ادھر ہی بیٹھی خیال میں گم تھی۔۔۔۔

---

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کسی رشتہ دار کی شادی تھی اور سب گھر والے شادی پہ گئے تھے۔۔۔عریش اور اسکے ابو اکیلے گھر رکے تھے ۔۔۔اس صبح عریش اپنے ابو کیلئے ناشتہ تیار کر رہا تھا۔۔۔ناشتہ بنانے کے بعد عریش اور اس کے والد ناشتے کے لیے ستھ بیٹھے تھے۔۔۔چائے پیتے ہوئے۔۔۔عریش نے اپنے ابو سے بات کرنا شروع کی۔۔۔

ابو جی۔۔۔۔

جی بیٹا۔۔۔اس کے والد نے جواب دیا۔۔۔۔

ابو میں وہاں شادی نہیں کروں گا۔۔۔عریش نے صاف الفاظ میں کہا۔۔۔ابو وہ لوگ مجھے نہیں پسند

۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش پھر سے ؟؟۔۔۔اب آئندہ تم نے اس بارے میں کچھ کہا تو مار کھاؤ گے۔۔۔۔میں اب اور کچھ نہیں سنوں گا چائے کا کپ اٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے۔۔۔ثناء اللہ صاحب نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

عریش نے افسردہ منہ بنایا۔۔۔ناشتے کے بعد اس کے ابو باہر نکل گئے۔۔۔اس نے برتن سمیٹنے کے بعد ٹی وی پر نیوز دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہ بظاہر بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا مگر اب دوبارہ وہ زمل کو سوچنے لگا۔۔۔۔انہوں نے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔۔اور میں انکو یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں بھی انکو پسند کرتا ہوں۔۔یا میں خود ہی انہیں پسند کرنے کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا۔۔۔اب تو میں نے اپنی منگنی کی بات بھی واضح کر دی انکے سامنے کہ میری زبردستی کی منگنی ہے جو جلد ہی ختم ہو جائے گی۔۔اب تو میں مطمئن ہوں پھر میں کیوں انہیں کہنے سے گھبراتا ہوں کہ وہ مجھے پسند ہیں۔۔۔کبھی تو بتا ہی دوں گا۔۔۔۔ہاں ضرور بتاؤں گا۔۔۔اس نے پھر سے اپنی توجہ خبروں پہ مرکوز کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب ہم جلد ہی اس گھر سے اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو جائیں گے۔۔۔اس دن عریش زمل کو فون پہ بتا رہا تھا۔۔۔ہمارا نیا گھر تیار ہو چکا ہے تو یہ گھر دو بھائیوں کو دے دیا جائے گا۔۔اور ہم باقی سب نئے گھر میں چلے جائینگے۔۔۔۔

کیا مطلب یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔زِمل کو سن کر جیسے شاک لگا تھا۔۔۔۔

ہاں ہمیں یہ گھر چھوڑ کر جانا تھا پہلے سے ہی طے تھا یہ تو۔۔۔عریش اب افسردگی سے کہہ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو جو نیا گھر ہے ادھر بھائیوں اور بھابیوں کو بھیج دیں اس گھر میں آپ لوگ رہ لیں۔۔۔۔زمل نے اس سے کہا۔۔۔

میں تو خود بھی نہیں جانا چاہتا ہوں۔۔۔لیکن وہ ہی گھر ہمارا ہو گا۔۔۔پہلے سے طہ شدہ۔۔۔ابو کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔۔۔میرا بس چلے تو میں کہیں بھی نا جاؤں۔۔۔عریش افسردہ ہو کر کہہ رہا تھا۔۔۔

کیا مطلب؟...زمل نے فوراً پوچھا۔۔۔

مطلب میری بہت سی یادیں وابستہ ہیں اس گھر سے بچپن سے یہاں ہوں اس لیے۔۔۔عریش نے جواب دیا۔۔۔

لیکن عریش یہ سن کر تھوڑا عجیب لگ رہا ہے۔۔۔زمل کو اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

آپ پریشان نا ہوں۔۔۔ابھی کچھ دن لگ جائیں گے یہاں سے ادھر شفٹ ہونے میں۔۔۔۔عریش جانتا تھا کہ جو وہ محسوس کر رہا ہے ویسا ہی زمل بھی دور جانے کا سوچ کے محسوس کر رہی ہو گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو عریش اپنے ابو سے بات کرتے ہوئے۔۔۔ابو جی کیا ہم شفٹ ہونے کا ارادہ کینسل نہیں کر سکتے؟۔۔۔وہ اپنے ابو کے کمرے میں موجود تھا۔۔۔انکے پاس بیٹھا انکے پاؤں دبا رہا تھا۔۔۔۔

نہیں ہم کیوں ارادہ بدلیں گے اتنی دیر سے تعمیراتی کام شروع تھا اس گھر کا اب کہیں جا کر مکمل ہوا تو اب جائیں گے ہی۔۔۔۔اور تم تو بہت پر جوش تھے اس نئے گھر میں جانے کیلئے۔۔۔اب کیا ہوا؟۔۔۔اس کے ابو نے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ابو میں پر جوش تو تھا مگر اس گھر میں رہنے کی عادت ہے نا شروع سے اب چھوڑ کر جانے کا دل نہیں بن رہا

۔۔۔۔۔

ایک تو تمہاری کوئی سمجھ نہیں آتی کبھی کچھ کہتے ہو کبھی کچھ اسکے ابو حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

اگر تم نے ادھر رہنا ہے تو رہ لو بھائی اور بھابھی کے ساتھ۔۔۔

نہیں نہیں او آپ کو پتا ہے کہ میں آپ کے اور امی کے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔ میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔ کہ آپ بھی ادھر رہیں ساتھ ساتھ۔۔۔ وہ افسردہ ہو کر چپ ہو گیا۔۔۔ اور خاموشی سے پاؤں دباتا رہا۔۔۔۔

اگلی دفعہ جب ان دونوں کی بات ہوئی تو زمل نے عریش سے رابطہ ختم کرنے کی بات کی۔۔۔ دیکھیں عریش ۔۔ ہم دونوں کوئی دوست بھی نہیں ہیں اور رشتے دار بھی نہیں۔۔۔ اور جیسے بھی ہماری بات ہوئی۔۔۔ اب تو آپ اس محلے سے بھی جا رہے ہیں اور ہم محلے دار بھی نہیں رہیں گے۔۔۔ تو ہمیں چاہیے کہ اپنے یہ مراسم کچھ کم کر دیں تاکہ بعد میں کوئی مسئلہ نا بنے۔۔۔ شاید ہم بے مطلب ہی آگے بڑھ رہے ہیں۔۔۔ کچھ بھی نہیں تھا شاید یہ کوئی وہم تھا الجھن تھی جو سلجھ گئی۔۔۔ وہ بڑے آرام سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔
عریش کے کانوں میں ایک ایک لفظ تیر کی طرح چبھ رہا تھا۔۔۔ ہاں بلکل ٹھیک ہی کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔ جیسے آپ مناسب سمجھیں کر لیں۔۔۔ عریش نے ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش اس دن مکمل طور پر اسی فکر میں تھا۔۔۔اسے وقت کی ریت اپنے ہاتھوں سے پھسلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔میں آپ کو کیسے بتاؤں کہ آپ میرے لیے کیا ہو۔۔۔امی ابو کے علاوہ بھی مجھے کسی سے اتنا لگاؤ ہوگا مجھے اندازہ بھی نہیں تھا۔۔۔اب میں کیا کروں گا۔۔۔نا تو میں اس گھر کو چھوڑ کر جانے کا فیصلہ بدل سکتا ہوں ناہی زمل پہ میرا کوئی حق ہے کہ اسے رابطہ ختم کرنے سے روک سکوں۔۔۔۔میں انکو بنا بات خود سے جُڑے رہنے کا بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔وہ زمل سے بات ہونے کے بعد اپنے کمرے میں بیٹھا یہی سب سوچ رہا تھا۔۔۔۔یااللہ آپ تو سب جانتے ہو۔۔۔میری مدد کرو نا پلیز۔۔۔۔وہ بے حد اداس تھا۔۔۔۔

وہ کچھ دن یوں چٹکی بجاتے گزر گئے۔۔۔۔اور وہ دن تھا کہ عریش لوگ گھر شفٹ کرنے لگے تھے۔۔۔۔

امی کہاں سے آرہی ہیں آپ۔۔۔عظمیٰ بیگم کے گھر میں داخل ہوتے ہی زمل نے ان سے پوچھا۔۔۔۔
وہ سامنے والے گھر گئی تھی۔۔۔وہ سلمیٰ لوگ آج اپنا گھر شفٹ کر رہے ہیں نا اسی سلسلے میں ان کی طرف ملنے گئی تھی۔۔۔۔اسکی امی نے اپنی شال اتار کر تہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔
کیا وہ لوگ سچ میں یہاں سے ہمیشہ کیلئے جا رہے ہیں زمل نے اپنی اداسی چھپاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔
ہاں شاید ہمیشہ کے لیے جا رہے ہیں لیکن یہ بھی انکا گھر ہے تو اس لیے وہ لوگ ادھر بھی آتے جاتے رہیں گے۔۔۔۔یہ لو میری شال لو اور کمرے میں رکھو اور میرا دوپٹہ لے کر آؤ۔۔۔اسکی امی نے اسکے ہاتھ میں شال تھما دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل جلدی سے دوپٹہ لے کر آئی اور امی کو دوپٹہ پکڑاتے ہوئے کہا۔۔امی وہ لوگ جارہے ہیں تو کیا میں بھی ایک بار دیکھ لوں۔۔۔اس نے اجازت مانگی۔۔۔

اسکی امی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔زمل اس میں دیکھنے والی کیا بات ہے بھلا۔۔۔

امی ویسے ہی دل میں آیا پلیز جاؤں کیا۔۔۔۔

ہاں جاؤ مگر باہر مت جانا گلی میں ٹھیک ہے۔۔۔اسکی امی کچن کی طرف جاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

زِمل ایک لمحے میں باہر کے دروازے پر پہنچی۔۔۔اس نے دروازہ کھولا۔۔۔اور باہر دیکھا۔۔۔کچھ ہی فاصلے پر عریش اور اسکے بھائی گاڑی میں سامان رکھوا رہے تھے۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز سے عریش کا دھیان اور نظر فوراً زمل کے گھر کی طرف گئے۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔نظر سے نظر ملی۔۔۔زمل چہرے پر افسردگی اور آنکھوں میں اداسی لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔مت جائیں عریش۔۔۔اسکا دل ڈوب رہا تھا۔۔۔مت جائیں۔۔۔اسکی آنکھیں عریش کو دیکھتے ہوئے التجا کر رہی تھی۔۔۔

عریش زمل کو ایسے دیکھ کر افسردہ ہو گیا تھا۔۔۔جانا تو ہو گا مجھے زمل ایسے مت دیکھیں مجھے میں رک نہیں سکتا۔۔۔عریش کی نظر بھی زمل پہ مرکوز تھی۔۔۔وہ دونوں آنکھوں ہی سے ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے جیسے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی کہاں گم ہیں۔۔۔ چلیں جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ساحل نے عریش کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ عریش نے زمل سے نظر ہٹائی اور جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔وہ لوگ روانہ ہو گئے۔۔۔۔میں جارہاہوں زمل لیکن میرادل اسی جگہ چھوڑ کر جارہاہوں آپ کے پاس۔۔۔میں آپ کی یاد ساتھ لے کر جارہاہوں۔۔۔ عریش گاڑی میں بیٹھا بے حد اداس تھا۔۔۔

انکے جانے کے بعد زمل کافی دیر ادھر کھڑی راستے کو تکتی رہی۔۔۔ پھر سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ کمرے کا دروازہ بند کر لیا۔۔۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکی نم آنکھوں سے اب بے قابو آنسو بہنے لگے۔۔۔وہ اب کبھی واپس نہیں آئیں گے۔۔۔ ہماری کبھی بات نہیں ہو گی۔۔۔وہ خود کو کسی گہرے سمندر میں ڈوبتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔وہ بہت روئی عریش چلے گئے اب میں انکو کیسے دیکھو گی کہاں ڈھونڈوں گی۔۔۔

اگلے روز نئے گھر میں سامان سیٹ کرنے کے بعد عریش تیز بخار میں مبتلا ہو گیا۔۔۔ عریش اپنی اداسی کا ذکر کسی سے نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

عریش بیٹا کیا ہوا تمہیں۔۔۔ کیا نیا گھر سوٹ نہیں کیا۔۔۔ سلمٰی بیگم اس کے سرہانے بیٹھی اسکا سر دبا رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں بس تھکاوٹ ہے ذرا۔۔۔خود ہی ٹھیک ہو جاؤں گا آپ پریشان نا ہوں۔۔۔اس نے تسلی بخش جواب دیا۔۔۔

زمل تم دو دن سے کچھ چپ چپ سی ہو اور کھانا بھی نا کھانے کے برابر ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔کیا بات ہے؟؟۔۔۔اسکی امی زمل سے پوچھ رہی تھی۔۔۔جو اس وقت ڈائننگ ٹیبل پر انکے پاس بیٹھی چاول چُن رہی تھی۔۔۔۔

نہیں امی میں ٹھیک ہوں اور کھانا کھاتی تو ہوں۔۔۔زمل کا لہجہ مدھم تھا۔۔۔۔

دن میں ایک دفعہ کچھ کھالینا اور پھر سارا دن بھوکے رہنا یہ کونسا کھانا ہے؟؟۔۔۔اسکی امی نے پھر سے بات پہ زور دیا۔۔۔

امی بھوک ہی نہیں لگتی۔۔۔زمل نے اپنا دھیان چاولوں پہ رکھتے ہی جواب دیا۔۔۔

بھوک کیوں نہیں لگتی؟۔۔۔کیا مسئلہ ہے؟اس کی امی نے اب پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔۔

نہیں مسئلہ تو نہیں کوئی۔۔۔بس ایسے ہی وہ۔۔۔اب وہ چاول چن کر صاف کر چکی تھی۔۔۔زمل اٹھی اور چاولوں کی ٹرے لے کر کچن کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

رات کو نماز کے بعد جب زِمل دعا کرنے بیٹھی تو اسکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔اے اللہ پاک میرا دل میرے بس میں نہیں رہا۔۔۔عریش کے جانے سے جو گھٹن میں محسوس کر رہی ہوں وہ کسی سے

Posted On Kitab Nagri

نہیں کہہ سکتی۔۔۔میں نہیں جانتی کہ یہ کیا ہو رہا ہے لیکن میرے اللہ آپ تو سب جانتے ہو۔۔۔میرے دل میں ویسا ہی طوفان برپا ہے۔۔۔میں بے بس ہوں یارب العالمین آپ مجھے سنبھال لو۔۔۔مجھ سے غلطی ہو گئی جو میں نے انکے بارے میں کچھ بھی سوچا۔۔وہ بے اختیار رو رہی تھی۔۔۔میں بہت بے قرار ہوں میرے اللہ۔۔۔میرا دن انکو دیکھنے سے شروع ہوتا تھا اور انکو دیکھنے پہ ختم اب تو ایسا لگتا ہے جیسے نا دن چڑھتا ہے نا شام ڈھلتی ہے۔۔۔کیا سچ مچ میں ان سے محبت کرنے لگی ہوں وہ بس میری پسند نہیں تھا؟؟؟۔۔۔میں کچھ نہیں کرنا چاہتی نا کسی کو پسند نا پیار۔۔۔اللہ جی آپ مجھے بچا لو نا۔۔۔۔یہ تڑپ میرے دل میں گھر کر رہی ہے ۔۔۔اے میرے پروردگار ہمیشہ مشکلوں سے نکالنے والے۔۔۔تمام کلمہ امور کو اپنے کُن سے سرانجام دینے والے۔۔۔میں جہاں بھی ہوں میری شہ رگ سے بھی قریب تر مجھ سے باخبر میرے اللہ میرے دوست مجھے تنہا نا چھوڑنا۔۔۔زمل کی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو اس کی گالوں سے ہوتے ہوئے اسکی ٹھوڑی کو نم کرتے ہوئے گر رہے تھے۔۔۔وہ دعا کرنے کے بعد جا کر بستر پر لیٹ گئی اسے پریشانی میں اداسی میں بہت زیادہ نیند آتی تھی۔۔۔اس پہ غنودگی طاری ہونے لگتی تھی۔۔۔اللہ اسکو اسی طرح دنیا سے بے خبر نیند طاری کر کے سکون عطا فرماتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس نے بہت سوچا مگر اس سے رہا نہیں گیا۔۔۔اگلے دن اس نے خود عریش کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔دوپہر کے 12 بج رہے تھے۔۔۔کال کسی نے اٹینڈ نہیں کی۔۔۔زمل پریشان تھی اسکے دل میں ہلچل مچی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے بار بار کال کی مگر کال ریسیو نہیں ہوئی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں ہی تھی امی کے بلانے پر بھی اس نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میرے سر میں درد ہے کوئی ڈسٹرب نا کرے کچھ دیر سونا چاہتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل دروازہ لاک کیے موبائل فون پکڑے بیڈ کے قریب ہی پڑے ایک صوفے پہ بیٹھی تھی۔۔۔کہاں ہیں آپ عریش کال کیوں پک نہیں کر رہے۔۔۔یا اللہ اگر بات کرنے کی ہمت دی ہے تو اب بات کرنے کا کوئی سبب بھی بنا دے۔۔۔۔زمل کے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی۔۔۔

اب 3 بج چکے تھے۔۔۔اور زمل ابھی بھی ادھر ہی بیٹھ کر انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔وہ کسی کے سامنے جا کر اپنی بے چینی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اچانک اسکے موبائل کی گھنٹی بجی۔۔۔سکرین پہ جو نمبر نمودار ہوا وہ وہی نمبر تھا جسے وہ مسلسل 3 گھنٹے سے ڈائل کر کر کے دیکھ رہی تھی۔۔۔

زمل نے بلا تاخیر کال اٹھائی۔۔۔اسلام علیکم۔۔کہاں تھے آپ؟؟کال کیوں پک نہیں کر رہے تھے؟؟کب سے انتظار کر رہی تھی میں۔۔۔آپ ٹھیک تو ہیں؟؟۔۔۔ایک بار پھر زمل نے سوالات کی بوچھاڑ کر دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

والیکم سلام!ہاں میں ادھر ہی تھا۔۔ذرا دوا کا اثر تھا اس لیے سو رہا تھا۔۔اب جیسے ہی اٹھ کر موبائل فون دیکھا تو آپ کو کال کی۔۔۔عریش نے جواب دیا۔۔۔

کیسی دوا کیا ہوا؟آپ ٹھیک ہو؟۔۔۔زمل پریشان ہوئی۔۔۔

جی بس ہلکا سا بخار تھا۔۔آپ مجھے چھوڑیں آپ بتائیں آپ کیسی ہیں؟۔۔۔عریش نے اس سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔شاید بلکل بھی ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔۔زمل کا لہجہ افسردہ تھا۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟۔۔آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں؟؟۔۔۔عریش ابھی بھی مطمئن لہجے میں بات کر رہا تھا۔۔۔

عریش۔۔۔۔وہ مدھم آواز میں بولی۔۔۔

جی بولیں۔۔۔۔۔کیا بات ہے۔۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔

عریش میں نہیں جانتی کہ یہ کیسے ہوا لیکن ہو گیا۔۔۔جب سے آپ یہاں سے گئے ہیں مجھے ایک پل بھی سکون نہیں آیا۔۔میرا دل مسلسل بے چین ہے۔۔۔۔میں نہیں جانتی کہ کیسے میرے دل میں آپ کے لیے سوفٹ کارنر بن گیا اور اب یہ سب۔۔۔۔زِمل بنا رکے بولے جا رہی تھی۔۔۔۔عریش میں جانتی ہوں کہ آپ کی نسبت طے ہو چکی ہے۔۔۔۔اسکی آواز بھرائی ہوئی لگنے لگی۔۔۔۔مجھے پتا ہے کہ آپ نے مجھے ایسا کچھ نہیں کہا کہ میں آپ کی طرف مائل ہو جاؤں۔۔۔۔لیکن پتا نہیں کیوں یہ ہو گیا۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور اسکی آواز کانپنے لگی۔۔۔۔میں کچھ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔لیکن میرے دل میں آپ کیلئے یہ جذبات کب کیسے پیدا ہوئے مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔لیکن میں آپ کو بتا دینا چاہتی تھی کہ نا میں خود کچھ کر سکتی ہوں نا ہی کچھ روک سکتی ہوں یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے ابھی بھی آنسو گر رہے تھے۔۔۔۔۔بس مجھے یہی کہنا تھا۔۔۔۔اس نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔اب میں فون رکھتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بات سنیں رکیں۔۔۔۔۔اس نے کال بند کرنے سے روکا۔۔۔آپ نے اپنی بات تو کہہ دی میری بات بھی تو سن لیں۔۔۔عریش اسکو روتے ہوئے سن کر بے حد پریشان ہو گیا تھا۔۔۔وہ زمل سے پیار کا اظہار سن کر خوش بھی ہوا تھا مگر اس سے زیادہ وہ پریشان ہو گیا۔۔۔

آپ نے جو بھی کہا میں سب سمجھتا ہوں۔۔۔کیونکہ دل پہ کسی کا اختیار نہیں ہوتا۔۔۔وہ بہت دھیمے لہجے میں بات کر رہا تھا۔۔۔آپ نے کہا کہ میں انگیجڈ ہوں تو میں نے تو آپ کو پہلے بھی کہا تھا کہ میری منگنی میری مرضی سے نہیں ہوئی نا میں اسکو مانتا ہوں۔۔۔دوسری بات آپ نے کہا کہ میں نے آپ سے کوئی پسندیدگی کا اظہار نہیں کیا تو سن لیں آپ کہ میں بھی پہلے سے ہی آپ کو پسند کرتا ہوں۔۔۔بالکل ایسی ہی فیلنگز میں بھی آپ کیلئے دل میں رکھتا ہوں۔۔۔آپ مجھے اچھی لگتی ہیں آپ کی باتیں اچھی لگتی ہیں۔۔۔میں ایک کم بولنے والا کم ہنسنے والا انسان ہوں۔۔۔لیکن جب میں آپ سے بات کروں تو عجیب سی خوشی ہوتی ہے۔۔۔دل کرتا ہے کہ بات ہوتی ہی رہے۔۔۔آپ جب بولتی ہیں تو دل چاہتا ہے کہ آپ بولتی جائیں میں سنتا رہوں۔۔۔میں بھی یہ سب محسوس کرتا ہوں مگر کہہ نہیں پاتا۔۔۔یا شاید کہنا ہی نہیں چاہتا۔۔۔۔

میں اور بھی بہت کچھ سوچتا ہوں۔۔۔میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں میری زندگی میں آگے کیا ہو گا مجھے نہیں معلوم۔۔۔میری قسمت نے مجھے آپ سے ملایا ہے اب آگے کیا ہو گا نہیں جانتا۔۔۔آپ نہیں جانتی میں کتنا بوجھ لیے بیٹھا ہوں اس دل پہ اگر آپ کو میرے دور جانے کا دکھ ہے تو کیا پتا مجھے آپ سے بھی زیادہ دکھ ہو اس بات کا۔۔۔لیکن میں برداشت کر رہا تھا۔۔۔آپ بھی پلیز ایسے پریشان نا ہوں۔۔۔عریش زمل کو تسلی بخش لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن عریش مجھے سمجھ نہیں آرہی آپ کے نا ہونے کا احساس مجھے کھا رہا ہے۔۔۔۔اسکی آواز اب تھوڑی کم بھرائی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

مانو۔۔۔۔عریش نے اچانک سے بولا۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔زمل نے فوراً کہا۔۔۔۔

عریش زمل کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔اس نے کبھی کسی کی فکر نہیں کی تھی مگر زمل کیلئے وہ پریشان ہو رہا تھا۔۔۔وہ ڈائریکٹ اسے رونے سے چپ ہونے کا بھی نہیں کہہ سکا۔۔۔لیکن وہ پھر بھی چاہ رہا تھا کہ زمل رونا بند کر دے اور ہنسنے لگے۔۔۔

وہ مانو۔۔۔مانو بلی۔۔۔۔میرے پاس سے گزری تو اچانک منہ سے نکل گیا۔۔۔ہاہاہا

آپ بلی کو دیکھتے ہوئے مانو مانو کر رہے ہیں؟زمل ہنسنے لگی۔۔۔۔

ہاں نا بلی ہے۔۔۔۔نہیں مانو ہے۔۔۔۔وہ ہنس رہا تھا۔۔۔جیسے آپ ہو "مانو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو آپ مجھے مانو بلی کہہ رہے ہیں۔۔۔لگ گیا پتا مجھے۔۔۔۔زمل نے کہا۔۔۔

ہاں آپ کو ہی کہا لیکن مانو بلی نہیں بس مانو۔۔۔

ہمارے رشتے داروں میں ایک چھوٹی سی بچی ہے بہت کیوٹ ہے اسے سب "مانو" کہتے ہیں۔۔۔آپ بھی ویسے ہی ہو کیوٹ سی معصوم سی "مانو" عریش نے کہا۔۔۔

زمل ہنسنے لگی۔۔۔۔عریش زمل سے بھی زیادہ خوش تھا اس وقت کیونکہ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اب زمل کا موڈ بہتر تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن زمل کا ڈپریشن فیز ختم ہو گیا۔۔۔اداسی اب جیسے غائب ہی ہو گئی۔۔۔۔۔

لیکن جب بھی وہ عریش کے گھر کو دیکھتی تو اسے عریش کی بہت یاد آتی تھی۔۔۔کیونکہ وہ اب عریش کو کبھی دیکھ نہیں سکتی تھی۔۔۔وقت گزرتا جا رہا تھا۔۔۔ان دونوں کی محبت بھی عجیب تھی۔۔۔اس دن کے بعد ان دونوں میں کبھی ایسا کوئی محبت کا اظہار نہیں ہوا تھا۔۔۔۔لیکن انکے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے پیار بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

سردی کا پورا موسم گزر گیا گرمیاں شروع ہونے کو ہیں زمل لیکن ابھی تک اتنے وقت میں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا۔۔۔ عظمیٰ بیگم بیڈ پر لیٹی ہوئی بات کر رہی تھی۔۔۔زمل انکی ٹانگیں دبا رہی تھی۔۔۔

میں تو سوچ سوچ کر ہی۔رجاؤں گی۔۔۔ عظمیٰ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

نہیں امی اللہ نا کرے کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔۔زمل نے فوراً کہا۔۔۔اللہ سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔

امید کے سہارے ہی تو ہیں ہم لوگ ورنہ کچھ بھی تو کر نہیں پا رہے۔۔۔فاروق صاحب بھی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔ قریب ہی ایک کرسی پر بیٹھ گئے۔۔۔جی ابو نا امید تو ہونا ہی نہیں۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا زمل نے اپنے ابو کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب تو تمہاری گریجویشن بھی ہو گئی اور ہم تمہارے داخلے میں بھی رکاوٹ بن گئے۔۔۔اس کے ابو نے اسے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو کوئی بات نہیں میں کہیں بھی داخلہ لے لوں گی۔۔۔۔کسی بھی فیلڈ میں۔۔۔مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔ پڑھنا ہی تو ہے میں پرائیویٹ بھی پڑھائی کر سکتی ہوں آپ لوگ پریشان نا ہوں۔۔۔۔اس نے اپنے امی ابو کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم بہت اچھی بیٹی ہو زمل اللہ تم جیسی بیٹی ہر ماں باپ کو دے۔۔۔اسکے ابو نے اسکے سر پہ پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

گرمیوں کی پہلی بارش تھی۔۔۔ صحن کی سرخی مائل اینٹوں پہ گرتے بارش کے موتیوں جیسے قطرے ٹپ ٹپ کی آواز پیدا کر رہے تھے۔۔۔زمل کو بارش میں بھیگنا بہت پسند تھا جیسے کہ ہر لڑکی کو یہ پسند ہوتا ہے۔۔۔
اس دن گھر میں زمل کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔اس تیز بارش میں وہ اپنے صحن میں بھیگ رہی تھی۔۔۔
وہ ہر بار کی طرح اس دن بارش کے قطروں سے لطف اندوز ہونے کی بجائے بس بھیگتے اور ٹہلتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔۔
اچھی بیٹی ہو تم زمل۔۔۔۔وہ خود سے کہہ رہی تھی۔۔۔کیا واقعی تم اچھی بیٹی ہو؟؟؟۔۔۔۔۔
تمہارے گھر والے تمہیں کیا سمجھتے ہیں اور تم۔۔۔وہ کہتے ہوئے رک گئی۔۔۔۔اور زمل تم تو کچھ نہیں چھپاتی تھی گھر والوں سے۔۔۔۔اب کیا ہوا جو اب کر رہی ہو وہ کیوں چھپا رہی ہو۔۔۔وہ ایک طرف سے دوسری طرف ٹہل رہی تھی۔۔۔ عریش سے کر لی محبت تم نے۔۔۔۔تو گویا مس زمل کھو دلیا محبت کا گھڑا تم نے

Posted On Kitab Nagri

اپنے لیے بھی۔۔۔۔۔زمل کو اپنے کہے الفاظ یاد آگئے۔۔۔۔وہ صحن کے سنٹر میں زمیں پر بیٹھ گئی۔۔۔۔زمل کی اپنی کہی باتیں اسکے کانوں میں گونجنے لگیں۔۔۔۔۔

""ہمارا دل ہمارے اختیار میں ہے۔۔۔دل ہمارے اندر رہے ہم دل کے اندر نہیں۔۔۔""

بارش تیز زمل پر اسکے ارد گرد برس رہی تھی۔۔۔۔

وہ بارش کے گرتے قطروں کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔۔تمہارے لیے تو تمہارے گھر والوں کا پیار کافی تھا نا زمل تمہیں پھر کیوں اور کیسے کسی سے پیار ہو گیا۔۔۔۔زمل کی آنکھوں کی برسات اس برسات کے ساتھ مل کر برستے ہوئے زمین پر گرنے لگی۔۔۔۔۔

یہ ہے مکافات عمل۔۔۔۔جو باتیں میں نے دوسروں کے بارے میں کہی کسی کو برا بھلا کہا۔۔۔آج وہی باتیں میرے خود کے سامنے آکھڑی ہوئیں۔۔۔۔۔میری کی گئی ہر بات کھوکھلی ہو گئی۔۔۔۔جو چیزیں ہمیشہ مجھے غلط لگتی رہیں آج جب میں وہی سب خود کر رہی ہوں تو سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔کیوں؟؟۔۔۔۔کیسے؟؟۔۔۔۔۔

کیوں میں نے کبھی کسی کیلئے برا کہا۔۔۔جب کہ دل پہ تو واقعی کوئی اختیار نہیں ہوتا۔۔۔۔جو ہونا ہوتا ہے وہ تو ہو کر ہی رہتا ہے۔۔۔سب اختیارات تو اللہ کے پاس ہیں۔۔۔۔ہم کسی کو کچھ غلط کہتے ہوئے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہماری کہی ہوئی بات گھوم پھر کر ہمارے سامنے بھی آسکتی ہے۔۔۔۔

بڑا مان تھا نا مجھے اپنے کردار پہ۔۔۔سارا مان ٹوٹ گیا اب۔۔۔۔زمل تو کسی سے پیار نہیں کر سکتی تھی۔۔۔اب کیا ہو گیا زمل کو۔۔۔۔وہ کتنی دیر تک ایسے ہی بیٹھی بارش میں بھیگتی رہی اور روتی رہی۔۔۔۔۔بارش کب تھم گئی زمل کو احساس تک نا ہوا دروازے پر دستک ہوئی تو زمل چونک گئی۔۔۔۔اسے تب اندازہ ہوا کہ بارش رک چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون ہے؟؟؟۔۔۔۔زمل نے دستک پہ پوچھا۔۔۔۔۔

زِمل میں ہوں۔۔۔۔اسکی امی کی آواز بلند ہوئی۔۔۔۔

زِمل نے فوراًدروازہ کھولا۔۔۔۔امی آپ جلدی آگئیں۔۔۔اس نے دروازہ دوبارہ بند کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں بس بارش راستے میں ہی گزری ہے۔۔۔اسکی امی نے کہا۔۔۔۔اور تم۔۔۔تم جاؤ جا کے کپڑے تبدیل کرو۔۔۔۔تم ضرور خود کو بیمار کر لوگی۔۔۔۔تم اور تمہارے یہ شوق۔۔۔۔۔۔

جی امی ابھی جاتی ہوں۔۔۔۔زمل نے۔ ہر احترام سے کہا اور چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

عریش ٹھیک ہوا تو کچھ دنوں کیلئے اپنے ماموں کے گھر چلا گیا۔۔۔۔کچھ کام کے سلسلے میں۔۔۔۔

عریش اور اسکا ماموں زاد بھائی ایک ہی کمرے میں لیٹے ہوئے تھے۔۔۔۔دونوں اپنے اپنے بستر پر تھے عریش چت لیٹے کچھ سوچ رہا تھا جبکہ اسکا کزن اپنا موبائل فون پکڑے کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

عریش کل تم کس سے بات کر رہے تھے۔۔۔کافی دیر تک میں نے نوٹ کیا۔۔۔۔علی موبائل سے دھیان ہٹا کر عریش کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔

عریش ذرا حیران ہوا۔۔۔۔لیکن خود کو پر اعتماد رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔کسی سے نہیں دوست سے بات ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی وہ دوست لڑکا تھا یا لڑکی۔۔۔۔ علی نے پھر سے پوچھا۔۔۔۔۔

تم اچھے سے جانتے ہو کہ میرا لڑکیوں میں کبھی انٹرسٹ نہیں رہا۔۔۔ میری دوست کوئی لڑکی کیوں ہو گی۔۔۔۔ عریش نے غصّہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

غصّہ مت کرو مگر مجھے نہیں لگتا کہ وہ کوئی دوست تھا تمہارا جہاں تک میں تمہیں جانتا ہوں۔۔ تمہارے ایک دو دوست ہی ہیں۔۔۔۔ اور میں نے کبھی تمہیں ان سے اتنی خوش اسلوبی سے بات نہیں کی نا ہی اتنی دیر تک ۔۔۔۔ وہ بھی فون پہ۔۔۔۔ علی اسکوشک کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔ سچ سچ بتاؤ کیا ماجرہ ہے ؟؟؟۔۔۔۔

کوئی ماجرہ نہیں ہے۔۔۔۔ اور ہاں کر رہا تھا لڑکی سے بات۔۔۔۔ تم سے مطلب۔۔۔۔ عریش ابھی بھی غصے میں کہہ رہا تھا۔۔۔۔ اب مجھے ادھر سونے دو گے یا میں جاؤں یہاں سے کسی دوسرے کمرے میں ؟۔۔۔۔

اچھا غصہ نا کرو بس اتنا ہی بتا دو کہ ہے کون وہ ؟؟؟۔۔۔۔ علی نے ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔۔

انسان ہے۔۔۔۔۔ عریش نے جواب دیا۔۔۔ اب اور کچھ نا پوچھنا۔۔۔ بس جتنا بتا دیا کافی ہے۔۔۔۔۔

عریش ہم کزنز ہیں ہم تو آپس میں بات شئیر کر لیتے ہیں۔۔۔ اب کیا ہو گیا۔۔۔۔ علی نے پوچھا۔۔۔۔

عریش نے نظر علی کی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔ لیکن ہر بات بھی شئیر کرنے والی نہیں ہوتی اب چپ کر کے سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو۔۔۔ کہتے ہوئے عریش نے کروٹ لی اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن زمل اور اسکے بچپن کی دوست زمل کے کمرے میں کھڑکی کے قریب کھڑی تھی۔۔۔وہ اسکے گھر اس سے ملنے آئی تھی۔۔۔کرن اسکی سب سے قریبی دوست تھی۔۔۔۔

زِمل میں بہت دیر بعد تم سے ملنے آئی ہوں اور تمہارے چہرے پر کوئی خوشی کے تاثرات نظر نہیں آرہے۔۔۔کرن شکوہ کررہی تھی۔۔۔

اور اس سے زیادہ مجھے یہ بات کھٹک رہی تھی کہ آجکل جب تم مجھ سے فون پہ بھی بات کرتی ہو تو تمہارا رویہ بلکل بدلہ بدلہ لگتا ہے۔۔۔کرن نے زمل کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیے۔۔۔زمل میں تمہارے انداز سے ہی سمجھ جاتی ہوں کہ کب تم خوش ہو اور کب صرف خوش ہونے کا دکھاوا کرتی ہو۔۔۔چلو شاباش بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے کرن میں ٹھیک ہوں۔۔۔زمل نے ہاتھ چھڑا کر کہا۔۔۔

نہیں زمل کچھ تو ہے تم کچھ تو چھپا رہی ہو مجھے سے۔۔۔کرن نے احتجاج کیا۔۔۔

اچانک کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔بیٹا زمل کرن کو لے آؤ میں نے کھانا لگا دیا ہے۔۔۔امی کی آواز تھی۔۔۔۔۔۔

جی امی آرہی ہوں۔۔۔چلو کرن کھانا کھانے چلتے ہیں زمل بولی۔۔۔

ہاں چلو مگر آج تو میں اس ادھر ہی ہوں رات بھی تو تمہیں تو ذرا بعد میں پوچھتی ہوں۔۔۔وہ دونوں کھانا کھانے چلی گئیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رات کو کرن اور زمل بیڈ پر بیٹھی ہاتھ میں چائے کے مگ لیے باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔

چلو زمل بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔کرن اب سنجیدہ ہو کر پوچھ رہی تھی۔۔۔

یار رہنے دو نا تم جان کے کیا کرو گی۔۔۔زمل نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس کیوں رہنے دوں۔۔۔اب تو بتانا ہی ہو گا تمہیں۔۔۔کرن نے سختی سے کہا۔۔۔

کوئی پسند آگیا ہے مجھے۔۔۔۔زمل کی آواز بلکل مدھم تھی۔۔۔۔۔

کیا کہا تم نے؟؟؟۔۔۔۔ذرا پھر سے بولنا۔۔۔شاید میں غلط سن رہی ہوں۔۔۔کرن نے کہا۔۔۔

نہیں تم نے بلکل ٹھیک سنا ہے۔۔۔میں یہی کہہ رہی ہوں کہ پیار ہو گیا ہے مجھے۔۔۔زمل سر جھکائے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

اوہ!واہ!!!۔۔۔۔کیا میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔۔۔مجھے یقین نہیں ہو رہا۔۔۔۔کرن بہت خوشی سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔کب؟؟کیسے؟؟کس سے؟؟۔۔۔۔زمل مجھے سب بتاؤ۔۔۔۔۔

کب کیسے یہ نہیں پتا لیکن بس ہو گیا کرن۔۔۔۔زمل نے نظریں اٹھا کر کرن کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن وہ ہے کون؟۔۔کیسا ہے۔۔۔کہاں ہے۔۔۔سب بتاؤ مجھے کرن پوچھ رہی تھی۔۔۔۔ویسے تمہیں بھی پیار ہو گیا مجھے تو حیرت ہو رہی ہے زمل۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟۔۔۔مجھے پیار نہیں ہو سکتا کیا۔۔۔میں بھی انسان ہی ہوں۔۔۔۔اس میں حیرت کیسی۔۔۔ویسے بھی دل پہ کسی کا اختیار تو نہیں ہوتا نا؟؟؟....زمل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

یہ تم کہہ رہی ہو زمل کہ دل پہ کسی کا اختیار نہیں۔۔۔strange۔۔۔۔کرن تنزیہ مسکرائی۔۔۔۔

ہاں ہاں بنا لو مذاق۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں بتانا اب۔۔۔زمل نے چائے کا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے بابا نہیں کرتی کوئی مذاق تم بتاؤ مجھے سب کرن نے بھی اپنا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا---

زمل نے ساری کہانی کرن کو سنائی---اور پھر چپ ہو کر بیٹھ گئی---کمرے میں کچھ دیر خاموشی رہی---

کرن زمل کو دیکھ رہی تھی---خاموشی ٹوٹی---زمل تم اس حد تک کسی کو پسند کیسے کرنے لگ گئی----

مجھے اب واقعی حیرت ہو رہی ہے----

پتا نہیں کرن لیکن وہ کچھ الگ ہے بلکہ سب سے الگ ہے--زمل پھر سے بولنے لگی----

تم سوچ سکتی ہو کہ آج کل کے دور میں وہ ایسا پڑھا لکھا انسان ہے جو اپنے پاس سمارٹ فون بھی رکھنا پسند نہیں کرتا--اسے سمارٹ فون ایک waste of time لگتا ہے----کہتا ہے کہ بات ہی تو کرنی ہوتی ہے فون سے اس کے لیے سمپل موبائل بھی ٹھیک ہے---وہ اپنا وقت کسی بھی ایسی سرگرمی میں نہیں لگاتا جو فضول ہو---زمل بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور ٹہلتے ہوئے کرن کو بتانے لگی---

ارے واہ یار یہ کونسی مخلوق ہے؟؟؟---جسے اس دور میں سمارٹ فون اچھا نہیں لگتا----کرن نے ہنستے ہوئے کہا---

ہاں وہ ایسی ہی مخلوق ہے---زمل مزید بتانے لگی---تمہیں پتا ہے جیسے آجکل لوگ کہیں بھی جائیں تو پہلے سیلفی لیتے ہیں پھر کچھ اور---لیکن وہ---اسے تصویریں بنانا نہیں پسند نا دوسروں کی نا اپنی---وہ اچھا خاصا کھاتے پیتے گھر کا لڑکا ہے---لیکن اسے پھر بھی سمپل لائف پسند ہے---شو آف سے نفرت ہے---

Posted On Kitab Nagri

وہ خود بہت زیادہ ہینڈ سم ہے۔۔۔مگر کبھی کسی کو اسکی ظاہری وضع سے جج نہیں کرتا۔۔۔۔۔

لوگ اپنا وقت فضول کاموں میں ذائع کرتے ہیں۔۔۔وہ عبادت میں وقت صرف کرتا ہے۔۔۔۔اسے دنیا سے زیادہ آخرت کی فکر رہتی ہے۔۔۔۔اسکا رہن سہن اسکی خواہشات سب سے الگ ہیں۔۔۔۔میں دن بھر بھی تمہیں اسکے بارے میں بتاتی رہوں تو میری بات ختم نا ہو۔۔۔۔زمل کرن کی طرف مڑتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔زمل کرن کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے کرن۔۔۔۔

""""کچھ لوگ محبت کے متلاشی نہیں ہوتے۔۔۔کیونکہ وہ محبت کے ایسے دل خراش روپ دیکھ چکے ہوتے ہیں کہ انکو محبت کی تمنا ہی نہیں رہتی۔۔۔"""

""""ہاں ایسے لوگ مخلصی اور احترام کے امیدوار ہوتے ہیں۔۔۔ان کیلئے اعتبار اور وفا محبت سے بھی کہیں آگے ہوتے ہیں۔۔۔"""""

اور میر اشار بھی انہیں لوگوں میں ہوتا ہے کرن۔۔۔۔مجھے یہ پیار محبت سب جھوٹ دھوکا فریب لگتا تھا۔۔۔۔
لیکن وہ ایسا ہے کہ کسی کو بھی اسکے کردار سے محبت ہو جائے۔۔۔۔

وہ ہر لڑکے کی طرح فلرٹ کرنا نہیں جانتا۔۔۔۔اور تو اور ہمارے درمیان محبت کا اظہار تک نہیں ہوتا جب بات ہوتی ہے تو اسکی باتوں میں ایک حد ہوتی ہے۔۔۔اسکے لفظوں میں میرے لیے ایک عزت ہوتی ہے۔۔۔۔

""محبت بہت رنگین ہوتی ہے۔۔۔اور اسکے سب رنگوں میں عزت کا رنگ نمایاں ہوتا ہے۔۔۔۔اور اسکی محبت کے اسی رنگ نے مجھے اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے۔۔۔""""

وہ مسلسل بولتی جارہی تھی۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے کرن اسے لڑکیوں کا نام لینا اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔میرا نام بھی 3 سے 4 دفعہ ہی لیا ہوگا اب تک۔۔۔۔لیکن جب وہ میرا نام لیتا ہے تو میں خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کرتی

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔۔کچھ جب دھیمے لہجے میں مجھے "مانو" کہہ کر بلاتا ہے تو یوں لگتا ہے کہ اس سے پیاراnick name میرے لیے ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔تم چاہے تو آج کی ساری رات سنتی رہو میرے پاس اس کے متعلق باتوں کا ایک کبھی نا ختم ہونے والا خزانہ ہے۔۔۔اسکی ہر بات متاثر کرنے والی ہے۔۔۔زمل نے بات کرتے ہوئے وقفہ لیا۔۔۔۔

کافی دلچسپ شخصیت ہے ویسے تو۔۔۔کرن بولی۔۔۔لیکن کچھ سوچا ہے کہ آگے کیا ہو گا۔۔۔۔اس دلچسپ شخصیت کے بارے میں گھر بھی بتانا ہے کہ نہیں؟؟؟۔۔۔

زمل اچانک سے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔اور سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔آگے کیا یہی بات تو پریشان کرتی ہے۔۔۔ایک طرف اسکی محبت مجھے خوشی دیتی ہے تو دوسری طرف اسے نا پانے کا ڈر مجھے چین نہیں لینے دیتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں زمل ایسا کیوں؟؟؟کرن نے فوراً پوچھا۔۔۔

کیونکہ اس کی کاسٹ وہ نہیں جو ہماری ہے۔۔۔زمل کی آنکھوں میں نمی آگئی۔۔۔اس دور میں دل ملے یا نا ملے کاسٹ ملنا ضروری ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں کیا کروں میں دن بہ دن اس کی طرف بڑھتی جارہی ہوں کرن۔۔۔میرا دل مجھے اسکی طرف لے جاتا ہے تو دماغ مجھے میری روایات کی طرف واپس کھینچتا ہے۔۔۔کہ ہمارے اس رشتے کا کوئی مستقبل نہیں۔۔۔میں دو حصوں میں تقسیم ہوتی جارہی ہوں کرن کچھ سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔

اچھا زمل دیکھو ایسے تو مت کرو۔۔۔پلیز رومت کرن اسکے قریب آکر بیٹھ گئی اور اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔سنبھالو خود کو سب بہتر ہو گا۔۔۔پھر بھی ایک اچھی دوست ہونے کے ناطے یہی مشورہ ہے کہ اگر واقعی تم دونوں کے ملنے کا امکان نہیں یہ اتنا ہی مشکل ہے تو۔۔۔رُک جاؤ زمل آگے مت بڑھو۔۔۔۔دل کو سنبھالو ابھی تو شروعات ہے۔۔۔۔بعد میں زیادہ مشکل ہو جائے گا سب۔۔۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم کرن مگر میں کیا کروں۔۔۔اب جب وہ نہیں ہے ادھر سامنے بھی تب بھی مجھے اسکا ہی عکس نظر آتا ہے۔۔۔اسکے نا ہوتے ہوئے بھی ہر اس جگہ جہاں اسکو دیکھا ہے کبھی۔۔۔ہر اس جگہ مجھے وہ نظر آتا ہے۔۔۔اسے دیکھنے کے لیے آنکھیں بند کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔۔۔وہ کھلی آنکھوں سے بھی اسکا چہرہ میرے سامنے رہتا ہے۔۔۔اسکی آواز کانوں میں گونجتی ہے۔۔۔اسکی کہی ہوئی باتوں کو دن میں کئی بار میں خود دہراتی ہوں اور مسکراتی ہوں۔۔۔زمل نم آنکھوں سے کرن کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

اچھا تم پریشان نا ہو۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔کرن نے زمل کو دلاسہ دیا۔۔۔اچھا تم ان اداس باتوں کو چھوڑو کچھ اور بتاؤ اسکے بارے میں جس سے تمہارا موڈ بھی ٹھیک ہو جائے۔۔۔

نہیں یار بہت رات ہوگئی ہے کرن تمہیں نیند آئی ہو گی۔۔۔زمل نے آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں میں یہاں سونے تو نہیں آئی تھی---تم سے باتیں کرنی ہیں بس گھر جا کر کرلوں گی نیند پوری---
تم مجھ سے باتیں کرو---کرن نے جواب دیا----

اچھا تو سنو زمل اب خوشی خوشی بولنے لگی---وہ بہت کم ہنستا ہے اور بہت کم بولتا ہے--سب کے ساتھ کافی غصے والا ہے---میں اسے angry bird کہتی ہوں---لیکن جب مجھ سے بات کرے تو بہت نرم لہجے میں بات کرتا ہے اور میری باتوں پہ تو ہنستا بھی ہے--اور اگر میں کبھی کسی بات کا برا مان جاؤں تو اسے ڈائریکٹ سوری بھی کہنا نہیں آتا---اور پھر جیسے بھی جتنی مرضی دیر تک کرنی پڑے بے تکی باتیں کر کے ہنسانے کی کوشش کرتا ہے---تاکہ میں جس بھی بات پہ اداس ہوں اسکو بھلا کر ہنس دوں---زمل کہتے ہوئے مسکرا رہی تھی---اور پتا ہے مزے کی بات---وہ لوگ اہل حدیث ہیں اور انکے گھر گانے لگانا سننا برا سمجھا جاتا ہے---

اوہ----واقعی ؟؟؟.---کرن حیران ہوئی---اور تم میڈم تمہارا ہر وقت کا میوزک کریز ہاہاہاہاہاہا----

ہاں بس دیکھ لو عجیب لاجک ہے---زمل بھی ہنس رہی تھی---لیکن عریش کو میرے گانے سننے اور گانے سے زیادہ کوئی مسئلہ نہیں وہ خود کہتا ہے کہ اسے بھی نہیں پسند مگر کبھی کبھار خود بھی سن لیتا ہے----

زمل نے کہتے ہوئے وال کلاک کو دیکھا---دیکھو کرن 3 بج گئے ہیں اب ہمیں سو جانا چاہیے----

ہاں ٹھیک ہے کرن نے بھی رضامندی ظاہر کی---باتیں کرتے ہوئے تو وقت کا پتا ہی نہیں چلا----

پھر وہ دونوں سو گئیں----

Posted On Kitab Nagri

عریش اب گھر واپس آ چکا تھا۔۔۔عریش اور اسکے گھر والے رات کے کھانے کے بعد ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

عریش اچانک اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔جب کافی دیر تک وہ واپس نہیں آیا تو ساحل بھی اسکے پیچھے چلا گیا۔۔۔

ساحل جب باہر آیا تو دیکھا کہ عریش فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔ساحل کو دیکھ کر عریش نے کال بند کی اور فون جیب میں ڈال لیا۔۔۔۔

بھائی آپ کس سے بات کر رہے تھے۔۔۔ساحل نے قریب آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کسی سے نہیں۔۔۔دوست تھا۔۔۔عریش نے جواب دیا۔۔۔

یہ جو بھی دوست ہے اس سے آپ کچھ زیادہ ہی اٹیچ نہیں ہو گئے؟؟؟۔۔۔آپ تو کسی سے پانچ منٹ بھی فون پہ بات نہیں کرتے تھے اب اتنی اتنی دیر لگے رہتے ہیں۔۔۔ساحل نے بھنویں اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تو۔۔۔تمہیں اس سے مطلب؟؟۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔

بھائی میں جانتا ہوں کہ یہ کوئی آپ کا دوست نہیں اور آپ کی جس سے نسبت طے ہوئی ہے مجھے پورا یقین ہے کہ یہ وہ بھی نہیں ہے کیونکہ وہ تو آپ کو پسند نہیں ہے۔۔۔۔اور انکے تو گھر والے بھی آپ سے بات کرنے کو کال کر لیں تو آپ غائب ہو جاتے ہیں۔۔۔

بھائی آپ یہ ٹھیک نہیں کر رہے۔۔۔ساحل نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ساحل تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔تمہیں کچھ نہیں معلوم۔۔۔(سوڈونٹ انٹرفیئر اِن مائی میٹرز) عریش کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گرمیوں کا موسم تھا عریش اپنے کمرے میں داخل ہوا اے سی چلایا نماز پڑھنے کے بعد وہ اپنے بستر پر لیٹ گیا۔۔۔ عریش دراصل insomnia کا شکار تھا اسے رات کو جلدی نیند نہیں آتی تھی۔۔۔ وہ دن بھر کی سوچوں کا پٹارا رات کو کھول کر بیٹھ جاتا تھا۔۔۔ ساحل نے کہا میں ٹھیک نہیں کر رہا۔۔۔۔ میں کیا ٹھیک نہیں کر رہا؟؟؟ میں زمل سے محبت کرتا ہوں یہ ٹھیک نہیں؟؟؟ یا میں اس سے بات کرتا ہوں۔ یہ ٹھیک نہیں؟؟۔۔۔ شاید ساحل ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔۔ میرا رشتہ ہو چکا ہے۔۔ اور میں کسی اور میں انٹرسٹڈ ہوں۔۔۔ کیا واقعی میں غلط ہوں؟؟ لیکن کسی کو پسند کرنا محبت کرنا غلط تو نہیں۔۔۔ ویسے بھی جہاں میری بات طے ہوئی وہ مجھے پسند نہیں میرے دل میں جو زمل کیلئے جذبات ہیں وہ کسی اور کیلئے نہیں ہو سکتے۔۔۔ مگر میں کیا کروں۔۔۔ میں زمل سے محبت کرتا ہوں یہ انہیں بھی کھل کر نہیں کہہ سکتا۔۔۔ کیونکہ ابھی تو میرے گھر والے رشتہ توڑنے کے لیے میری بات ہی نہیں سُن رہے۔۔۔۔

تو میں زمل کو کوئی جھوٹی امید نہیں دلانا چاہتا جو بعد میں پوری نا کر سکوں۔۔۔ میں چاہتے ہوئے بھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کھل کر نہیں کر سکتا۔۔۔ کوئی وعدہ نہیں کر سکتا۔۔۔ میں انہیں کسی قسم کی امید دلا کر ہرٹ نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ میرے اللہ آپ ہی ہماری مدد کرو۔۔۔ وہ بھی تو کوئی امید کی کرن ظاہر نہیں کرتی انکی فیملی تو ہے بھی اس معاملے میں سخت۔۔ ہمیں پھر بھی کیوں ایک دوسرے سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔ اللہ جی میں اکثر خود سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں یا وہ آگے نہیں بڑھ سکتے تو ہم بات بھی کیوں کرتے ہیں آپس میں۔۔۔ لیکن اس سوال کا جواب نہیں ملتا۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ میری محبت کا واحد سہارا ان سے رابطہ ہی تو ہے۔۔۔ اور میں اس سہارے سے محروم نہیں ہونا چاہتا۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ آنے والی زندگی میں کیا ہو گا لیکن میں ان

Posted On Kitab Nagri

سے کسی بھی صورت دور نہیں ہونا چاہتا۔۔۔۔وہ بہت معصوم ہے۔۔۔میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ انکا دل ٹوٹے۔۔۔میرے اللہ ہمیں ملانے کا کوئی راستہ بنا دے۔۔۔۔وہ کیوں میری زندگی میں آئی ہے۔۔۔اس میں بھی تیری کوئی مصلحت ہو گی میرے رب۔۔۔۔وہ جب کبھی کہتی ہے کہ وہ پیار کرتی ہے مجھ سے تو دل میں عجیب خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔۔۔۔انکی باتوں سے پیار چھلکتا ہے۔۔۔وہ اتنی پیاری اور معصومانہ باتیں کرتی ھیں کہ میرا دل انکے پیار کے بھنور میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔عریش اکیلے میں باتیں کریں جا رہا تھا۔۔۔۔

میرے اللہ آپ تو میری ہر کیفیت سے واقف ہو۔۔۔میں بھی تو ان سے وہ سب کہنا چاہتا ہوں جو میرے دل میں انکے لیے ہے۔۔۔۔۔""""""میں نہیں جانتا کہ محبت کی کوئی شکل ہوتی ہو گی۔۔۔۔لیکن آپ خود محبت کی مورت ہو اگر محبت کا کوئی روپ ہوتا تو وہ آپ کے جیسا ہوتا۔۔۔۔اگر محبت کی آواز ہوتی تو اسکا لہجہ بلکل آپکی طرح میٹھا ہوتا۔۔۔۔""""کیسے بتاؤں میں آپ کو زمل آپ میرے اللہ کی وہ عطا ہو جس کا کوئی مول نہیں ۔۔۔۔پتا نہیں میں نے کونسی نیکی کی تھی کہ مجھے آپ جیسی محبت عطا کی گئی۔۔۔۔عریش کی آنکھیں بند تھی اور وہ یہ سب کہتے ہوئے اب مسکرا رہا تھا۔۔۔۔اس نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔لیکن افسوس میں آپ کو یہ سب کیسے بتاؤں کہ آپ میرے لیے کیا ہیں۔۔۔۔عریش کے چہرے کے تاثرات بدلے اور وہ افسردہ ہو گیا۔۔۔۔زندگی کیا کرے گی میرے ساتھ۔۔۔۔عریش نے کہتے ہوئے کروٹ لی اور سو گیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زِمل دوپہر کے وقت بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔ بظاہر وہ ٹی وی پروگرام دیکھ رہی تھی۔۔۔ مگر اسکے خیال میں اس وقت بھی وہی چہرہ تھا جو اس کے دل میں بس چکا تھا۔۔۔

زمل چائے بنالو اپنے اور میرے لیے۔۔۔ اسکی امی اسکے قریب والی کرسی پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔ اور اس سے کہا۔۔۔ زمل کی نظر ابھی بھی سکرین پر ہی تھی اس نے کوئی ری ایکشن نہیں دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل تم نے سنا نہیں میں تم سے کیا کہہ رہی ہوں؟؟۔۔۔اب عظمیٰ بیگم کی آواز بلند تھی۔۔۔۔

زمل کو سن کر جھٹکا سا لگا۔۔۔جی۔۔۔۔جی امی۔۔۔۔کیا کہا آپ نے؟؟؟۔۔۔۔

میں نے کہا کہ چائے بنا لو میرے لیے کہاں گم ہو تم۔۔۔میری بات نہیں سنائی دے رہی۔۔۔۔

جی امی ابھی لاتی ہوں۔۔۔وہ اٹھی اور کچن کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

زمل شام کے وقت چھت پہ آئی۔۔۔تو مسلسل عریش کے گھر کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے پرندوں کو دانا ڈالنا شروع کر دیا۔۔۔۔تم سب کو پتا ہے تمہاری دوست کو نا پیار ہو گیا ہے عریش سے۔۔۔ہر وقت وہ میرے خیالوں میں میری یادوں میں ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔۔۔۔ان کے بارے میں سوچ کر بھی خوشی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔یہ جو سامنے گھر ہے نا انکا اسکو دیکھ کر بھی اچھا لگتا ہے۔۔۔۔ان سے جب بات ہوتی ہے تو کچھ کہا ہی نہیں جاتا بہت ہچکچاہٹ ہوتی ہے۔۔۔مگر میں انکو بتانا چاہتی ہوں۔۔۔وہ سب جو میں محسوس کر رہی ہوں آج کل۔۔۔۔کہیں کوئی انکا نام بھی لے تو سن کر دل میں تتلیاں اڑنے لگتی ہیں۔۔۔۔مجھے تو انکے نام سے بھی محبت ہو گئی ہے۔۔۔کاش میں انکے سامنے اپنی یہ محبت لفظوں میں بیان کر سکوں۔۔۔۔کیونکہ جب وہ مجھ سے بات کرتے ہیں تو میں انکو کچھ بول ہی نہیں پاتی۔۔۔کاش میں انکو بتا سکوں یہ سب۔۔۔۔اور ایک حسرت جو میرے دل میں ہے۔۔کہ کبھی وہ بھی واضح الفاظ میں کہیں۔۔۔زمل میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور عریش صرف آپ کا ہے زمل۔۔۔۔زمل خوشی سے چہک اٹھی۔۔۔تم سب دعا کرنا اپنی دوست کیلئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان دنوں زمل کا سب دوستوں سے رابطہ کم ہوتا جا رہا تھا۔۔اس کا سارا دارومدار عریش کے گرد گھومنے لگا تھا۔۔۔۔وہ عریش سے بات کر کے خوش ہوتی تھی اور جب بات نا ہوتی تو اسکے تصورات میں اپنا وقت صرف کیا کرتی تھی۔۔۔وہ روز عریش کے گھر کو دیکھ کر باتیں کرتے ہوئے کچھ وقت گزارا کرتی تھی۔۔۔

اس شام بھی وہ اسی جگہ کھڑی سامنے نظر ٹکائے ہوئے تھی۔۔۔۔عریش کہاں چلے گئے ہیں آپ۔۔۔کتنا سکون تھا فقط آپ کی ایک جھلک دیکھنے میں۔۔۔وہ دل ہی دل میں بات کر رہی تھی۔۔۔اگر اس وقت آپ میرے سامنے ہوتے تو میں آپ سے کہتی میری کچھ پسندیدہ لائنز جو مجھے آج لگتا ہے کہ شاید کسی نے میرے لیے ہی تحریر کی تھیں۔۔۔تاکہ میں وہ آپ کیلئے کہہ سکوں۔۔۔۔

"""انت الحیات"""اس کا مطلب ہے تم زندگی ہو میری۔۔۔

زندگی پتا ہے کسے کہتے ہیں؟؟۔۔۔۔سانس لینے کو یا زندہ رہنے کو نہیں۔۔۔بلکہ تمہاری دید تمہاری آواز۔۔۔تمہیں کہتے ہیں زندگی۔۔۔۔۔۔

یہ سطریں بلکل ٹھیک لکھی گئی ہیں۔۔۔آپ ہو زندگی عریش میرے لیے بھی۔۔۔کاش کہ میں آپ کو بتا سکوں کہ جن لمحوں میں آپ سے بات ہوتی ہے وہ لمحے کتنے پر سکون ہوتے ہیں اور جب آپ نہیں ہوتے تو یہ دل کس قدر بے چین ہوتا ہے۔۔۔۔لیکن آپ ہی سکھاتے ہیں کہ ضبط رکھنا ضروری ہے۔۔۔اس لیے اداسی میں بھی پر سکون رہنے کی کوشش کرتی ہوں۔۔۔۔آپ نے ہی تو سکھایا ہے صبر میں رہنا۔۔۔۔زمل نے عریش کے گھر سے نظر ہٹائی اور ٹہلنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش اور اسکے والدرات کو بیٹھے نیوز دیکھ رہے تھے ٹی وی پر۔۔۔عریش مسلسل اپنے ابو کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

عریش تمہارا دھیان ٹی وی کی طرف نہیں بلکہ میری طرف ہے۔۔۔کیا بات ہے۔اس کے ابو نے اس سے پوچھا۔۔۔

ابو میں اصل میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔عریش نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں ضرور کرو بات۔۔۔لیکن۔۔۔اگر تم نے پھر سے منگنی توڑنے کے حوالے سے بات کرنی ہے تو میں تمہاری کوئی بات نہیں سننا چاہتا۔۔اس کے ابو نے دوٹوک کہا۔۔۔

بات تو سن لیں ابو میں کچھ اور پوچھنا چاہتا ہوں۔۔عریش نے ابو سے کہا۔۔۔۔

ہاں آپھر پوچھ سکتے ہو۔۔۔اسکے ابو نے نیوز کی آواز میوٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ابو آپ غصّہ مت ہونا بس عام طور پر ایک سوال پوچھنے لگا ہوں۔۔۔ابو اگر ہم سب بھائیوں میں سے کوئی بھائی اپنی پسند سے ذات کے باہر شادی کرنا چاہتا ہو تو کر سکتا ہے کیا؟؟؟۔۔۔آپ راضی ہو جائیں گے؟؟؟۔۔۔عریش نے سوال کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسا سوال ہے؟؟؟تمہارے کہنے کا مطلب کیا ہے عریش۔۔۔۔

ابو بس ایسے ہی سوال ہے۔۔۔چلیں آپ میری ہی مثال لے لیں۔۔اگر میں اپنی پسند کی شادی کرنا چاہوں وہ بھی ذات سے باہر تو؟؟؟۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش یہ ایک نہایت ہی فضول سوال ہے میں تو اس بات کی کبھی اجازت نہیں دوں گا۔۔۔ہمارے معاشرے میں پسند کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔۔۔خاندان رہن سہن۔ذات پات اور نسل دیکھی جاتی ہے۔۔۔اور تم۔۔۔تم تو اس بارے میں بات بھی نہیں کر سکتے تم اب انگیجڈ ہو۔۔۔اسکے ابو نے جواب دیا۔۔۔

لیکن ابو منگنیاں ٹوٹ بھی تو جاتی ہیں۔۔۔عریش نے معصومانہ انداز میں کہا۔۔۔

نہیں منگنی نہیں ٹوٹ سکتی تمہاری یہ ہماری عزت کا معاملہ ہے۔۔۔جہاں بات پکی کر دی اب ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔۔۔تم اچھی طرح سمجھ لو یہ بات۔۔۔اسکے ابو اب غصے میں تھے۔۔۔

لیکن ابو میں بھی بتادوں آپ کو کہ میں ادھر شادی نہیں کروں گا۔۔۔کبھی بھی۔نہیں۔۔۔عریش بولا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔تمہیں کوئی اور پسند ہے کیا؟؟؟۔۔۔کس کی وجہ سے یہ سب کہہ رہے ہو بتاؤ مجھے عریش۔۔۔اس کے والد طیش میں تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی نہیں ابو بس ایسے ہی بات کر رہا ہوں۔۔۔بس مجھے وہ لوگ نہیں پسند تو میں وہاں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اور میرا یہ فیصلہ کبھی نہیں بدلے گا۔۔۔۔عریش فوراً بولا۔۔۔

اٹھو اور دفعہ ہو جاؤ عریش میں نے تمہاری مزید بکواس نہیں سنی۔۔۔۔اسکے ابو نے ٹی وی کا والیم اوپن کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش افسردہ ہو گیا۔۔۔۔ کیا کروں زمل آپ کے بارے میں صاف صاف کہہ بھی نہیں سکتا گھر والوں سے۔۔۔ ان کی نظر میں آپ کو غلط ثابت نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ یہ رشتہ ٹوٹنے کا سارا مدعا آپ پہ آجائے گا۔۔ اگر ابھی آپ کا ذکر کیا تو۔۔۔ میں خود پہلے کوئی وجہ بنا کر یہ رشتہ ختم کرنا چاہتا ہوں۔۔ تاکہ آپ کے بارے میں بات کر سکوں بعد میں۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

اس دن عریش کا موڈ ٹھیک نہیں تھا۔۔ اور کام کا کچھ بوجھ بھی تھا۔۔۔ جس وجہ سے وہ زمل سے ذرا روڈ برتاؤ کر گیا۔۔۔

اس رات جب زمل اپنے کمرے میں سونے کیلئے گئی تو زمل نے اپنے کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔ اب زمل بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کے دراز سے اپنی ڈائری نکال رہی تھی۔۔۔ زمل نے اپنی ڈائری ہاتھ میں لی اور بیڈ پر نیچے پاؤں لٹکائے ہوئے بیٹھ گئی۔۔۔ زمل نے اپنے سامنے وہی پنے کھول رکھے تھے جن پہ اس نے اپنے لائف پارٹنر اور محبت کے بارے میں اپنی کچھ خواہشات لکھ رکھی تھی۔۔۔ زمل نم آنکھوں سے ان لکھے ہوئے جملوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ کیا کیا خواہشات لکھی ہیں میں نے اور میری زندگی میں کیا ہو رہا ہے؟؟۔۔۔۔

آج عریش نے اتنا rudely بات کی تو کیسے میں ڈر گئی کہ شاید غلطی میری ہو گی کوئی جو وہ ایسے بات کر رہے ہیں۔۔۔ انکی ناراضگی سے بھی ڈرنے لگی ہوں میں ایسے ہوتی ہے محبت۔۔۔ میں انکو کھونے سے ڈرنے لگی ہوں۔۔۔ کیا ہو گیا ہے مجھے میں انکو کھونے سے ڈر رہی ہوں جو میرا ہے ہی نہیں۔۔۔ کتنا کچھ لکھا تھا میں نے اس ڈائری میں اور "حقیقت" حقیقت کیا ہے؟۔۔ میں ایک ایسے شخص کی محبت میں مبتلا ہوں جو مجھے سے

Posted On Kitab Nagri

محبت بھی نہیں کرتا شاید۔۔۔بس مجھے پسند کرتا ہے۔۔۔وہ میری پرواہ کرتا ہے لیکن مجھ سے اظہار محبت نہیں کرتا۔۔۔ایسی محبت کا تو کچھ نہیں لکھا میں نے تو کیا یہی ہے میری قسمت؟؟؟۔۔۔زمل کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے اس ڈائری کے صفحوں پر گر رہے تھے۔۔۔اسکے کہے الفاظ پھر سے اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

عشق میں "میں" نہیں ہوتی۔۔۔بس تُو ہی تُو کا عالم ہوتا ہے۔۔۔۔

کیا عریش سے اس حد تک محبت ہو گئی ہے مجھے۔۔۔۔۔

وہ سوچ رہی تھی۔۔۔۔ہر وہ چیز جو انہیں پسند ہے بس مجھے بھی وہی اچھی لگتی ہے۔۔۔وہ غصے والے ہیں۔۔ان کی پسند سب سے الگ ہے۔۔۔کچھ باتیں مجھے جو اچھی لگتی ہیں وہ انہیں ناپسند ہیں۔۔میں پھر بھی بس انکے رنگ میں ڈھلنا چاہتی ہوں۔۔۔۔میں خود کی پسند وہ بنانا چاہتی ہوں جو انہیں پسند ہے۔۔۔۔میری ذات کی تو نفی ہوتی جا رہی ہے۔۔۔۔ہر وقت ڈر لگتا ہے کہ انہیں کچھ برا نا لگے۔۔۔۔۔ٹھیک کہتے ہیں کہ انسان ڈرتا بھی اس سے ہے جس سے وہ پیار کرتا ہے۔۔۔۔وہ پاس بھی نہیں مگر انکے ہونے کے احساس سے بھی میں خوش ہوں مطمئن ہوں۔۔۔۔کہ وہ ہیں میری زندگی میں۔۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس محبت کا کوئی مستقبل نہیں۔۔۔میں جس فیملی سے تعلق رکھتی ہوں وہاں ہر بات کی اجازت تو ہے مگر محبت۔۔۔۔جس کا کوئی وجود ہی نہیں۔۔۔۔ میں ایک ایسے لڑکے سے محبت کرتی ہوں جو الگ ذات سے تعلق رکھتا ہے کیوں کر رہی ہوں میں یہ سب۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آؤٹ آف کاسٹ۔۔۔۔کتنی بڑی رکاوٹ ہے ہمارے درمیان۔۔۔۔یا اللہ میں نے کیا سوچا تھا اور کیا ہوا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے اب ایک ایک کر کے ڈائری کے صفحوں کو اکھاڑنا شروع کر دیا۔۔اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔اللہ پاک ہمیشہ خود کو سنبھال کر رکھا۔۔۔کبھی کسی کی طرف خود کو مائل نہیں ہونے دیا۔۔۔ہمیشہ تم سے دعا کی کہ مجھے میرے گھر والوں کیلیئے باعثِ شرمندگی کبھی نا بنانا ہمیشہ دعا کی کہ میرے اللہ میری زندگی میں جو بھی آئے جائز طریقے سے آئے تیری رضا سے جو سب کو بھائے۔۔۔تو کیا میرے لیے یہ ہے تیری رضا؟؟؟۔۔۔یہ لاحاصل شخص جسکو دعا میں بھی اپنے لیے نہیں مانگ سکتی۔۔۔اس لیے کہ ہمارے ہاں کاسٹ سسٹم کو اہمیت دی جاتی ہے۔۔اگر میں اپنی پسند مانگوں گی تو سب کو میری وجہ سے شرمندہ ہونا پڑ جائے گا۔۔۔میری وجہ سے کسی کو تکلیف ہو یہ تو نہیں چاہتی نا میں۔۔۔میں کسی کو اپنی خواہش کے آگے جھکا نہیں سکتی۔۔۔لیلن اللہ جی آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔آپ تو میرے حالات سے واقف ہو نا۔۔آپ نے مجھے کس آزمائش میں ڈال دیا۔۔۔میرے لیے عریش کا انتخاب کیا۔۔۔اس کی محبت ڈال دی میرے دل میں۔۔۔شاید یہ محبت ہوتی ہی لاحاصل شخص سے ہے۔۔۔۔

اللہ جی میں جانتی ہوں۔۔۔کہ آپ کی رحمت وسیع ہے۔۔۔میں آپ سے عریش کو مانگ بھی لوں تو آپ عطا کر سکتے ہو۔۔۔لیکن میرے یہ خدشات مجھے آگے بڑھنے ہی نہیں دیں گے۔۔۔میں کیا کروں میرے اللہ یہ کیا کر دیا ہے میں نے۔۔۔کہاں آ کے پھنس گئی ہوں۔۔۔۔مجھے اس آزمائش سے نکال لے سب آپ کے ہاتھ میں ہے میرے اللہ آپ بہتر کر دو نا سب۔۔۔۔زمل نے ڈائری کے سارے صفحے پھاڑ دیے اور سب کو ڈسٹ بن میں پھینک کر خود اس dustbin کو دیکھ رہی تھی۔۔۔میری کوئی خواہش نہیں ہے مجھے کوئی اپنے مطابق نہیں چاہیئے۔۔۔میری ساری خواہشات اس شخص پہ ختم ہو گئی ہیں۔۔۔زمل ابھی بھی رو رہی تھی اسکی آنکھیں سرخ

Posted On Kitab Nagri

ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔۔اس پہ ہمیشہ روتے روتے نیند طاری ہونے لگتی تھی اس وقت بھی یہی ہوا وہ اپنے بیڈ کی طرف بڑھی اور لیٹتے ہی سو گئی۔۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔ابو دن بہ دن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔کیا بات ہے؟؟۔۔۔ساجد اور عظمیٰ بیگم شام کے وقت گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔اس دن موسم بہت اچھا تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔۔۔۔

ہاں تمہارے ابو کی صحت بہت ڈاؤن ہوتی جا رہی ہے۔۔۔ان کی شوگر اب کنٹرول میں نہیں۔۔۔انکو انسولین لگوانے کا سوچ رہی ہوں میں۔۔۔۔۔اسکی امی نے کہا۔۔۔

زِمل ان کے لیے چائے لے کر باہر ہی آ رہی تھی کہ کچھ دور سے انکی ساری باتیں سن چکی تھی۔۔۔امی کیا ابو کی طبیعت واقعی اتنی خراب ہو گئی ہے؟؟؟۔۔۔وہ تو ہمیں ذرا بھی فیل نہیں ہونے دیتے۔۔۔زمل نے پریشانی میں چائے کا کپ امی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔اور دوسرا کپ ساجد بھائی کو دیا۔۔۔

جی بیٹا طبیعت انکی خراب ہے۔۔۔ابھی بھی اپنے کمرے میں آرام ہی کر رہے ہیں۔۔۔اسکی امی نے کہا ۔۔۔لیکن تم لوگ فکر نا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

زمل چائے دے کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔وہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔کچن میں واپس آ کر برتن دھونے لگی۔۔۔برتن دھوتے ہوئے وہ ایک ہی بات سوچ رہی تھی۔۔۔اور دعا کر رہی تھی۔۔۔یا اللہ میرے ابو کو صحت عطا فرما انکو شِفا عطا فرما۔۔۔وہ ہمارے سرپرست ہیں ہمارے گھر کے سربراہ ہیں ہمارے دل کا سکون ہیں اللہ پاک میرے ابو کو کچھ نا ہونے دینا۔۔۔زمل نے کچن کا کام ختم کیا اور پھر سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن زِمل کے ابو کی طبیعت کچھ زیادہ خراب تھی۔۔۔انکو ہاسپٹل لے جا چکے تھے۔۔۔۔زمل گھر پہ تھی اور انکے لیے دعا گو تھی۔۔۔۔

یا اللہ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ابو کو ٹھیک کیوں نہیں کر رہے آپ۔۔۔۔زمل پریشانی کے عالم میں بول رہی تھی۔۔۔۔ایک طرف ابو کی فکر۔۔۔ایک طرف عریش۔۔۔اور اب تو رزلٹ کی بھی پریشانی کہ رزلٹ کا کیا ہو گا۔۔۔اگر میں فیل ہو گئی تو۔۔۔۔میں کیا کروں گی۔۔۔۔وہ بہت پریشان تھی۔۔۔۔

اس دن جب زمل کے والد کو گھر لایا گیا تو وہ انکی ہی خدمت میں لگی رہی۔۔۔۔اس نے اس بات کا بہت صدمہ لیا۔۔۔لیکن سب کے سامنے نارمل برتاؤ کر رہی تھی۔۔۔۔اسکی عادت تھی کہ وہ کبھی اپنی اداسی ظاہر نہیں کیا کرتی تھی۔۔۔۔

رات کو جب عریش کی کال آ رہی تھی تو زمل کافی مایوسی کی حالت میں بیٹھی تھی۔۔۔۔اس نے کال اٹینڈ کی۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔کیسے ہیں آپ۔۔۔۔اس نے بہت دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

والیکم سلام۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔۔عریش نے جواب دیا۔۔۔

عریش میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

جی بولیں میں سن رہا ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش آپ کو مجھ سے بات نہیں کرنی چاہیے۔۔۔ یہ سلسلہ یہاں ہی ختم ہو جائے تو بہتر ہے۔۔۔جب ہم دونوں جانتے ہیں اور مانتے ہیں کہ اس محبت کا کوئی مستقبل نہیں تو پھر ہمیں مزید آگے بھی نہیں بڑھنا چاہیے۔۔۔زمل افسردہ ہو کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔

میں مانتا ہوں آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔ لیکن رابطہ ختم۔۔۔وہ بات کرتے کرتے رک گیا۔۔۔۔

جی عریش رابطہ ختم۔۔بات ختم۔۔۔۔ آپ نہیں جانتے میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔ عریش ابھی تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ سے خوش ہوتے ہیں۔۔۔۔ مزید آگے بڑھ گئے تو بلکل ہی اس محبت میں ڈوب جائیں گے۔۔۔اور واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہو گا۔۔۔اور نا ہی ہمیں ساتھ رہنے دے گا کوئی۔۔۔کوئی بھی راضی نہیں ہو گا ہمارے ساتھ سے۔۔۔۔امید کرتی ہوں کہ ہمیں الگ ہونے میں کوئی مشکل نہیں ہو گی اچھے خاصے سمجھدار ہیں ہم۔۔۔۔ سنبھال لیں گے خود کو۔۔۔۔زمل کے لہجے میں درد تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپ مناسب سمجھیں۔۔۔ لیکن کوئی نہیں جانتا آگے کیا ہو گا۔۔تو کل کیا ہو گا یہ سوچ کر آپ ابھی کیوں یہ تعلق ختم کرنا چاہتی ہیں۔۔۔ آپ کا ساتھ جب تک ہے تب تک تو رہنے دیں۔۔۔ عریش نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عریش آپ نہیں سمجھ رہے۔۔۔میں کیاہوتی جارہی ہوں۔۔۔میری آپ سے جب بات ناہو میرا دل بے چین رہتاہے۔۔۔دل کھنچتاہے آپ کی طرف۔۔۔میں کہیں بھی ہوتی ہوں تو مجھے بس آپ کا خیال رہتا ہے۔۔۔اور جب آپ کے بارے میں سوچتی ہوں تو لگتاہے کہ میں توکسی لحاظ سے آپ کے قابل نہیں۔۔۔آپ اتنے اچھے نیک پرہیز گار۔۔۔اور مجھ سے کہیں زیادہ خوبصورت۔۔۔۔اور میں بالکل اچھی نہیں۔۔۔ ہمیشہ دوسروں کو غلط کہنے والی۔۔۔اور اب ایک منافق جو خود بھی ایک ریلیشن میں ہے پھر بھی سب کے سامنے پارسا۔۔۔۔

عریش آپ بہت اچھے ہیں آپ کو کوئی بھی لڑکی خوشی سے قبول کرے گی۔۔۔آپ جیسے انسان ملنا مشکل ہیں اس دور میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ویسے بھی مجھ میں کوئی خاص بات نہیں۔۔۔آج کل کی لڑکیوں کی طرح ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ بھی نہیں ہوں ۔۔۔اور میں ہمیشہ ایسی ہی رہوں گی۔۔۔آپ سوچ لیں آپ کو مجھ سے بہتر لڑکی مل جائے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔عریش نے فوراً اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔آپ مجھے یہ خوبیاں خامیاں نا گنوائیں پلیز۔۔۔مجھے ان باتوں سے نفرت ہے۔۔۔۔ہر انسان میں خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے عریش لیکن صرف یہ بات بھی نہیں ہے زندگی میں اور بھی بہت مسائل ہیں اور اب یہ محبت۔۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کیا بولنا چاہ رہی ہوں۔۔۔اللہ حافظ عریش۔۔۔زمل۔نے مزید بنا کچھ سنے ہی کال بند کر دی۔۔۔۔

وہ۔فون بند کرنے کے بعد اسی جگہ زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔وہ پھر سے بری طرح رونے لگی۔۔۔میں جانتی ہوں کہ آپ سے بہت پیار کرتی ہوں میں۔۔۔لیکن میں یہ بھی جانتی ہوں کہ اس پیار کا انجام کیا ہوگا۔۔۔میں نہیں کر سکتی محبت مجھے کوئی حق نہیں محبت کرنے کا۔۔۔میرے اللہ مجھے صبر عطا کر۔۔۔۔مجھے عریش سے دور ہونے کی ہمت عطا فرما۔۔۔اور عریش کو بھی انکی زندگی میں بہت خوشیاں عطا کرنا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف عریش فون ہاتھ میں لیے بے ساختہ بیٹھا سوچ رہا تھا۔۔۔اللہ پاک میں انہیں کچھ نہیں کہہ سکا۔۔۔کہ کیا وہ میرے بنا رہ لے گی؟۔۔۔یا میں اس کے بنا رہ لوں گا؟؟؟۔۔۔""اس کی سحر زدہ آواز جب میرے کانوں کا رزق بن چکی ہے تو کیا میرے کان اس رزق سے محروم ہو کر اپنی سماعت کی قوت سے محروم نہیں ہو جائیں گے؟؟۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتی ہے کہ اس میں کچھ خاص نہیں۔۔۔یا اللہ آپ نے تو سب کو ہی خاص بنایا ہے۔۔۔ہر ایک کو مختلف صلاحیتیں دے کر۔۔۔۔ آپ تو سب کو ایک جیسا بھی بنا سکتے تھے مگر آپ نے ہر ایک کی الگ پہچان بنائی الگ صلاحیت رکھی۔۔۔۔۔

انہیں میں کیسے سمجھاؤں کہ ضروری نہیں کہ انسان خوبصورتی یا کچھ خاصیت دیکھ کر ہی کسی پہ فدا ہو۔۔۔

"بعض اوقات ہم انسان کو اسکی تمام تر خوبیوں خامیوں سمیت اپنے لیے چُن لیتے ہیں۔۔۔ جسکی وجہ وہ جذبات ہوتے ہیں جو کسی خاص لمحے میں ہمارے دل میں کسی کیلئے اتر جاتے ہیں"۔۔۔میرے اللہ آپ میری مدد کرو۔۔۔۔میرے جذبات کی سچائی آپ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔۔۔۔عریش اٹھ کر ٹہلنے لگا۔۔۔

تیز تپتی دھوپ میں زمل ننگے پاؤں اپنے گھر کی چھت پہ بیٹھی تھی۔۔۔اس دن گرمی اپنے عروج پر تھی۔۔۔ سورج کی تپش پتوں کو بھی جھلسا دینے والی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ صنفِ نازک اس تپش کو گرمی میں وہاں بیٹھی اپنے گھٹنوں پر اوندھا منہ رکھے اپنے اندر بھر رہی تھی۔۔۔۔

وہ دراصل اپنے آپ کو سزا دے رہی۔۔۔۔

اس دھوپ سے جھلس کر جان چلی جانی چاہیے میری۔۔۔۔میں اتنی دل کے ہاتھوں مجبور کیسے ہو سکتی ہوں وہ اپنے آپ سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

ابھی دو دن ہوئے ہیں عریش سے کہے ہوئے کہ اب سب ختم اور ان دو دنوں میں۔۔۔میں اسے اس قدر یاد کر رہی ہوں کہ مجھے اپنے آپ کی ہوش نہیں۔۔۔۔مجھے سزا ملنی ہی چاہیئے میرا دل کسی کو اتنا نہیں چاہ سکتا۔۔۔۔ مجھے اس سے بات کیے بنا چین کیوں نہیں مل رہا۔۔۔۔یا اللہ اس دھوپ کو اور تیز کر دے اتنا تیز کہ میں جل کر

Posted On Kitab Nagri

راکھ ہو جاؤں میرے سینے میں دھڑکتا ہوا دل بند ہو جائے۔۔۔میں کسی کی محبت میں اتنا کیسے ڈوب سکتی ہوں کہ ان سے دور ہو کر مجھے سکون نہیں مل رہا۔۔۔اللہ پاک مجھ پہ میرے گھر والوں کی عزت کی حفاظت کرنا لازم ہے اور میرا دل ہے کہ مجھے عریش کے بنا رہنے نہیں دے رہا۔۔آنکھیں بند کرتی ہوں تو عریش نظر آتے ہیں۔۔انکی آواز کانوں میں گونجتی ہے۔۔۔میں کیا کروں میں تو کسی کے سامنے اداس بھی نہیں ہو سکتی ۔۔۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔میرا ضبط ٹوٹ جائے گا میرے اللہ مجھے سنبھال لو آپ

۔۔۔میرے دل کی سرکشی مجھے دیارِ غیر میں لے گئی ہے یارب۔۔اب باہر نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا۔۔۔اللہ جی محبت اتنی مشکل کیوں بنائی ہے۔۔۔ان سے ملنے کی انکو دیکھنے کی انکو پانے کی کوئی آرزو کوئی امید نہیں پھر بھی انکے بس میری زندگی میں ہونے کا احساس بھی میرے لیے کافی ہے میرے لیے خوشی ہے۔۔۔اور میں نے ان سے کہا کہ اب کبھی بات نہیں کریں گے۔۔۔لیکن یہ بات اتنی تکلیف دہ ہے ایسے لگ رہا ہے جیسے میں نے خود اپنے جسم سے روح کو الگ کر دیا ہو۔۔۔۔اگر میں اتنی سی دیر میں خود کو بے جان ہوتا محسوس کر رہی ہوں تو آگے کیا کروں گی۔۔۔زمل تیز دھوپ کی اپنے اوپر پڑتی ہوئی تپش بھی محسوس نہیں کر رہی تھی بس وہ روتے ہوئے باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔اللہ جی۔۔۔۔آپ تو میرے اللہ ہو۔۔۔۔آپ تو سمجھو نا۔۔۔نکال دو اسکی محبت کو میرے دل سے۔۔۔۔پلیز زمل کہتے کہتے گرمی کی شدت سے بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔۔۔

کافی دیر تک جب عظمیٰ بیگم نے زمل کو اپنی نظروں سے اوجھل پایا تو وہ اسے پورے گھر میں دیکھنے کے بعد ڈھونڈنے چھت پہ چلی گئی۔۔۔۔

ساجد شہریار شاویز جلدی آؤ۔۔۔۔وہ زور سے چلائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساجد اور شاویز اسے اٹھا کر کمرے میں لے گئے تھے۔۔۔اسکے منہ پہ پانی چھڑکا۔۔۔۔زمل جب ہوش میں آئی تو اسکے بیڈ کی ایک طرف اسکے تینوں بھائی کھڑے تھے اور ایک طرف قریب کے صوفے پہ اسکے ابو بیٹھے اور اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی اسکے پاس بیڈ پر اسکی امی موجود تھی۔۔۔۔

اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں۔وہ حیران ہو گئی۔۔۔۔کچھ ڈر بھی گئی۔۔۔۔کیا ہوا آپ سب میرے پاس؟؟؟۔۔۔۔خیریت ہے؟؟۔۔۔اس نے پہلا سوال یہی کیا۔۔۔۔

شکر ہے اللہ کا تمہیں ہوش آیا۔۔۔۔ہم تو ڈر گئے تھے۔۔۔۔ڈاکٹر نے کہا کہ بس گرمی سے بے ہوش ہو گئی ہے۔۔ عظمیٰ بیگم نے کہا۔۔۔۔

تم میڈم اتنی دھوپ میں چھت پہ کیا کر رہی تھی؟؟۔۔۔اگر امی ناجاتی وقت پہ تو ادھر ہی آج پڑے پڑے تمہاری راکھ بن جانی تھی جل کے ہاہاہاہاہاہا شہریار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

چپ کرو تم ہر وقت مذاق۔۔۔۔امی نے شہریار کو ڈانٹا۔۔۔۔

زِمل تم ذرا خیال کیا کرو اتنی گرمی ہے آج کل۔۔۔ساجد بھائی نے کہا۔۔۔۔

جی بھائی آئیندہ خیال رکھوں گی۔۔۔۔زمل نے کہتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔

چلو اب میری گڑیا کو آرام کرنے دو۔۔۔سب چلو یہاں سے۔۔۔۔ابو نے کہا۔۔۔۔۔

کبھی کبھی بے بس ہو جاتا ہے۔۔۔۔اس وقت زمل بھی بے بس تھی۔۔۔قسمت پھر سے اسکو عریش کے قریب لے آئی۔۔۔ان میں دوبارہ رابطہ قائم ہو چکا تھا۔۔۔۔وہ جانتی تھی کہ عریش سے ایک دم الگ ہونا اب اسکے

Posted On Kitab Nagri

بس میں نہیں۔۔۔۔وہ اب سمجھ سکتی تھی کہ ناتو وہ آگے بڑھ سکتی ہے ناہی عریش سے دور جاسکتی ہے۔۔۔وہ شام کے وقت اپنے صحن میں ٹہل رہی تھی۔۔۔۔اسکے بھائی اور ابو بھی نماز پڑھنے جاچکے تھے۔۔۔اسکی امی نماز پڑھنے کے بعد صحن میں آگئی۔۔۔۔صحن میں پڑی چارپائی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

امی آپ سے ایک بات پوچھوں؟؟۔۔۔زمل نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی میری جان پوچھو۔۔۔۔امی نے بڑے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

امی اگر ہمارے ہاں ذات سے باہر کوئی پسند آجائے تو اس سے شادی ممکن ہے؟؟؟۔۔۔زمل نے بڑی معصومیت سے پوچھا۔۔۔۔

یہ کیسا سوال ہوا زمل۔۔۔۔اسکی امی نے اسکو حیرت سے دیکھا۔۔۔۔

بس ایسے ہی انفارمیشن کیلئے۔۔۔۔آپ بتائیں نا۔۔۔۔

نہیں بیٹا۔۔۔۔ایسا نہیں ہوتا تمہیں پتا ہے نا ہمارے ہاں ذات کو کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔۔۔۔لیکن تم یہ انفارمیشن کیوں لے رہی ہو۔۔۔۔اسکی امی نے دوبارہ پوچھا۔۔۔۔

بس ایسے ہی میں تو بات کر رہی ہوں۔۔۔۔امی ویسے اگر کوئی بہت اچھا انسان مل جائے تو بھی ہمارے خاندان والے شادی نہیں کرتے؟؟؟؟۔۔۔۔اور خالہ نے ایک دفعہ کہا تھا نا کہ میری اولاد جہاں پڑھ لکھ کر پسند کرے گی انکی شادی وہاں ہی کر دوں گی۔۔۔۔اور ویسے بھی امی ہمارے جٹ برادری کے لڑکے اتنے اچھے بھی نہیں ہوتے۔۔۔۔زمل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں پتا ہے مجھے سب۔۔۔۔ یہ بس باتیں ہیں تمہاری خالہ کی اور جب وہ شادی کرے گی نا اپنے بچوں کی ذات سے باہر۔۔۔ تو تب ہم بھی کر دیں گے تمہاری جو تمہیں اتنا شوق ہو رہا ہے۔۔۔ امی نے اسکو جواب دیا۔۔۔

زمل کو سمجھ آگئی کہ امی سے بحث کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا وہ پھر سے ٹہلنے لگی۔۔۔۔

وہ رات کو پھر سے جب جائے نماز پر بیٹھی تھی تو حسب معمول اللہ سے بات کر رہی تھی۔۔۔

اے میرے اللہ میں نے ایک بار پھر سے آپ سے دعا مانگی کہ عریش کی محبت کو میرے دل سے نکال دو۔۔۔ لیکن آپ نے مجھے ان سے اور بھی قریب کر دیا۔۔۔ اللہ جی اس میں آپکی کونسی مصلحت ہے مجھے نہیں معلوم۔۔۔ لیکن میں پھر بھی دعا کرتی ہوں کہ مجھے مزید کسی آزمائش میں ناڈالنا۔۔۔ میں اپنی طرف سے پوری کوشش کروں گی کہ میں عریش سے دور ہو جاؤں۔۔۔ ان کو بھول سکوں۔۔۔ لیکن یہ ایسے اچانک نہیں ہو پایا مجھ سے اس لیے آہستہ آہستہ کوشش کروں گی اور آپ میری مدد کرنا اس میں۔۔۔ کیوں کہ وہ بھی بے بس ہیں انکے گھر والے بھی تو انکی بات نہیں سن رہے۔۔۔ اللہ جی میں انکو بھی کسی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتی۔۔۔۔

لیکن اللہ جی آپ کو تو پتا ہے میں زندگی میں کسی ایک انسان سے ہی محبت کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اور ہمیشہ اسکی ہو کر رہنا چاہتی تھی۔۔۔ جو میرا محرم بنتا۔۔۔ لیکن جس شخص سے میں محبت میں مبتلا ہوں نا میں اسے پاسکتی ہوں نا کھوسکتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ جی۔۔۔میں بہت اتراتی تھی نا کہ دل میں کسی اور کو رکھ کر زندگی کسی اور کے ساتھ گزار کر دھوکہ بازی کرتے ہیں لوگ۔۔تو اگر عریش کو پا نا سکی تو مجھے انکو بھلانا ہو گا؟؟۔۔۔میں کیسے بھول سکتی ہوں اس انسان کو جن کا نام بھی میری دھڑکن بن کر میرے دل میں دھڑکتا ہے۔۔اگر نا بھول پائی تو کیسے رہ سکوں گی انکے بنا۔۔۔اور ایک دفعہ پھر سے۔۔۔وہ کہتے کہتے رکی۔۔۔کچھ وقفہ لیتے ہوئے بولی اور ایک دفعہ پھر میرے کہے الفاظ میرے سامنے آئے۔۔۔۔میں بھی دھوکہ کروں گی کسی کے ساتھ اگر مجھے کوئی اور لائف پارٹنر ملا عریش نا ملے تو۔۔۔اسکی آنکھوں میں نمی آگئی۔۔۔اللہ جی میں بھی فل میں کسی کو رکھ کر آنکھوں کے سامنے کسی اور کو پاؤں گی۔۔۔۔یہ کیسی سزا ہے یارب۔۔۔۔مجھے معاف کردے میرے اللہ۔۔۔۔یااللہ میرے پاس پہلے ہی بہت کچھ تھا دکھی ہونے کو۔۔۔اور اب یہ بھی۔۔۔میں آگے کیا کروں گی۔۔۔اللہ جی آپ مجھے اپنے پاس بلالو۔۔میں اس دنیا کی پریشانیوں سے دور آپ کے پاس آنا چاہتی ہوں۔۔۔میرے گھر والوں کا بوجھ بھی کم ہو جائے گا۔۔۔میں اپنی ساری سوچوں سے بھی نجات پالوں گی۔۔۔۔اور عریش کے علاوہ کسی اور کی بھی نہیں ہونا پڑے گا۔۔۔مجھے پتا ہے کہ موت مانگنا گناہ ہے۔۔لیکن میں اس دنیا کے رسموں رواجوں سے انکے بنائے گئے ان معیارات سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہوں۔۔۔آپ کے پاس آنا چاہتی ہوں جہاں کوئی کسی کا برا نہیں سوچتا۔۔۔کوئی کسی میں فرق نہیں کرتا۔۔۔جہاں ذات پات اونچ نیچ کچھ نہیں۔۔۔کسی چیز کیلیئے ترسنا نہیں پڑے گا۔۔۔کیونکہ میں جانتی ہوں آپ تو ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتے ہو۔۔۔آپ مجھے اپنے پاس بلالو۔۔۔۔زمل کافی دیر تک یہی دعا کرتی رہی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کے گھر کے حالات اور باقی سب سوچیں دن بہ دن اسکے ذہن پہ حاوی ہو رہی تھیں۔۔۔اب وہ بہت کم بولتی اور ہر وقت کچھ نا کچھ سوچتی رہتی تھی۔۔۔وہ بہت زیادہ ڈپریشن کا شکار ہو گئی تھی۔۔۔اب زِمل دن رات یہی سوچتی تھی کہ وہ کیسے سب کچھ ختم کر دے سب ٹھیک کر دے۔۔سارا کچھ پہلے کی طرح نارمل ہو جائے۔۔۔۔رمضان المبارک کے دوران بھی زمل پہلی بار ناخوش تھی۔۔۔رمضان گزرا تو عید آئی۔۔۔ وہ مایوسی میں اس قدر گھر چکی تھی کے عید جیسے خوشی کے تہوار پہ بھی سجنے سنورنے کی بجائے یہ سوچ رہی تھی کہ کیسے بھی کر کے اسے موت آن پکڑے۔۔۔عریش اس سے جب بھی بات کرتا وہ اسکے سامنے نارمل برتاؤ کیا کرتی تھی۔۔۔لیکن اندر ہی اندر یہ سوچتی رہتی کہ کچھ بھی ہو جائے اور میں مر جاؤں۔۔۔۔

آہستہ آہستہ جو خودکشی کا صرف خیال آتا تھا اسے عید گزرے ایک دن ہی ہوا تھا کہ اس نے پکا کر لیا کہ اب وہ خودکشی کرلے گی۔۔۔ہاں یہ بیسٹ طریقہ ہے۔۔۔۔میں مر جاؤں گی تو عریش کی محبت سے بھی بے وفا نہیں کہلاؤں گی۔۔۔کسی اور کا نہیں ہونا پڑے گا۔۔۔اور تو اور گھر والوں کا بھروسہ بھی نہیں ٹوٹے گا۔۔۔پھر جو گھر کے حالات جو کہ میں ٹھیک نہیں کر سکتی وہ بھی میرے سامنے نہیں ہونگے۔۔۔ابو کی طبیعت کو دیکھ کر جو بے بسی محسوس کرتی ہوں وہ بھی نہیں ہو گی۔۔۔۔وہ مایوس ہو چکی تھی اپنے آپ سے اپنے حالات سے۔۔۔ میں مر ہی جاؤں گی۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا میرے مرنے سے۔۔۔۔

(کوئی بھی خودکشی کا کتنی جلدی فیصلہ کر لیتا ہے نا۔۔۔ . کبھی یہ تو کسی نے سوچا ہی نہیں کہ ہم خودکشی کر کے دنیا سے نجات پا لیں گے اور اپنی آخرت تباہ کر لیں گے۔۔۔اور جن لوگوں کو ہم پیچھے چھوڑ کر جاتے ہیں انکے بارے میں کیوں نہیں سوچتے کہ انکا کیا ہو گا۔۔۔وہ لوگ کیسے رہیں گے۔۔۔اور یہ بھی نہیں سوچتے کہ ایسا کر

Posted On Kitab Nagri

کے ہم اپنے رب کی ناراضگی مول لیتے ہیں اس رب کو ناراض ک رہے ہوتے ہیں جس نے ہمیں سب سے زیادہ عزیز رکھا ہے جو ہمارا پالنے والا ہے۔۔۔۔۔)

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی موت کی ناکام کوشش کی۔۔۔گھر میں موجود اس زہریلے مواد سے کوشش کے باوجود زمل کو کچھ بھی نا ہوا۔۔۔زمل اس بات سے حیران بھی تھی اور افسردہ بھی کہ زہر نے اس پہ کوئی اثر کیوں نہیں کیا۔۔۔۔یہ کوئی معجزہ تھا اللہ کی رضا تھی کہ اس کی زندگی ابھی ختم نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ کوئی انسان اللہ کی رضا کے بنا مر نہیں سکتا۔۔۔کچھ دن بعد زمل فجر کی نماز کے بعد اللہ سے گلہ کر رہی تھی۔۔۔کمرے کا دروازہ بند تھا۔۔۔وہ اپنے بیڈ کی دائیں جانب جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

یہ کیا؟ کیا؟؟؟۔۔۔۔اللہ پاک آپ تو میرے دوست ہو نا مجھے سمجھتے ہو۔۔۔وہ رو رہی تھی۔۔۔۔اپنی اس دوست کو اپنی اس بندی کو دنیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔۔۔۔کیوں اللہ جی؟؟؟۔۔۔۔

کیا ہو جاتا اگر میری یہ کی گئی کوشش کامیاب ہو جاتی۔۔۔میں نے اتنا بڑا قدم اٹھایا اور میں زندہ ہوں۔۔۔مجھے دو دن بیمار رہنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔کیوں آپ نے مجھے اپنے پاس نہیں بلایا۔۔۔۔میں کیوں زندہ ہوں۔۔۔

کتنی دعائیں کی تھیں میں نے کہ مجھے اپنے پاس بلا لو۔۔۔یا پھر سب ٹھیک کر دو۔۔۔کچھ ٹھیک نہیں ہوا اور جب میں نے موت چاہی تو مجھے موت بھی نہیں آئی۔۔۔۔ناراض ہوں میں آپ سے۔۔۔آپ تو مجھے سمجھو۔۔۔۔ناراض ہوں میں اب آپ سے۔۔۔خود سے۔۔۔سب سے۔۔۔اور اپنی زندگی سے۔۔۔کچھ بھی اچھا نہیں ہے ۔۔۔۔وہ بہت مایوس تھی۔۔۔۔اسے اپنی زندگی ایک بوجھ لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس دن کے بعد زمل کا نماز پڑھنا اللہ سے باتیں کرنا کم ہو گیا۔۔۔۔

وہ سمجھتی تھی کہ وہ اللہ سے ناراض ہے اس لیے وہ نماز نہیں پڑھتی۔۔۔۔وہ یہ سمجھ ہی نہیں رہی تھی کہ اللہ اس سے ناراض ہے اسے توفیق سے محروم کر دیا گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت چپ چپ اور اکیلی رہنے لگی۔۔۔۔۔

عریش تم نے اس دن بھی مجھے نہیں بتایا تھا کہ تم کس میں انوالوinvolve۔۔۔۔علی نے عریش سے پوچھا۔۔۔۔

وہ دونوں اس وقت اسلام آباد میں علی کے گھر موجود تھے جو اسکے ماموں کا بیٹا تھا۔۔۔۔۔

علی کمرے کی اس بڑی سی کھڑکی کے پاس چائے کا مگ ہاتھ میں لیے کھڑا بات کر رہا تھا۔۔۔

عریش پاس ہی پڑے صوفے پر بیٹھا سمارٹ فون ہاتھ میں لیے کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

علی کے سوال کو ان سنا کر کے عریش نے اپنا دھیان موبائل میں رکھا۔۔۔۔

عریش میں تم سے بات کر رہا ہوں علی نے اسے متوجہ کیا۔۔۔۔

اچھا مجھ سے بات کر رہے ہو۔۔۔میں نے نہیں سنا۔۔۔۔عریش نے جواب دیا۔۔۔۔

میرا موبائل واپس دو علی نے عریش کے ہاتھ سے موبائل فون پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔اور اب میری طرف دیکھو۔۔۔۔بتاؤ کیا چل رہا ہے۔۔۔۔کون ہے وہ کس میں گم رہنے لگے ہو تم؟۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم اپنے کام سے کام نہیں رکھ سکتے کیا علی؟؟؟۔۔۔جو بھی ہے تمہیں اس سے کیا۔۔۔۔۔

لیکن عریش میں حیران ہوں کہ تمہیں ہم بچپن سے جانتے ہیں تم کبھی کسی سے متاثر نہیں ہوئے کبھی کسی سے ریلیشن شپ میں نہیں رہے۔۔۔اب کیسے۔۔۔علی نے اس سے کہا۔۔۔۔۔

علی ہوسکتا ہے یار میرے ساتھ بھی ہوسکتا ہے ایسا میں بھی تو انسان ہوں۔۔۔عریش نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اور ویسے بھی کوئی اگر ہماری desires کے مطابق مل جائے بلکل خیالات ملتے ہوں۔۔۔پرفیکٹ لائف پارٹنر بننے کی ساری خوبیاں بھی موجود ہوں تو کوئی کیسے نا دل کو بھائے۔۔۔۔تم نہیں جانتے علی۔۔۔۔یہ ایک نا قابلِ بیان سا احساس ہے اس کے لیے میرے دل کا اس کے دل سے کوئی تو ربط ہے۔۔۔۔۔وہ کہتے ہیں نا کہ جس سے

Posted On Kitab Nagri

اس دنیا میں ہمیں پیار ہو جاتا ہے اصل میں تخلیق کے وقت اس کی روح ہماری روح کے ساتھ بنائی گئی ہوتی ہے روحیں آپس میں ایک دوسرے سے اوپر ہی مل چکی ہوتی ہیں اس لیے اس دنیا میں اس انسان سے ہمیں محبت ہو جاتی ہے۔۔۔بس کچھ ایسا ہی ہے علی۔۔۔میری روح اسکی روح سے آشنا ہے۔۔۔لیکن تم اس معاملے سے دور رہو۔۔۔آئندہ خیال رہے کوئی سوال مت کرنا۔۔۔عریش نے دوبارہ اس کے ہاتھ سے موبائل فون لیتے ہوئے کہا۔۔۔اور میں نیوز دیکھ رہا تھا۔۔۔یہ مجھے دو بعد میں لے لینا۔۔۔۔۔۔۔

عریش لیکن تم جیسی بات کر رہے ہو مجھے لگتا ہے معاملہ بہت آگے چلا گیا ہے۔۔۔۔مشکل ہو سکتی ہے عریش تمہاری منگنی بھی۔۔۔۔علی کہتے ہوئے رکا اور بات بدل دی۔۔۔۔خیر احتیاط کرنا۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب دماغ نا کھاؤ جاؤ یہاں سے عریش نے دوبارہ نظر موبائل فون پہ مرکوز کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل بیٹا تم پریشان ہو کیا۔۔۔زمل کی امی اس سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

نہیں امی میں تو نہیں پریشان۔۔۔زمل نے ہڑبڑا کر جواب دیا۔۔۔

تم نے کل بھی کھانا نہیں کھایا اور آج بھی کہہ دیا کہ مجھے بھوک نہیں۔۔۔مجھے پتا ہے جب تم اداس ہوتی ہو تو تمہیں بھوک نہیں لگتی۔۔۔بتاؤ مجھے کیا پریشانی ہے۔۔۔امی نے زمل سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں امی گرمی کافی ہے نا آجکل تو شاید اس لیے بھوک نہیں لگتی۔۔۔پریشانی تو کوئی نہیں۔۔۔زمل نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں لیکن تمہارا چہرہ بتا رہا ہے کہ تم پریشان ہو۔۔۔۔۔

نہیں میری پیاری امی میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔زمل نے قدرے بہتر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اسکی امی مطمئن ہو کر کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

امی ""کچھ اداسیاں بہت ذاتی ہوتی ہیں۔۔۔ہم چاہ کر بھی کسی کو اس میں شریک نہیں کر سکتے۔۔زمل نے سوچتے ہوئے ایک نظر امی کو جاتے ہوئے دیکھا۔۔۔اور پھر اپنے بیڈ پر پڑے موبائل فون کی طرف دیکھا۔۔۔۔

چار دن ہو گئے ہیں پانچویں دن کی بھی رات ہو گئی آج پھر۔۔۔ عریش کہاں ہیں آپ کیسے ہیں کچھ پتا نہیں ہے ۔۔۔میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔اللہ جی میں آپ سے ہی مدد مانگتی ہوں ہمیشہ آج بھی کہہ رہی ہوں پلیز عریش سے کہونا کہ مجھ سے بات کرے مجھ سے رابطہ کرے۔۔۔چار دن سے مسلسل کالز میسیجز کر رہی ہوں کوئی کال پک نہیں ہوئی نا کوئی میسج کا جواب۔۔۔میرے پاس اور کوئی ذریعہ نہیں کہ میں ان کی کوئی خبر لے سکوں۔۔۔میرے اللہ میں نے آپ سے ناراضگی ظاہر کی۔۔۔جب بھی کچھ برا ہوتا ہے تو میں بہت الٹی سیدھی باتیں کر جاتی ہوں۔۔۔لیکن آپ تو میرے اللہ ہو میری کیفیت سمجھتے ہو۔۔۔اور مجھے معاف بھی کر دیتے ہو۔۔۔پلیز میرے عریش کی حفاظت کرنا۔۔۔وہ جہاں بھی ہو ٹھیک ہوں۔۔۔وہ کبھی اتنے دن بنا بتائے غائب نہیں ہوتے۔۔۔زمل بیڈ کے قریب ہی ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔اسکی نظر بیڈ پر پڑے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

موبائل پر تھی۔۔۔اللہ جی عریش آپ کی مرضی سے ہی میری زندگی میں آئے تھے نا۔۔اب ان سے کہونا کہ مجھے بتا تو دیں کہ وہ ٹھیک ہیں کہ نہیں۔۔۔اسکی آنکھیں نم ہو چکی تھی۔۔۔وہ شدت سے اسی انتظار میں تھی۔۔۔۔

ابھی زمل اسی جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ۔۔۔اچانک اسکے موبائل فون پہ کسی کی کال آنے پہ وائبریشن سنائی دی۔۔۔۔۔

ان شیشے جیسی نم آنکھوں میں موبائل کی اسکرین کو دیکھ کر خوشی کی چمک آئی۔۔۔

بلا تاخیر کال اٹینڈ کی گئی۔۔۔

اسلام علیکم وہ بولا۔۔۔۔

یہ وہی سحر زدہ آواز تھی۔۔۔جسے سننے کیلئے۔۔۔زمل چار دن سے مسلسل انتظار میں تھی۔۔۔

عریش کہاں تھے آپ؟؟۔۔آپ ٹھیک تو ہیں؟؟؟۔۔۔زمل نے بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔اور ادھر ہی تھا میں۔۔۔میں نے کہاں جانا ہے۔۔۔اس نے بڑے پر سکون لہجے میں جواب دیا۔۔۔

عریش آپ کو پتا بھی ہے کہ چار دن سے مسلسل غائب ہیں آپ اور میں بار بار دن میں کئی مرتبہ موبائل فون چیک کرتی رہی ہوں کہ آپ کب کوئی میسج یا کال کریں۔۔۔اتنے میسیجز اتنی کالز کی آپ کو۔۔۔عریش ایک ایک منٹ مشکل سے گزارا ہے کہ پتا نہیں کیا ہوا ہو گا کہاں ہوں گے آپ۔۔۔زمل بات کرتے ہوئے اپنا رونا نا روک سکی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اسکے رونے سے کچھ پریشان ہو گیا۔۔۔اپنے آپ کو نارمل رکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔میرا موبائل فون میرے پاس نہیں تھا۔۔۔میں موبائل سے ذرا دور ہی رہا ہوں ان دنوں کچھ کام میں الجھا ہوا تھا۔۔تو خیال ہی نہیں رہا۔۔۔وہ چار دن بعد زمل سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے ہمیشہ کرتا تھا۔۔۔اور زمل کا رو رو کر برا حال تھا۔۔۔۔

لیکن آپ بات کو کچھ زیادہ ہی دل پہ لے رہی ہیں۔۔۔عریش نے رویہ نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے آپ سے کچھ الفاظ بولنے کو کہا اس لیے آپ نے خود کو اتنے دن بنا بتائے غائب رکھا؟؟؟۔۔۔ہے نا عریش؟؟؟وہ ابھی بھی روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔آپ نے وہ الفاظ نہیں کہنے تھے تو کوئی بات نہیں منع کر دیتے ایسے اذیت تو نا ہوتی جیسے آپ کے بنا بتائے غائب ہو جانے سے ہوئی۔۔آپ کو میری جو بات اچھی نہیں لگتی وہ مجھے بتا دیا کریں لیکن ایسے۔۔۔ایسے تو نا کیا کریں۔۔۔میں معذرت خواہ ہوں عریش میں آئندہ کسی بات کیلئے آپ کو نہیں کہوں گی۔۔۔آپ کو پتا نہیں کہ مجھے کتنی فکر ہو رہی تھی کتنے الٹے سیدھے خیالات آ رہے تھے۔۔۔۔

آپ غلط سمجھ رہی ہیں "مانو"۔۔۔میں اس وجہ سے غائب نہیں تھا۔۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔بس تھوڑی لاپرواہی ہو گئی مجھ سے میں نے آپ کو بتایا نہیں میں کام میں مصروف تھا۔۔عریش کو اپنے کیے پہ افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا پہلے بھی ہو چکا ہے عریش آپ جانتے ہیں۔۔۔میں پریشان ہو جاتی ہوں۔۔۔۔اور آپ کے کہنے کے مطابق کہ ہر بات کو سر پہ سوار نا کیا کرو۔۔۔میں ہر بار صبر کرتی ہوں۔۔۔۔لیکن عریش اس دل کو بھی سمجھا دیں پھر کہ یہ آپ کے لیے نا تڑپے۔۔۔۔خیر جو بھی ہوا سو ہوا میں نے بس آپکی خیریت دریافت کرنی تھی۔۔۔۔اپنا خیال رکھنا آپ۔۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔زمل نے کہہ کر فوراً کال کٹ کر دی۔۔۔۔

وہ ادھر ہی زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔۔کال بند کرنے کے بعد بھی وہ رو رہی تھی۔۔۔۔اس نے اللہ کا شکر ادا کیا وہ بار بار اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی کہ عریش ٹھیک ہے۔۔۔۔اور اس سے بات ہو گئی۔۔۔۔

زمل وہاں سے اٹھی اور منہ دھونے کے بعد چھت پہ جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زمل کہاں جا رہی ہو اس وقت۔۔۔۔ عظمٰی بیگم نے اسے چھت پہ جاتے دیکھ پوچھا۔۔۔۔

امی کمرے ذرا گھٹن محسوس ہو رہی تھی تو چھت پہ کھلی فضا میں جا رہی ہوں زمل نے رک کر جواب دیا۔۔۔

لیکن اب تو رات کے 10:30 ہو گئے ہیں زمل۔۔۔۔

کوئی بات نہیں امی ابھی نیند نہیں آئی۔۔۔مجھے اور آپ جا کے سو جائیں میں تھوڑی دیر چہل قدمی کر کے واپس روم میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔زمل کہتے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔۔

زمل چھت پہ اسی جگہ آ کھڑی ہوئی جہاں وہ کبھی سامنے عریش کو دیکھا کرتی تھی۔۔۔۔۔

وہ پھر سے اکیلی باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔دیکھیں عریش کچھ ہی وقت ہی ہوا ہے آپ کو میری زندگی میں آئے۔۔۔اور یوں لگتا ہے کہ بہت پرانا ساتھ ہے ہمارا صدیوں سے ایک دوسرے سے آشنا ہیں۔۔۔۔آج آپ نے کہا کہ میں زیادہ ہی اس بات کو دل پہ لے رہی ہوں۔۔۔۔آپ نے کتنی آسانی سے کہہ دیا یہ۔۔۔۔ویسے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہی تو کہا ہے آپ نے کیوں کہ دل پہ تو میں ہی لوں گی نا۔۔۔۔ یہ جگہ جہاں میری روح تک کو مہکا دینے والے لمحے قید ہیں۔۔۔۔ یہ میری آنکھوں کے سامنے ہے۔۔۔۔۔ آپ تو یہاں سے دور چلے گئے۔۔۔ یہ چھت جہاں آپ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے تھے۔۔۔ یہ تو میری نظروں کے سامنے ہے۔۔۔

تو ظاہر ہے دل پہ تو میں لوں گی۔۔۔ کیونکہ آپ کے یہاں ہونے کا احساس کیسے ختم ہو سکتا ہے جب تک یہ گھر یہ جگہ یہاں ایسے ہی مجھے آپ کی یاد دہانی کرواتی رہے گی۔۔۔

آپ جا بجا خود کو مجھ میں چھوڑ گئے ہیں۔۔۔۔ عریش۔۔۔ آپ تو چلے گئے میں ابھی بھی اسی جگہ کھڑی ہوں جہاں سے آپ گئے تھے۔۔۔۔۔

آپ کے سامنے آپکے پاس میری کوئی یاد نہیں ہے نا شاید اس لیے آپ کو میرا خیال نہیں آتا۔۔۔۔

لیکن میں۔۔۔۔ میں کیسے اس جگہ کو ان ساری یادوں کو مٹاؤں جو میرے دل پہ نقش ہو چکی ہیں۔۔۔۔ میری نظر اسی رستے پر ٹھہر گئی ہے جہاں سے آپ کو او جھل ہوتے پایا تھا۔۔۔۔ میں یہ بات آپ کو کیسے سمجھاؤں عریش کیسے۔۔۔۔ زمل نے گہری سانس لی اور پھر سے چہل قدمی کرنے لگی۔۔۔۔

""نا جانے کب تک یہ یادوں کے انگارے میرے اندر سلگتے رہیں گے۔۔۔۔ آپ کو خبر بھی نہیں ہو گی اور میں جل کر راکھ ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔""""""

ارے واہ۔۔۔ کیا بات ہے سب ایک ساتھ اتنے دن بعد۔۔۔۔ بڑے خوش لگ رہے ہیں؟؟؟؟۔۔۔ زمل نے سب گھر والوں کو ساتھ بیٹھے دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی میری جان آؤ تمہیں بھی خوشخبری سنائی جائے۔۔۔فاروق صاحب نے مسکراتے ہوئے زمل سے کہا۔۔۔

جی جی ضرور بتائیں مجھے۔۔۔زمل نے قریب آکر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہارے ابو کا کاروبار میں جو بھی نقصان ہوا تھا سب اللہ کی رضا سے سیٹ ہو گیا ہے۔۔۔اسکی امی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ گریٹ۔۔۔مطلب اب ساری پریشانی ختم۔۔۔زمل خوش ہوئی۔۔۔

ہاں جی اور اب میری بھی پروموشن ہو گئی۔۔۔اب شاویز اور شہریار بھی ابو کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔۔۔

ہم سب خوب ترقی پائیں گے ان شاءاللہ۔۔۔ساجد بھائی نے کہا۔۔۔۔

لیکن بھائی میں ابھی پڑھائی مکمل کروں گا پھر سوچوں گا کام کرنا ہے کہ نہیں۔۔۔شہریار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ابو نے شہریار سے کہا۔۔۔اور ہاں زمل اب تمہارا رزلٹ بھی آچکا ہے تم بھی اب آگے داخلے کیلئے اپلائی کر دو۔۔۔

جی ابو کر دوں گی۔۔۔لیکن ابھی تو رزلٹ آیا ہے اور ابھی میں کچھ وقت بریک لینا چاہتی ہوں۔۔۔زمل نے اپنی رائے بتائی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔شاویز نے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وقت بھی کیا چیز ہے کتنے مشکل دکھائے۔۔۔اور اچانک ہی اللہ کا کرم ہو گیا۔۔۔۔اللہ پاک آگے بھی ہماری تمام مشکلات کو آسان کرے فاروق صاحب نے کہا۔۔۔سب نے مل کر آمین کہا۔۔۔

یا اللہ میں اپنے گھر والوں کیلیئے بہت خوش ہوں۔۔۔آپ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ سب بہتر ہو گیا۔۔۔۔زمل شکرانے کے نوافل ادا کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھی تھی۔۔۔۔میرے اللہ آپ نے ہمارا

مشکل وقت بھی گزار دیا۔۔۔ہمارے گھر والوں کو بھی صبر میں رکھا۔۔۔۔زمل کا سر اب جھک گیا تھا۔۔۔لیکن میرے اللہ میری خودکشی کی کوشش۔۔۔۔پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔میں یہ سمجھ ہی نہیں پائی کہ جب تک آپ کی رضا نا ہو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔میں نے بہت بڑی حماقت کی۔۔۔اور آپ نے مجھے نئی زندگی دی۔۔۔اور ذلت ورسوائی سے بھی بچا لیا۔۔۔۔آپ کے اس معجزے نے مجھے غصّہ دلایا۔۔۔پھر آپ کی رحمت کا احساس بھی کروایا۔۔۔۔میرا وجود اس بات کا شاہد ہے

""ان اللہ علی کل شئ قدیر""""

میں نے اس زہر کا اپنے اوپر کوئی اثر نا ہوتا دیکھ یہ جانا کہ آپ نا چاہو تو کوئی بھی چیز ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔۔زمل سجدے میں جھک کر کہتے ہوئے۔۔۔اللہ جی مجھے معاف کر دو۔۔۔۔پلیز مجھے میری غلطی کی معافی دے دو۔۔۔۔مجھے معاف کر دو میرے اللہ۔۔۔۔وہ سجدے سے اٹھی اپنی نم آنکھیں پونچھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔اللہ پاک آپ سے زیادہ میرے قریب کوئی نہیں کوئی بھی نہیں۔۔۔۔آج جب کہ میں آپ کے سامنے روئی دعا مانگی تو آپ نے مجھے عریش سے بات کرنے کا ذریعہ بھی دیا اور مجھے اپنے سامنے پیش ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔۔۔اور وہ انسان جن سے مجھے بے پناہ محبت ہے ان کے سامنے میں بات کرتے ہوئے رو رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور انکا لہجہ بلکل بے فکر تھا---انہوں نے کہا بات کو زیادہ ہی دل پہ لے رہی ہوں میں---انہوں نے تسلی کے دو بول بھی نہیں کہے---اللہ جی---مجھے ان کی کسی بات سے کوئی اختلاف نہیں---نا ہی مجھے ان سے کوئی گلہ ہے---بس تھوڑا سا برا لگا----لیکن اللہ جی میں کوئی انکی شکایت نہیں کر رہی---میرے دل میں کوئی ایسی بات نہیں یہ آپ جانتے ہو-----کیونکہ وہ تو ہمیشہ کہتے ہیں کہ میں لاپرواہ سا انسان ہوں---کچھ بھی ہو اللہ جی وہ جھوٹے نہیں ہیں---جو بات کہتے ہیں صاف صاف کہتے ہیں---اس لیے مجھے ان سے محبت ہے بہت محبت ہے---اور مجھے آپ کی ذات پہ پورا بھروسہ ہے جہاں کوئی میرے پاس نہیں ہوتا وہاں بھی آپ ہوتے ہو میرے اللہ---مجھے سہارا دیتے ہو---مجھے ہمت واستقامت عطا کرتے ہو----

(سب کچھ اپنے مقررہ وقت پر ٹھیک ہو ہی جاتا ہے---بس صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے---وہ رب تو ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرنے والا ہے---وہ ہماری ندامت قبول کر کے ہمیں معاف کر دیتا ہے---)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کی زندگی میں سب نارمل ہونے لگا تھا---اللہ کی طرف سے اسے معافی بھی مل چکی تھی---جسکا ثبوت اس کی زندگی میں پریشانی کی کمی اور اللہ سے اسکی بڑھتی ہوئی قربت تھی---

مگر زندگی کبھی بھی پرفیکٹ نہیں ہوتی---مشکلات کا آنا اور پھر آسانیاں پیدا ہونا---یہ سب اللہ اور اسکے بندوں کے درمیان تعلق بنائے رکھتا ہے---مشکل میں ہم ٹوٹ کر بکھرنے کے بعد خود کو اسکی بارگاہ میں رکھ

Posted On Kitab Nagri

دیتے ہیں۔۔۔۔وہ ہمیں سمیٹ لیتا ہے سمیٹ کر خود سے جوڑ لیتا ہے۔۔۔۔اسی کا نام زندگی ہے۔۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہونے کے ساتھ ساتھ عریش ایک معاملہ ابھی بھی ناقابل حل تھا۔۔۔۔

وہ دونوں جانتے تھے کہ وہ کبھی ایک نہیں ہوسکتے ہو بھی سکتے تھے۔۔۔مگر ایسی صورت میں سب کی ناراضگی مول لیتے۔۔۔۔تو وہ جتنا بھی آگے بڑھتے جائیں گے واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہو گا۔۔۔۔وہ جب بھی ایک دوسرے سے دور ہونے کی کوشش کرتے تھے اتنا ہی قسمت انکو ایک دوسرے سے قریب کر دیتی تھی۔۔۔۔

""""کسی سے دور ہونا یا قریب آنا ہمارے بس میں کہاں ہو تا ہے۔۔یہ فیصلے تو اوپر ہو چکے ہوتے ہیں۔۔۔۔کبھی ہماری شکر گزاری کیلئے تو کبھی ہمیں صبر عطا کرنے کیلیئے۔۔۔اور ہم انسان یہ سمجھتے ہیں کہ جیسے ہم چاہیں ویسا کر سکتے ہیں۔۔""""""

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیا کر رہے تھے آپ؟؟؟۔۔۔۔۔زمل عریش سے بات کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس بھائی کے پاس بیٹھا تھا سب اپنے کمرے میں ہوں۔۔۔۔۔

اچھا کیا باتیں ہو رہی تھی بھائی سے؟؟؟۔۔۔۔

بھائی کہہ رہے تھے کہ شادی کر لو۔۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔۔

اچھا تو کیا کہا پھر آپ نے؟؟؟زمل نے فوراً پوچھا۔۔۔۔

میں نے کہا کہ ابھی موڈ نہیں۔۔۔وہ ہنسنے لگا۔۔۔۔

اچھا جی تو آپ شادی بھی موڈ کے حساب سے کریں گے۔۔۔وہ بھی ہنسنے لگی۔۔۔۔۔آپ بھی نا۔۔۔۔

عریش نے بھی قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے کرلو شادی عریش۔۔۔ٹھیک تو کہہ رہے ہیں بھائی۔۔۔۔زمل نے بمشکل یہ الفاظ ادا کیے۔۔۔۔وہ ہر حالت کیلئے خود کو تیار کرتی تھی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ عریش اسکا نہیں۔۔۔۔اس لیے وہ دونوں ایک دوسرے کو امیدوں سے دور رکھتے تھے۔۔۔۔

پلیز۔۔۔اب دوبارہ نہیں۔۔۔۔آپ کو کتنی مرتبہ کہا ہے کہ ایسی بات نا کیا کریں کوئی نہیں جانتا آگے کیا ہو گا۔۔۔۔اور میں نہیں کرنا چاہتا شادی۔۔۔۔ہاں آپ سے ہو تو میں خوشی سے کرلوں۔۔۔۔وہ پھر سے ہنسنے لگا۔۔۔۔

زمل مسکرائی۔۔۔۔لیکن عریش۔۔۔۔۔

لیکن کیا۔۔۔۔۔اس نے فوراً کہا۔۔۔۔

لیکن یہ کہ کبھی تو ہو گی نا آپکی شادی۔۔۔اللہ کرے مجھے بلکل بھی خبر نا ہو کہ آپ کسی اور سے منسلک ہو گئے کبھی۔۔۔۔زمل کی آواز میں درد تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپ بھی کیوں اتنا سوچتی ہیں؟؟؟۔۔۔۔کیا پتا زندگی میں آگے کچھ اچھا ہو۔۔۔۔آپ کے اور میرے حوالے سے کچھ ہو جائے۔۔۔۔اللہ سے تو امید کی جاسکتی ہے نا۔۔۔ہونے کو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔عریش کے لہجے میں امید کی کرن تھی۔۔۔۔۔

عریش یہ زندگی بہت مشکل ہے۔۔۔۔کوئی کیسے گزارے یہ زندگی۔۔۔۔۔زمل نے عریش سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ایسی باتیں نا کیا کرو۔۔اللہ پاک کبھی کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔۔۔۔

جی عریش جانتی ہوں میں بھی۔۔۔۔لیکن مشکل ہوتا ہے اندر سے ٹوٹ کر بھی دوسروں کے سامنے مسکراتے رہنا۔۔آپ سے دور ہونے کا تصور بھی مجھے توڑ کر رکھ دیتا ہے۔۔۔آپکی ذات ہی میری خوشی کا محور بن گئی ہے۔۔۔عریش۔۔۔ایک لمحے اگر میں یہ سوچ کر خوش ہوتی ہوں کہ آپ میرے ساتھ ہو تو اگلے ہی لمحے یہ سوچ کر اداس ہو جاتی ہوں کہ آخر کار آپ کو مجھ سے الگ ہونا ہے۔۔۔زمل بے حد افسردگی سے کہہ رہی تھی یہ بات۔۔۔۔۔

""""مجھے کسی اور کیلئے آپ کو کسی اور کیلئے""""

"""یوں جو بنایا گیا تو کیوں بنایا گیا"""""""

کیا آپ بھی۔۔۔۔یہ اداس کر دینے والی بات لے کر بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔عریش نے اس سے کہا۔۔۔ویسے بھی یہ دنیا مومن کیلئے آزمائش ہے۔۔۔یہ دنیا ان لوگوں کے لیے جنت ہے جو اسکو دنیا کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔۔۔۔جو موت کے بعد والی زندگی سے دور بھاگتے ہیں۔۔۔ہمارا ایمان پختہ ہونا چاہیے زمل اگر ہم اس دنیا میں آنے والی آزمائش میں پاس ہو گئے تو اللہ بہترین اجر دے گا۔۔۔وہ اکثر زمل کو ایسے ہی سمجھاتا تھا۔۔۔

ٹھیک کہتے ہو آپ۔۔۔مجھے زیادہ بھی نہیں سوچنا چاہیے۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

کیا آپ۔۔۔دو منٹ میں "ہیر" بن جاتی ہو۔۔۔۔وہ ہنس رہا تھا۔۔۔

ہاں تو "ہیر" ہی ہوں میں۔۔۔بس آپ رانجھا نہیں بنتے۔۔۔۔وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے کہ آپ نے مجھے رانجھا ہی بنا دینا ہے۔۔۔پھر میں بھی جوگی بن کے گلیوں میں گھومتا رہوں گا۔۔۔

ان دونوں کے قہقہوں کی آواز بلند ہوئی۔۔۔

ہاں تو اور کیا لڑکیاں خود تو اچھی بھلی نئی زندگی شروع کر لیتی ہیں۔۔ہم معصوم لڑکے ہی پاگل ہو جاتے ہیں۔۔۔

وہ ابھی بھی ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔بہت معصوم ہوتے ہیں لڑکے۔۔۔اسی لیے آئے دن کوئی نا کوئی لڑکی پسند آجاتی ہے۔۔۔وہ تنزیہ انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔

واہ واہ۔۔۔بلکل ٹھیک سمجھی ہیں آپ۔۔۔میں بھی یہی کہنے والا تھا۔۔۔مجھے بھی آئے روز کوئی لڑکی پسند آجاتی ہے۔۔۔عریش ابھی بھی ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

آرام سے رہو اب۔۔۔مجھے پتا ہے آپ ایسے ویسے لڑکے نہیں ہیں۔۔۔۔زمل نے سختی سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کچھ نہیں پتا میں ایسا ہی ہوں میں تو دل ہاتھ میں لیے پھرتا ہوں کہ کوئی لے لے۔۔۔وہ مزاحیہ موڈ کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔۔اور پتا ہے میری بہت ساری گرل فرینڈز بھی ہیں۔۔۔۔

ہاں ہاں۔۔پتا ہے جو آپ دل ہاتھ میں لیے پھرتے ہیں۔۔۔ابھی تک مجھ سے تو ٹھیک سے اظہار محبت کیا نہیں جاتا۔۔بڑے آئے گرل فرینڈز والے۔۔۔وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسی۔۔۔

آپ کی بات اور ہے نا آپ تو پردان ہو۔۔۔پردان بننے کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے آپ نے۔۔۔وہ ہنسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی سر sir ہو جاتی ہوں کبھی پردان۔۔وہ ہنستی رہی۔۔۔اور کیا کیا ہوں میں؟؟؟

اور بہت کچھ ہیں آپ۔۔۔ابھی نہیں بتاؤں گا۔۔بات لمبی ہو جائے گی۔۔۔

ایک تو آپ کا یہ ڈائیلاگ۔۔ابھی نہیں بتا سکتا۔۔بات لمبی ہو جائے گی۔۔۔وہ ہنستی ہوئی کہہ رہی تھی۔۔۔

آپ ہمیشہ ایسے ہی کہتے ہیں۔۔۔۔

وہ دونوں مل کر ہنسنے لگے۔۔۔۔

اس سے بات کرنے کے بعد زِمل کے چہرے پہ الگ سی مسکراہٹ چھائی رہتی تھی۔۔۔

محبت چیز ہی ایسی ہے کہ جب اسکا رنگ چڑھ جاتا ہے تو انسان کبھی تو وسوسوں کا شکار رہتا ہے تو کبھی خوشی کی لہر میں لپٹے چھکتا پھرتا ہے۔۔۔۔

کوئی فرق نہیں پڑتا محبوب آپ سے دور ہے یا پاس۔۔وہ تو دھڑکن بن کر دل میں دھڑکتا ہے۔۔۔کسی کو محبوب کی ایک جھلک بھی کافی ہوتی ہے۔۔۔تو کسی کیلئے کسی کی یاد اسکی حیات۔۔۔تو کسی کیلئے کسی کی آواز بھی مکمل خوشی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میرے روحِ من تیری جو آواز ہے

یہ خوبصورت سا اک ساز ہے۔

تیرے اس ساز پہ ہیں منحصر

میری دھڑکنیں جو ہیں منتشر۔

میرے روحِ من تیری جو آواز ہے

یہ خوبصورت سا اک ساز ہے۔

مجھے تُو دِکھے میرے چار سُو

تھی بس یہی میری آرزو۔

تُو نہیں یہاں پر میں جاؤں جہاں

Posted On Kitab Nagri

تُوہی تُو رہے میرے روبرو۔

میرے روحِ من تیری جو آواز ہے

یہ خوبصورت سا اک ساز ہے۔

رہوں سوچتی تجھے ہر گھڑی

کبھی راہ تکوں میں یوں کھڑی۔

میری زندگی یوں تو ویران ہے

تیرے ہونے سے مجھ میں جان ہے۔

میرے روحِ من تیری جو آواز ہے

یہ خوبصورت سا اک ساز ہے۔۔۔

(از خود)

عریش اور اسکے کچھ کزنز ان دونوں اپنے ماموں کے ہاں جانے والے تھے

وہ اس دن زِمل کو فون پہ یہی بتا رہا تھا۔۔۔ ہم کزنز کچھ دن ساتھ گزاریں گے۔۔۔انجوائے کریں گے۔۔۔

واہ جی۔۔۔ ویسے اچھی بات ہے انجوائے کرنا چاہیے زندگی کو۔۔۔ کیا میں بھی چلوں ساتھ؟؟۔۔۔وہ مذاق کرنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔آپ کو لے جانے کا وقت نہیں آیا ابھی۔۔۔۔جب اللہ نے چاہا تو ان شاء اللہ ہم بھی ساتھ جائیں گے۔۔۔۔

جی جی معلوم ہے۔۔۔بس مذاق کر رہی ہوں۔۔۔زمل نے ہنستے ہوئے کہا...اچھا اپنا خیال رکھنا بہت اور خوب انجوائے کرنا۔۔۔پھر بات کریں گے اللہ حافظ۔۔۔

رات کا وقت تھا۔۔۔عریش اور اسکے کزن سڑک پر پیدل چلتے ہوئے ماموں کے گھر واپس جا رہے تھے۔۔۔۔

وہ سب گیمنگ کلب سے واپس جا رہے تھے جو کہ انکے ماموں کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر واقع تھا۔۔وہ سب کزنز مل کر تفریح کے لیے کلب گیمز کھیلنے گئے تھے۔۔۔۔۔

چلتے چلتے ان کے قریب ایک فقیر نما نشئی سا آدمی آ گیا۔۔۔۔

اللہ کے نام پہ کچھ پیسے دے دیں میں نے دودھ خریدنا ہے۔۔۔میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔۔۔اس فقیر نے ان نوجوانوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

عریش جتنا خدا ترس انسان تھا اتنا ہی چالاک بھی تھا۔۔۔اس نے جانچ لیا کہ یہ کوئی مانگنے والا نہیں بلکہ نشہ کرنے والا ہے۔۔۔۔

اچھا تو تم نے بچوں کیلئے دودھ خریدنا ہے۔۔۔۔چلو آ جاؤ میرے ساتھ میں لے چلتا ہوں تمہیں۔۔۔عریش اسکو اپنے ساتھ لے جانے کا کہہ رہا تھا۔۔۔

فقیر نے جلدی سے کہا۔۔۔نہیں بھائی آپ مجھے پیسے دے دیں میں خود خرید لوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں آپ چلیں میرے ساتھ۔۔۔ عریش اسکو اپنے ساتھ لے کر چل دیا۔۔ تم لوگ ادھر ہی رکنا میں ذرا آیا۔۔۔

سب نے ہنستے ہوئے حامی بھری اور وہیں کھڑے رہے۔۔۔

کچھ دور جہاں ایک شاپ پہ مِلک شاپ لکھا تھا عریش نے وہاں سے دودھ کا پیک لے کر اس کے ہاتھ میں تھما دیا اور جانے کا کہا۔۔۔ خود دور تک اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔۔

وہ آدمی عریش کی اس حرکت پر حیران رہ گیا۔۔۔

عریش آ گئے تم صفان نے عریش کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جو سڑک کی دوسری جانب سے ہنستا ہوا آ رہا تھا۔۔۔

ہنس کیوں رہے ہو؟؟؟۔۔ اس فقیر کو پیسے دے کر بات ختم کیوں نہیں کی؟؟؟۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔ صفان نے عریش سے پوچھا۔۔

وہ یار۔ فقیر تھا ہی نہیں۔۔۔ میں دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا۔۔۔ اسے اصل میں نشہ پورا کرنے کے پیسے چاہیئے تھے۔۔۔ اب شراب کی جگہ دودھ پیے گا۔۔۔ ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ سب ہنسنے لگے۔۔۔

اگلے دن سب کزنز گیسٹ روم میں ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔

عریش سب کو منا رہا تھا کہ چلو سب واٹر لینڈ چلتے ہیں۔۔۔

آج گرمی بھی کافی ہے۔۔۔۔

ہم نہیں جائیں گے۔۔۔ قاسم ایک دم سے بولا۔۔۔ اسکی آنکھوں میں شرارت سی رونما تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیوں؟؟عریش نے پوچھا۔۔۔

کیونکہ ایک لڑکا جب swimming کیلیئے جاتا ہے تو اسکا واپس آنے کو دل ہی نہیں کرتا۔۔ قاسم نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں نا۔۔اور پھر اس کو واپس گھسیٹ کر لانا پڑتا ہے۔۔۔علی نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔۔

عریش جانتا تھا کہ اس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔۔وہ ہنس رہا تھا۔۔۔

عریش بھائی کو تو سوئمنگ سے اتنا پیار ہے اتنا تو کسی کو اپنی محبوبہ سے نہیں ہوتا ہوگا۔۔۔ولید جو کہ ان سب سے عمر میں چھوٹا تھا اس نے بھی بات میں اپنا حصہ ڈالا۔۔۔

وہ سب کزنز ہنسنے لگے۔۔۔

اچھا جلدی واپس آجائیں گے۔۔۔پہلے چلو تو۔۔۔عریش نے پھر سے کہا۔۔۔

سب نے بات سے اتفاق کیا تو عریش ماموں سے اجازت لینے کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

وہ لوگ بڑوں کی اجازت کے بنا کہیں نہیں جاتے تھے۔۔۔اجازت لینے کے بعد وہ سب اپنی بائیکس پہ سوار ہوئے اور چلے گئے۔۔۔۔

کچھ دن بعد وہی تاریخ پھر سے آئی جب عریش اور زمل کی آپس میں بات چیت شروع ہوئی تھی۔۔۔وہ ہر ماہ اس تاریخ کو بہت خوشی سے مناتی تھی۔۔۔اور وقت کا حساب کرتی تھی کہ کتنے ماہ ہو گئے عریش کو اسکی زندگی

Posted On Kitab Nagri

میں آئے ہوئے۔۔۔وہ ہاتھ میں چاکلیٹ لیے شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔اور خود کو ہی وِش کر رہی تھی۔۔۔۔

(.Wish you a very happy the most precious and beautiful day zimal)

اس نے خوشی سے خود کو کہا۔۔۔۔اور خود سے چاکلیٹ کی بائیٹ لی۔۔۔

آج پھر سے 2 تاریخ ہے۔۔۔میری زندگی کا سب سے خوبصورت اور قیمتی دن تھا وہ۔۔۔۔2 مارچ۔۔۔جب جب نیم ٹھنڈے موسم میں پہلی بار عریش سے بات کی اس کو جانا تھا۔۔۔۔اسی دن مجھے دنیا کا سب سے الگ اور منفرد محبت کرنے والا شخص ملا۔۔۔عریش میری زندگی میں آئے۔۔۔۔

وہ ہر دو تاریخ کو عریش سے بات ضرور کرتی تھی۔۔۔اور اسے بھی بتاتی تھی کہ ہمارے ساتھ کو اتنے ماہ گزر گئے۔۔۔۔انکا یہ فونی رشتہ۔۔۔کئی خونی رشتوں سے بڑھ کر تھا۔۔۔۔

ہر بار کی طرح اس دفعہ بھی اس کو کال کی اور بتا رہی تھی۔۔۔۔عریش آج پانچ ماہ ہو گئے۔۔۔آپ کو میری زندگی کا حصہ بنے۔۔۔۔

تو کیا ہوا زِمل؟؟۔۔۔وقت ہے گزرے گا ہی نا ایک جگہ رُک تو نہیں سکتا۔۔۔۔۔وہ جانتا تھا کہ وہ زمل کہہ کے بلائے گا تو وہ بہت خوش ہو گی۔۔۔۔۔وہ یہ کہہ کر مسکرانے لگا۔۔۔۔

عریش۔۔۔۔۔زمل کے دل میں جیسے کوئی بلب روشن ہوا تھا۔۔۔۔۔آپ نے پہلی مرتبہ میرے کہے بِنا ہی میرا نام لیا ہے۔۔۔۔ورنہ مجھے خود کہنا پڑتا ہے کہ مجھے میرے نام سے بلائیں۔۔۔۔آپ کو اندازہ نہیں کہ کتنی خوشی ہوئی مجھے یہ سن کر۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بات سُن کر مسکرا رہا تھا۔۔۔وہ محسوس کر رہا تھا زمل کی خوشی کو۔۔۔

آج تو میری لاٹری نکل آئی۔۔۔تھینک یو سوچ۔۔۔عریش۔۔۔وہ خوشی سے کھل اٹھی تھی۔۔۔

عریش ایک اور بات کہوں۔۔۔آپ کاش ایک دفعہ وہ ہی جملے مجھے، اپنی زبان سے کہہ دیں جو میں نے عید پر بھی کہا تھا کہنے کو۔۔۔آپ ایک دفعہ آج ہی کہہ دیں تو کتنا اچھا ہو۔۔۔

کیوں جی؟؟؟۔۔۔عریش نے فوراً سنجیدہ ہو کر کہا۔۔۔میں کیوں وہ کہوں۔۔۔اگر ابھی میرا دل ہی نا ہو کہنے کو۔۔۔میں ہر کام اپنے موڈ کے مطابق ہی کرتا ہوں۔۔۔

زِمل سُن کر خاموش ہو گئی۔۔۔پھر سے بولی۔۔کوئی بات نہیں عریش آپ نے مجھے میرے نام سے بلایا یہ بھی کافی ہے۔۔۔یہ بھی کسی اظہار محبت سے کم نہیں میرے لیے۔۔۔۔کچھ دیر بات ہونے کے بعد کال بند ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس رات زمل بہت خوش تھی اور ساتھ ہی ساتھ اداس بھی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں بستر پہ لیٹی۔خود سے کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ کیسی محبت ہے۔۔۔جب سے میں اس محبت میں مبتلا ہوئی ہوں خوش تو بہت کم زیادہ تر رنج میں ہی رہتی ہوں۔۔۔ہر وقت تو یہ سوچ اداس کیے رکھتی ہے کہ میرا اور عریش کا مِلن ناممکن ہے اور آخر کار ہمیں الگ ہونا ہو گا۔۔۔تو پھر یہ نزدیکیاں کیوں۔۔۔۔آج انہوں نے میرا نام پکارا اپنی مرضی سے تو میں خوش ہوں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ساتھ اس بات پہ اداس بھی کہ وہ میرے کہنے پر بھی مجھ سے وہ الفاظ نہیں کہتے جو سننے کے لیے میرے کان شروع سے ہی ترس رہے ہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں کہتا وہ مجھے اپنے گویائے سخن سے

پر آنکھوں ہی آنکھوں میں بہت کچھ کہہ جاتا ہے۔

ہر بات ہے ہمارے بیچ دنیاداری کی

پر جو میں سننا چاہوں وہ تورہ جاتا ہے۔

کہاں مجھے غرور تھا کہ کوئی غم نہیں دل میں

کہاں اب یہ عشق مجازی ہر غم سہہ جاتا ہے۔

کتنا درد تھا قرب تھا میرے رونے میں "زری"

اور اب آنسو خاموشی سے نکلتا ہے اور بہہ جاتا ہے۔۔"""""

میں آپ سے کوئی عمر بھر کے ساتھ کا وعدہ نہیں مانگتی۔۔۔فقط چند الفاظ کا مجموعہ مانگتی ہوں۔۔۔۔جس میں آپ باقاعدہ اظہار محبت کریں۔۔۔بس یہی تو چاہتی ہوں۔۔۔۔زمل اپنے آپ سے کہہ رہی تھی۔۔۔ آج کے دن ہی ہماری بات ہوئی تھی اور آج اسی تاریخ کو میں یہ بھی ارادہ کرتی ہوں کہ آئندہ کبھی آپ سے اس بات کی بھی امید نہیں رکھوں گی۔۔۔۔اگر یہ محبت ایسی ہی رہنی ہے تو ایسے ہی ٹھیک ہے۔۔۔ویسے بھی کیوں کریں گے آپ اظہار بھی جب کہ اس کا کوئی مستقبل نہیں۔۔۔۔وہ خود کو سمجھا رہی تھی۔۔۔ خیر جو بھی ہو میں تو ایسے بھی بہت خوش ہوں کہ آپ میری زندگی میں آئے اور مجھے یہ یقین ہوا کہ سب لوگ مطلب پرست اور جھوٹے نہیں ہوتے۔۔۔۔میں اچھی طرح سمجھ سکتی ہوں کہ آپ میرے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچا سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ پاک ہم دونوں کو صبر اور ہمت عطا فرمائے آمین۔۔۔۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زمل اپنے آپ کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی رہی اب وہ عریش سے بہت کم بات کرتی۔۔اور عریش سے بھی کہا کرتی تھی کہ ہمیں دوری بنانی چاہیے تاکہ ہمیں ایک دوسرے کے بنا رہنے کی عادت ہو۔۔۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس سب کیلئے بہت وقت اور حوصلہ درکار ہوگا۔۔۔۔

لیکن اس سب میں وہ دونوں اندر سے ٹوٹتے جا رہے تھے۔۔۔خواہ انکی محبت عام لوگوں کی طرح عادتاً نہیں تھی۔۔۔مگر محبت تو محبت ہے اس میں کسی سے روز ملنا روز باتیں کرنا نا بھی ہو تو بھی الگ سا ربط قائم ہوا رہتا ہے ۔۔۔۔

ان دونوں کو یہ احساس پریشان رکھتا تھا کہ وہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جائیں گے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل تم کال اٹینڈ نہیں کر رہی خیریت ہے؟؟؟۔۔۔مجھے خاص طور پر تم سے ملنے آنا پڑا۔۔۔کرن نے غصے سے زمل کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔جو اس وقت زِمل کے گھر اسکے کمرے میں اس سے ملنے موجود تھی۔۔۔

کیا بات ہے میڈم اب کوئی لفٹ ہی نہیں؟؟اور یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے۔۔۔۔میری ہنستی مسکراتی زمل آج اتنی مرجھائی ہوئی کیوں دکھائی دے رہی ہے؟؟؟اس نے اب حیرانی ظاہر کی۔۔۔۔

نہیں میں تو ٹھیک ہوں کوئی مرجھائی ہوئی نہیں۔۔۔اچھی بھلی ہوں تمہارے سامنے۔۔۔زمل نے اسکی بات کو رد کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی اچھی بھلی صورت ایسی ہوتی ہے؟؟؟---

کیا بات ہے زمل سب دوستوں نے بتایا ہے کہ تم کسی سے رابطے میں نہیں ہو--- اور تو اور مجھ سے بات نہیں کرتی--- میں تو سخت پریشان تھی اسی لیے ملنے چلی آئی--- کرن نے بڑے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا--

زمل بتاؤ نا کیا بات ہے--- اور وہ عریش اسکا کیا بنا----

عریش--- زمل نے افسردہ منہ بناتے ہوئے کہا-- عریش کا کیا بننا تھا کچھ بھی نہیں---

اور کرن رہی بات دوستوں کی تو میرا نہیں دل کرتا کسی سے بات کروں ملوں---

کیوں زمل ایسا کیوں؟؟؟

کرن میں خود کے گرد عریش نامی دائرہ بنا چکی ہوں اور خود اس دائرے میں داخل کر کے محفوظ کر لیا ہے میرا دل نہیں کرتا اس دائرے سے باہر نکلوں---

وہ بات کرے نا کرے میں بس ان کے ہی خیالوں کے حصار میں رہتی ہوں-- کسی کا خیال ہی نہیں رہتا-- اور یہ جو تم میری مرجھائی شکل اور ایسی حالت کے بارے میں کہہ رہی ہو--- تو یہ کوئی حیران ہونے والی بات نہیں یہ حالت ان سوچوں کا نتیجہ ہے جو اندر ہی اندر مجھے کھائے جا رہی ہیں--- کہ ایسا کیا کروں-- ایسا کیا کروں کہ ان کے محبت کے حصار سے نکل آؤں--- جب ان سے دور ہونے کا سوچتی ہوں تو دم گھٹنے لگتا ہے--- سانس اٹک جاتی ہے--- زمل کا لہجہ غمگین تھا--- میں جانتی ہوں کہ وہ میرے نہیں ہیں--- پھر بھی انکو کھونے کا ڈر مجھے ہر پل ستاتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

کرن وہ انسان جو آپ کے لیے بنا ہی نا ہو جسے پانے کی کوئی امید ہی نا ہو اس سے بے پناہ محبت کی اذیت جانتی ہو۔۔۔بس یہی وجہ ہے ان ویران آنکھوں کی۔۔۔کہ ان میں خواب سجانے کی بجائے ان کے حسین خوابوں کا گلا گھونٹ رہی ہوں۔۔۔

زمل نے کرن کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔ تمہیں پتا ہے کرن اگر کوئی شخص ہمارے ساتھ برا کرے ہمیں دھوکہ دے تو اس سے نفرت کر کے اسے بھولنا آسان ہو جاتا ہے۔۔۔لیکن وہ جس میں کوئی برائی ہو ہی نا۔۔جس نے کچھ ہمارے ساتھ برا کیا ہی نہیں۔۔۔اور سونے پہ سہاگہ جس کے نام پہ دل کے تار عجیب سی دھن بجانے لگیں۔۔وہ جو ہمارے لیے ہماری کل کائنات ہو۔۔۔اسکو کوئی کیسے بھلا پائے کرن۔۔۔کیسے۔۔۔۔۔

زمل میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا۔۔۔کہ یہ مت کرو یار۔۔۔کرن نے اپنا دوسرا ہاتھ زمل کے ہاتھ پہ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کیا کروں کرن میں جتنا ان سے دور بھاگتی ہوں میں اتنا ہی ان کے قریب ہوتی چلی جاتی ہوں۔۔۔زمل درد بھری آواز میں جواب دے رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر تم گھر والوں سے بات کر لو شاید سب مان جائیں۔۔۔کرن نے فوراً کہا۔۔۔

نہیں مجھے نہیں لگتا کہ وہ لوگ مانیں گے۔۔۔اور فرض کرو کہ گھر والے مان بھی جائیں میری خوشی کیلیئے۔۔۔تو کیا سب خاندان والے اور ہمارے ارد گرد کے لوگ۔۔۔انہیں جینے دیں گے ؟؟؟۔۔۔ساری زندگی میرے گھر والوں کو میری محبت کے طعنے برداشت کرنے ہوں گے۔۔۔کیونکہ گھر والے تو پھر بھی اپنی اولاد کو خوش

Posted On Kitab Nagri

دیکھنے کیلئے مان جاتے ہیں لیکن لوگ۔۔۔۔میں ڈرتی ہوں کرن ان سب باتوں سے۔۔۔۔دل کرتا ہے اپنا دل نکال کے پھینک دوں کہیں۔۔۔مجھے کیوں ہو گئی محبت یار۔۔۔۔اور پھر وہ بھی تو کوئی اشارہ نہیں دیتے۔۔وہ تو چپ چاپ کسی معجزے کا انتظار کر رہے ہیں جیسے۔۔۔پتا نہیں کرن وہ بھی مجھ سے اتنا پیار کرتے بھی ہیں کہ نہیں۔۔۔۔لیکن یہ ہے کہ وہ سچے ہیں عزت دینے والے ہیں۔۔پتا نہیں اس دل کا انکے دل سے کیا ربط ہے۔۔۔تمہیں پتا ہے کرن یہ جدائی بھی میری ہی کوتاہی کی سزا ہو گی۔۔۔زمل نے اسے افسردگی سے دیکھتے ہوئے یہ کہا۔۔۔

ایسا کیوں کہہ رہی ہو زِمل؟؟۔۔۔کرن بھی اسکی باتوں سے اداس ہو گئی تھی۔۔۔

کیونکہ میں ہی کہتی تھی نا کہ کتنا مزہ آئے انسان کو محبت ہو پھر کسی سے جدا ہو جائے۔۔۔اس کی یاد میں اداس رہے sad songs سنا کرے۔۔۔لیکن پتا نہیں کس قبولیت کی گھڑی میں یہ الٹے سیدھے الفاظ منہ سے نکال دیے تھے۔۔۔اب جب حقیقت میں ان سب چیزوں کا سامنا ہوا ہے تو دل پھٹ رہا ہے میرا۔۔۔

اور تمہیں پتا ہے جب کبھی وہ میری باتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں تو کبھی کبھی برا بھی لگتا ہے۔۔۔پھر میں یہ سوچتی ہوں کہ یہ تو اچھا ہے کہ انکو میری زیادہ کوئی پرواہ نہیں۔۔۔۔کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ انکو میری وجہ سے کسی قسم کی اذیت پہنچے میرے ساتھ کچھ بھی ہو مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔۔۔۔اور پیار تو ویسے بھی بے لوث ہونا چاہیے۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔اس کے دل کی بے چینی اسکی باتوں سے چھلک رہی تھی۔۔۔۔پیار تو بے لوث ہوتا ہے۔۔۔سامنے والا انسان پیار کرے نا کرے۔۔۔۔کم کرے یا زیادہ۔۔۔۔کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کرن اسکو ایسی حالت میں دیکھ بہت پریشان ہو رہی تھی۔۔۔۔ یہ تم نے کیا کر لیا ہے زمل۔۔۔۔۔ اس نے افسردہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دن گزرتے گئے اور زمل اب صرف عریش کا انتظار کیا کرتی تھی۔۔۔۔
عریش بھی خود کو مصروف رکھنے لگا تھا۔۔۔ عریش کو جب کبھی وقت ملتا تو وہ زمل سے ضرور رابطہ کرتا تھا۔۔۔
وہ دونوں الگ ہونے کی ناکام کوشش پھر سے کر رہے تھے۔۔۔
عریش کی آرمی جوائننگ کی وجہ سے انکا رابطہ کم ہوتا ہوتا بالکل ہی ختم ہو گیا تھا۔۔۔۔ عریش نے آرمی جوائن کر لی اور شہر سے دور ٹریننگ کے لیے چلا گیا۔۔۔۔
وقت کے ساتھ ساتھ ہم حالات سے سمجھوتہ کر ہی لیتے ہیں دل کو صبر کرنا آ ہی جاتا ہے۔۔ لیکن سچے دل سے کی گئی محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔ ہاں ہم خود کو ڈھال لیتے ہیں حالات کے مطابق۔۔۔ جو دل میں بس جائے وہ کبھی نکل نہیں پاتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں کے درمیان اب کوئی رابطہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

زمل کیا ہوتا جا رہا ہے تمہیں۔۔۔۔ بیماروں جیسی شکل بنالی ہے تم نے اپنی نا ہنستی ہو نا کسی سے زیادہ بات کرتی ہو اپنے کمرے میں ہی زیادہ تر قید رہنے لگی ہو۔۔۔۔ اسکی امی اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔ وہ دونوں ماں بیٹی کچن

Posted On Kitab Nagri

سے کچھ فاصلے پر پڑے ڈائننگ ٹیبل پر موجود سبزی بنا رہی تھیں۔۔۔نا ہی تم آگے اپنی پڑھائی پہ توجہ دے رہی ہو۔۔ کہیں داخلہ لینا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔

زمل نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔۔امی بس ایسے ہی ذرا طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے کسی سے ملنے بات کرنے کا دل نہیں کرتا۔۔۔اور کوئی بات نہیں ہے۔۔اور رہی بات پڑھائی کی تو بس میں اب آگے پڑھنا نہیں چاہتی۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟۔یہ کیا کہہ رہی ہو زمل۔۔ آگے پڑھنا نہیں چاہتی؟؟؟....امی نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ ابھی پڑھنا نہیں چاہتی۔۔۔زمل نے فوراًاپنی بات پہ غور کرتے ہوئے کہا۔۔۔ابھی کچھ دیر کا گیپ لینا چاہتی ہوں۔۔بعد میں دوبارہ سٹارٹ کر لوں گی۔۔۔

لیکن زمل کوئی وجہ تو ہوگی اس بات کی۔۔۔ایسا کیوں کرنا ہے کوئی پرابلم ہے تو مجھ سے شئیر کرو۔۔اس کی امی نے تشویش کا اظہار کیا۔۔۔

پتا نہیں امی ابھی خود بھی نہیں سمجھ پا رہی جب خود سمجھ لوں گی تب آپ کو بھی بتا دوں گی۔۔۔زمل اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

اس کی امی اس کو جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔عجیب لڑکی ہے اپنی ہی مرضی کرنی ہے کبھی یونیورسٹی داخلے کی اتنی جلدی تھی اور اب گیپ لینا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت دن تک زمل نے سب کے سامنے خود کو نارمل رکھا پوری کوشش کی کہ اپنا ضبط ٹوٹنے نا دے۔۔۔۔ پھر کچھ دن بعد وہ دوبارہ چلچلاتی دھوپ میں بیٹھی خود کو سزا دے رہی تھی۔۔۔۔اس دفعہ زمل اپنے صحن میں ایک طرف دیوار کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔ پسینے میں شرابور وہ لڑکی سخت ذہنی دباؤ کا شکار تھی۔۔۔۔اسے بلکل ہوش نہیں تھی کہ اگر گھر میں کوئی اسے ایسا پاگلپن کرتے دیکھے تو کیا ہو۔۔۔۔

وہ مسلسل روتے ہوئے دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔ میں مر کیوں نہیں جاتی۔۔۔۔۔ میرا دل دھڑکنا بند کیوں نہیں ہو جاتا۔۔۔۔ میں کیسے رہوں گی انکے بغیر۔۔۔۔ میں کیسے بھول سکتی ہوں انکو۔۔۔۔

ارے زمل یہاں کیوں بیٹھی ہو اتنی دھوپ میں۔۔۔۔ کیا کر رہی ہو ادھر۔۔۔اسکی امی نے اسکے قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔۔وہ زمل کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئی۔۔۔۔زمل تم رو رہی ہو؟؟؟۔۔۔ کیا ہوا زمل۔۔۔ اٹھو میرے بچے۔۔۔۔ عظمیٰ بیگم نے اسے اٹھایا۔۔۔۔ کیا حال بنایا ہے۔۔۔۔زمل کیا ہوا میری جان۔۔۔ چلو کمرے میں چلو میرے ساتھ۔۔۔۔اس کی امی اس کو کمرے میں لے جاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

کمرے میں لے جانے کے بعد اسکی امی نے اسکو پانی پلایا۔۔۔اور اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔ کیا بات ہے میری جان طبیعت ٹھیک ہے تمہاری کہیں درد ہو رہا ہے کیا؟؟؟۔۔۔۔یا کوئی اور بات ہے۔۔۔۔بتاؤ مجھے۔۔۔۔اسکی امی پریشانی کی حالت میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔ایسے کیوں گرمی میں بیٹھی تھی؟؟؟ بخار ہے کیا؟؟؟اسکی امی نے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر دیکھا۔۔۔۔۔

زمل نم آنکھوں سے اپنی امی کے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کے پاس انکی باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ تو بتاؤ زمل کیا ہوا ہے۔۔۔ کیوں میری جان نکال رہی ہو تم۔۔۔۔اسکی امی مزید پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

امی میں آپ کو کچھ نہیں بتا سکتی۔۔۔زمل نے نظر جھکالی۔۔۔
ایسی کیا بات ہے زمل جو تم مجھے نہیں بتا سکتی؟؟؟اسکی امی نے اسکو حیرت سے دیکھا۔۔۔ادھر دیکھو میری طرف زمل۔۔۔۔

امی زیادہ بڑی بات نہیں لیکن۔۔۔میں کچھ بھولنے کی کوشش کر رہی ہوں جو میں نہیں کر پا رہی۔۔۔زمل نے نظریں جھکائے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔
زِمل کوئی پیار شیار کا معاملہ تو نہیں؟؟؟۔۔۔اسکی امی کو تشویش ہوئی۔۔۔دیکھو اگر کوئی ایسی بات ہے تو میں تمہاری ماں ہوں اور ماں بیٹی سہیلیاں ہوتی ہیں۔۔۔تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔۔
وہ روتے ہوئے اپنی امی کے گلے لگ گئی۔۔۔ایسا ہی ہے۔۔۔امی۔۔۔۔میں نے اپنے آپ سے اپنے اللہ سے وعدہ کیا تھا۔۔کہ میں آگے نہیں بڑھوں گی سب ختم۔۔۔لیکن امی وہ میرے دل و دماغ سے نہیں نکل رہا۔۔۔زمل سسکیاں لے کر رونے لگی۔۔۔۔

زمل آہستہ بولو۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔اس کی امی حیران رہ گئی۔۔۔ایسے نا تو بیٹا۔۔۔شکر ہے گھر میں ابھی کوئی نہیں ہے۔۔۔اگر کسی نے تمہیں ایسے روتے ہوئے سنا تو پتا نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن امی میں کیا کروں۔۔۔میں نے ہمیشہ آپ کی باتوں کو ذہن میں رکھا۔۔ کبھی کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا۔۔ پھر بھی محبت نے مجھے اپنے گھیرے میں کیوں لے لیا۔۔میں نہیں جانتی یہ کیوں ہو گیا۔۔لیکن اب جو بھی ہے میں برداشت نہیں کر پا رہی کہ میری محبت مجھ سے دور ہو گئی ہے۔۔۔وہ سسکتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

اچھا چپ کرو رونا بند کرو۔۔اسکی امی نے اسکے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔بتاؤ پوری بات بتاؤ مجھے کون ہے وہ۔۔۔

امی وہ کون ہے یہ میں آپ کو نہیں بتا سکتی۔۔ لیکن جو بھی ہے میرا انتخاب غلط نہیں ہے بہت اچھا اور نیک شریف انسان ہے۔۔زمل نے جواب دیا۔۔۔

اگر انتخاب غلط نہیں تو مجھے بتا دو کون ہے ہو سکتا ہے کوئی بات بن جائے۔۔۔اس کی امی نے مثبت انداز میں کہا۔۔۔

نہیں امی بات ہی تو نہیں بن سکتی۔۔۔وہ الگ ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔۔۔اور آپ نے ہی مجھے کہا تھا کہ کچھ بھی ہو ہم ذات سے باہر شادی نہیں کرتے۔۔۔زمل افسردہ ہو کر قریب پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

اور انکی فیملی بھی ذات سے باہر شاید نا مانیں۔۔۔اگر تھوڑی سی بھی کوئی امید ہوتی تو۔۔تو میں سب کو منا لیتی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔میں آپ کی مِنت کر لیتی ہاتھ جوڑ لیتی اپنی محبت کو پانے کیلیئے۔۔۔۔لیکن یہ معاملہ تو نازک ہے نا۔۔۔میں کچھ کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

مجھے تمہاری خوشی عزیز ہے زمل۔۔۔لیکن ذات سے باہر۔۔۔اس معاملے میں۔۔۔میں بھی کچھ مدد نہیں کر سکتی۔۔۔تمہارے ابو بھائی بلکہ پورا خاندان سب کا سامنا ہو گا۔۔۔۔بہتر تو یہی ہے کہ تم اسکا خیال دل سے نکال ہی دو۔۔۔اسکی امی نے صاف صاف کہہ دیا۔۔۔اگر گھر میں کسی کو بھی پتا چلا تو سارا لاڈ پیار ایک طرف رکھ کر تمہیں فوراً برادری میں رشتہ تلاش کر کے رخصت کر دیا جائے گا۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ ایسا کچھ ہو ۔۔۔لیکن پھر میں کچھ نہیں کر سکوں گی۔۔۔۔

لیکن ایک بات ہے زمل تم سے یہ امید نہیں تھی مجھے۔۔۔اسکی امی نے افسوس کا اظہار کیا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں نہیں امی پلیز ایسے مت کہیے۔۔۔میں آپ کی پرورش پہ کوئی سوال نہیں اٹھنے دوں گی۔۔۔اور میرا ان سے کوئی رابطہ بھی نہیں۔۔۔وہ کہاں ہے مجھے کچھ پتا نہیں۔۔۔پتا نہیں انکی محبت کے حصار سے نکل نہیں پا رہی۔۔۔میں تو خود کو بھی اس بات کی سزا دیتی ہوں اکثر کہ کیوں میں انہیں بھول نہیں پاتی۔۔۔۔اور رہی بات کسی کو پتا چلنے کی تو میں پوری کوشش کروں گی کہ میں نارمل برتاؤ کروں۔۔۔آپ میری وجہ سے کوئی تکلیف نہیں اٹھائیں گی۔۔۔میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔زمل نے انکو یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

زمل اسکا ایک ہی حل ہے کہ تمہیں کسی سے منسوب کر دیا جائے۔۔۔اسکی امی نے یہ کہہ کر اچانک جیسے کوئی بم گرایا ہو اس کے کانوں پہ۔۔۔اگر تمہاری منگنی کر دی جائے تو تمہارا دھیان اسکی طرف ہو جائے گا۔۔۔دل بہل جائے گا۔۔۔

زِمل کے دل پہ سنتے ہوئے کوئی بجلی سی گری تھی۔۔۔نہیں امی ایسا نا کہیں پلیز۔۔۔۔میں آپکے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔زمل فوراً اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔امی مجھے اس آزمائش میں نا ڈالیے گا۔۔۔۔۔مجھے کچھ

Posted On Kitab Nagri

وقت دے دیں میں انہیں بھولنا چاہتی ہوں۔۔۔مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں میں جب تک انکو بھول نہیں جاتی تب تک مجھ سے ایسی کوئی بات نا کریں۔۔۔میں آپ سے اور کچھ نہیں مانگتی آگے بھی کبھی کچھ نہیں مانگوں گی بس۔۔۔میری یہ بات مان لیں۔۔۔زمل ہاتھ جوڑ کر کہہ رہی تھی۔۔۔جب تک وہ میرے دل میں ہیں مجھے کسی سے منسوب نا کریں پلیز۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔اسکی امی نے اسکے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے کہا۔۔۔اب رونا بند کرو۔۔۔اور آئندہ آج جیسی حماقت نا کرنا۔۔۔ہم سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔اگر تمہیں کچھ ہو جاتا اتنی گرمی میں تو۔۔۔۔اور آجکل میں نوٹ کر رہی ہوں تم نماز قرآن کم ہی پڑھتی ہو۔۔۔

نماز پڑھو دل کو سکون ملے گا۔۔۔۔کہتے ہوئے عظمیٰ بیگم افسردہ منہ بنائے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

زمل انکو جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ اپنے بہتے ہوئے آنسو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

کچھ بھی تو میرے بس میں نہیں۔۔۔۔۔نا تو ان سے محبت کرنا اور نا اب انکو دل سے نکالنا۔۔۔۔

وہ بیٹھے بیٹھے خیال میں گم ہو گئی۔۔۔۔

(جی تو کیا ہو رہا ہے؟؟؟۔۔۔۔

زمل اور عریش آپس میں بات کر رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص نہیں بس ابو کے ساتھ باہر آیا ہوں۔۔۔ابھی کھانا کھایا ہے۔۔۔عریش اپنے ابو کے ساتھ کسی ریسٹورنٹ میں موجود تھا۔۔۔ابھی ابو اپنے دوست کے ساتھ باتوں میں مصروف ہیں۔۔۔۔اور میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔مجھے کھانے کا نہیں پوچھا۔۔۔کنجوس۔۔۔زمل ہنسنے لگی۔۔۔۔

آپ بھی آجائیں کھالیں کھانا۔۔۔عریش نے فوراً جواب دیا۔۔۔۔

ہاں ہاں میں نے تو جیسے سچ مچ آجانا تھا۔۔۔۔وہ زور سے ہنسی۔۔۔۔اور میں کیوں۔باہر کھانا کھانے آؤں۔۔۔گھر پہ انوائیٹ کریں۔۔۔اور سب کے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائیں۔۔۔۔ہمت سے۔۔۔۔

ہاں ہاں بہت آسان ہے نا یہ سب۔۔۔۔وہ بھی ہنسنے لگا۔۔۔

جب پیار کیا تو ڈرنا کیا؟؟؟۔۔۔زمل ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ڈرتا نہیں ہوں میں کسی سے۔۔۔۔آپکو بھی پتا ہے یہ۔۔۔۔کہ بات کچھ اور ہے۔۔۔۔اسکا لہجہ مطمئن کن تھا۔۔۔۔۔

جی جی عریش میں جانتی ہوں سب۔۔۔۔آپ باہر بس کھانا کھانے گئے ہیں کوئی دعوت تھی کیا...وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔

نہیں دعوت تو نہیں۔۔۔مگر ابھی نہیں بتاؤں گا بعد میں سہی۔۔۔ابھی بات لمبی ہو جائے گی۔۔۔۔بات تو ویسے بھی لمبی ہو جاتی ہے ہماری۔۔۔۔وہ دونوں ہنسنے لگے۔۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے Angry bird

خدا حافظ۔۔۔۔زمل نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

او-کے "مانو"۔۔۔۔ عریش نے کہا۔۔۔

ویسے مانو بلی پرندوں کو کھا بھی جاتی ہے زمل نے پھر سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن ان میں پیار بھی تو ہو سکتا ہے ضروری نہیں کہ مانو پرندے کو کھا ہی جائے۔۔۔ عریش بھی ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

جی جی بلکل ٹھیک فرمایا آپ نے۔۔۔ یہ مانو تو اپنے اینگری برڈ سے پیار کرتی ہے اسے کھا نہیں سکتی وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

جی بلکل اور آپ مانو بلی والی مانو نہیں ہو۔۔۔ آپ تو معصوم سی پیاری سی مانو ہو۔۔۔ آپ کی معصومیت کی وجہ سے میں آپ کو مانو بلاتا ہوں پیار سے۔۔۔ وہ مسکرا رہا تھا۔۔۔)

زمل اچانک خیال سے باہر نکلی۔۔۔ اسکے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ نم آنکھوں سے مسکرا رہی تھی۔۔۔ مگر لوگ اس پیار کو کہاں قبول کرتے ہیں۔۔۔۔ یہاں تو معاشرے کے اپنے معیار ہیں۔۔۔ دل ملے نا ملے کوئی اچھا ہو یا برا۔۔۔ پیار کرے یا نا کرے۔۔۔ کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔ یہاں فرق پڑتا ہے تو بس۔۔۔ ذات پات اونچ نیچ حسب نسب سے۔۔۔۔ پتا نہیں کیوں ہم انسان بنائے گئے تھے اور پھر مسلمان تو کیا ہم اس بناء پر اس دنیا میں کیوں نہیں رہتے۔۔۔۔ دنیا میں تو ہر بات کیلئے الگ الگ ترازو بنا رکھے ہیں۔۔۔۔ اللہ نے تو یہ سب نہیں بنایا تھا۔۔۔ اس نے تو ہمیں انسان بنایا پھر مسلمان۔۔۔ اور انسانیت سکھائی۔۔۔ یہ فرقہ واریت کس نے سکھا دی ہمیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس رات زمل نے اپنے لیے اپنے رب سے دعا کی۔۔۔وہ اپنے رب کے اور بھی قریب ہوتی جارہی تھی۔۔۔ اے اللہ پاک۔۔۔میں نے بہت کچھ غلط کیا اپنی زندگی میں آپ کو جو نہیں پسند تھا وہ بھی کیا۔۔ کبھی زندگی کے حالات سے تنگ آکر تو کبھی اپنی ذاتی خواہشات کو لے کر بہت کچھ غلط بولا۔۔خودکشی کی کوشش کی مایوسیوں میں خود کو ڈبو دیا۔۔۔میں اپنی سب غلطیوں پہ نادم ہوں میرے رب۔۔۔آپ جانتے ہو میرے دل میں کیا ہے میرے دماغ میں کیا ہے آپ ظاہر و باطن سے آگاہ ہو اللہ جی۔۔۔مجھے ہر خطا کیلئے معاف کر دینا۔۔۔اللہ جی بہت کچھ ایسا ہے جو ہم انسان غلط کر جاتے ہیں جانتے ہوئے بھی کہ یہ آپ کو پسند نہیں۔۔۔ مگر آپ تو رحیم ہو مجھے پتا ہے آپ معاف کر دو گے۔۔۔ندامت کو قبول کر لو گے۔۔۔۔اللہ جی میرے دل میں اس ایک انسان کی محبت ایسے بس گئی ہے کہ میں سب کچھ بھول گئی ہوں۔۔۔یارب میں نے آپ سے ہمیشہ محرم کی محبت مانگی تھی۔۔۔آج میں آپ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے میری محبت محرم کی صورت میں عطا کر دو۔۔۔اس دنیا میں نا سہی اس جہان میں مجھے میری یہ محبت عطا کرنا۔۔جہاں ہم سب نے لوٹ کر جانا ہے۔۔۔اللہ پاک میں یہ دعا کرتی ہوں کہ اگر عریش میری سچی اور آپ کی طرف سے میرے لیے ہی بھیجی گئی محبت تھا۔۔۔تو مجھے اس کی محبت سے دستبردار نا ہونے دینا۔۔۔مجھے فنا کر دے میرے اللہ۔۔۔مجھے عریش کے نام پہ اس دنیا سے رخصت عطا فرما میرے رب۔۔۔اس جہاں میں ہمیں محرم بنانا۔۔۔۔

اور اگر یہ محبت آپ کی طرف سے بھیجی گئی کوئی آزمائش تھی۔۔۔کوئی سبق تھا تو۔۔۔میرے رب میرے اس دل سے اس دماغ سے ان کو نکال دے۔۔۔مجھ سے میرا حافظہ چھین لے۔۔۔وہ نم آنکھیں لیے دعا کر

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔۔اور میری یہ آنکھیں پھر سے کبھی کسی کے سامنے نم ناہوں۔۔۔۔میرے اللہ مجھے صبر عطا فرما۔۔اور عریش جہاں بھی ہوں انہیں اپنی امان میں رکھنا۔۔۔انکو دنیا کی ہر وہ خوشی عطا کرنا جس کے وہ حقدار ہیں۔۔۔۔انکو پر سکون رکھنا۔۔۔۔آمین۔۔۔۔۔

زمل کا زیادہ تر وقت عبادت میں گزرنے لگا۔۔۔اس نے اللہ کی رضا مانتے ہوئے اپنی محبت سے دوری اختیار کر لی۔۔۔۔۔

وہ محبت سے بھلے ہی دور ہو گئی مگر اللہ کے اور بھی قریب تر ہو گئی تھی۔۔۔اس نے اپنے اس شہر سے بھی دوری اختیار کر لی۔۔۔وہ مزید پڑھنے کے لئے دوسرے شہر کی تعلیم گاہ میں چلی گئی۔۔۔وہاں ہاسٹل میں رہنے لگی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کبھی کبھی انسان کسی کو بھولنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔۔۔دل چاہتا ہے کہ ہم سے ہمارا حافظہ چھین لیا جائے۔۔۔ہر اس جگہ سے ہر اس انسان سے دور بھاگتا ہے جو اسکو اس انسان کی یاد دلائے جسے وہ۔ بھولنے میں کوشاں ہے۔۔۔لیکن انسان جتنا بھی بھاگ لے مگر یادیں کہیں نا کہیں کبھی نا کبھی سامنے آ کھڑی ہوتی ہیں۔۔۔کچھ یادیں ان پکے رنگوں کی طرح ہوتی ہیں جو وقت کے ساتھ ماند نہیں پڑتے بلکہ اتنے گہرے ہو جاتے ہیں کہ ہماری روح تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔۔۔اور وہ رنگ اتارے بھی نہیں اترتے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونیورسٹی میں زمل کی ملاقات روشنی سے ہوئی۔۔۔

ہیلو!!!۔۔۔میں روشنی۔۔۔میں اس یونیورسٹی میں سٹوڈنٹ ہوں۔۔۔اور آپکی کلاس میٹ بھی۔۔۔روشنی زمل سے بات کر رہی تھی۔۔۔

میرا ابھی پہلا دن ہے یونیورسٹی میں۔۔۔زمل نے بڑی شائستگی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔تو آپ کا نام کیا ہے؟؟؟۔۔۔روشنی نے پھر سے سوال کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نام زمل ہے میں لاہور سے آئی ہوں اور۔۔۔اور اب آپ کہیں گی کہ ہم دوست بن جائیں تو میں پہلے ہی بتا دوں کہ ہم کلاس فیلوز تو ہیں ساتھ ہی ساتھ روم میٹ بھی ہیں ہمیں اپنا روم بھی شئیر کرنا ہو گا۔۔۔یہ مجھے آج ہی پتا چلا تھا۔۔۔تو ہم دوست ہی ہوئے اوکے۔زمل نے ایک ہی سانس میں بات پوری کی۔۔۔

ارے واہ!!۔۔آپ کو کیسے پتا کہ میں آپ سے دوستی کا بھی کہوں گی۔۔۔روشنی نے پوچھا۔۔۔

کیونکہ آپ شکل سے ہی ہنس مکھ اور خوش مزاج شخصیت کی حامل لگ رہی ہیں۔۔۔زمل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

یعنی اب سے ہم دوست ہیں اور روم میٹ بھی۔۔۔واؤ۔۔۔روشنی نے اس سے ہاتھ ملایا۔۔۔

آہستہ آہستہ یونیورسٹی میں زمل کی بہت سے لوگوں سے جان پہچان ہو گئی۔۔۔اور دوستی بھی۔۔۔

اس روز زمل اور روشنی یونیورسٹی کے کیفے میں بیٹھی تھیں۔۔۔

یہ کیا۔۔کیا تم نے اندھے ہو نظر نہیں آتا کیا؟؟؟۔۔اسکی آنکھوں میں سرخی آگئی۔۔وہ غصے سے بوکھلا گئی تھی۔۔۔۔بلیو جینز اور گلابی ٹاپ میں ملبوس وہ لڑکی اس کے ڈائی کیے کھلے بال اس کی خوبصورتی میں اور بھی اضافہ کر رہے تھے۔۔۔

یو بلڈی پوور۔۔۔میرے اوپر جوس گرا دیا۔۔۔

کیفے میں موجود سب سٹوڈنٹس اس کی طرف ہی متوجہ تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روشنی یہ کون ہے؟؟؟۔۔۔زمل نے روشنی سے پوچھا۔۔۔اور یہ اتنی بدتمیزی سے کیوں بات کررہی ہے۔۔۔

یہ ہماری یونی کی سب سے نک چڑی کھڑوس لڑکی ہے۔۔کافی رئیس خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔۔اسلیے ایسی ہے۔۔روشنی نے منہ چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے تم کہاں جارہی ہو؟؟؟رکو زمل۔۔۔زمل کو اسکی جانب جاتے ہوئے دیکھ روشنی کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ کیا کررہی ہیں آپ؟؟؟؟.....اس سے غلطی ہوگئی تو وہ معافی بھی مانگ رہے ہیں۔۔۔پھر بھی آپ انسلٹ کررہی ہیں۔۔۔۔زمل نے قریب جاکراس لڑکی سے کہا۔۔۔

اوہیلو!۔۔کون ہو تم اور پتا بھی ہے کہ کس سے بات کررہی ہو؟؟۔۔۔وہ اور بھی بھڑک اٹھی۔۔۔

جی جانتی ہوں کہ انسان ہوں میں اور ایک انسان سے ہی بات کررہی ہوں۔۔۔زمل کا لہجہ بلکل نرم تھا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی تم مجھ سے ایسے بات کرو۔۔آج تک کسی نے آئمہ سے ایسے بات نہیں کی۔۔۔تم کون ہوتی ہو مجھ سے ایسے بات کرنے والی؟؟؟۔۔۔اس نے غصے میں پوچھا۔۔۔ہو کون تم مس نیک پروین۔۔۔اس نے زمل کے حلیے کی بناپہ اس کو یہ نام دیا جو اس وقت سادہ سی شلوار قمیض میں ملبوس تھی اور سر پہ دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جو بھی ہوں---لیکن آپ کو یہ بات پتا ہونی چاہیے کہ یہ تعلیمی ادارہ ہے---اور ہم سب یہاں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں---اور تعلیم کسی کو بھی بد تمیزی یا بد اخلاقی کا درس نہیں دیتی----زمل نے ذرا بھی غصّہ نہیں کیا---وہ بھی انسان ہے اور غلطی ہو جاتی ہے---آپ اتنا کیوں سنا رہی ہیں انکو---

اوووووو----تو میڈم ذرا یہ بتا دو کہ تعلیم ہمیں کیا سکھاتی ہے؟؟؟؟---کہ تمہاری طرح نیک پروین بن کر یہاں کینٹین میں بیٹھے اخلاقیات پہ درس دیا کریں---وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسی----

ایک انسان کے حقوق کبھی کوئی اچھا انسان پامال نہیں کر سکتا---آپ ان سے نرم لہجے میں بھی بات کر سکتی ہیں---زمل نے بڑے آرام سے کہا---

او جاؤ جاؤ اپنا کام کرو---بہت دیکھی ہیں تمہارے جیسی----ہم بھی مسلمان ہیں اور عبادت گزار بھی---جانتے ہیں کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں---آئمہ نے بہت غصے میں جواب دیا---

عبادت---عبادت کا مطلب بھی پتا ہے آپ کو---استغفار کرتی ہوں----میں کوئی بہت اچھی انسان نہیں ہوں---لیکن عبادت گزار ہونے سے کوئی پرفیکٹ نہیں ہوتا---عبادت صرف اللہ کے حضور حاضری دینے کا نام نہیں ہوتا---دل سی کی گئی ہر نیکی عبادت میں شمار ہوتی ہے دوسروں کو آرام پہنچانا بھی عبادت ہے---کسی کی دل آزاری کر کے کسی کو تکلیف پہنچا کر ہم اپنے اللہ کے سامنے کیسے پیش ہونگے؟؟؟---زمل نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا---

چلو روشنی ان سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دانیال جو کہ انکا ہی کلاس فیلو تھا۔۔۔وہ کچھ ہی فاصلے پر کھڑا یہ سارا واقع دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب انکی کلاس شروع ہونے کو تھی تو دانیال نے زمل کے قریب والی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ہیلو! مس سٹیٹ فارورڈ۔۔۔وہ اکثر زمل کو اسی نام سے بلاتا تھا۔۔۔کیونکہ وہ بہت صاف گو تھی۔۔۔

دانیال ذرامزاحیہ لیکن مہذب لڑکا تھا۔۔۔زمل بھی اسکی باتوں کا برا نہیں مناتی تھی۔۔۔

جی بولیں کیامسئلہ ہے آپ کے ساتھ؟؟؟۔۔۔زمل نے جواباً کہا۔۔۔

مسئلہ تو کوئی نہیں تھا۔۔۔مگر اب مسئلہ بن بھی سکتا ہے۔۔۔دانیال مسکرایا۔۔۔

کیا مطلب؟؟۔۔۔زمل نے اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

کوئی مطلب نہیں۔۔۔بس بنا مطلب۔۔۔وہ کہتے ہوئے ایک ٹک اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا بتاؤں کہ اچھی لگتی ہو تم مجھے۔۔۔اور آج کے واقعے کے بعد تو اور بھی اچھی لگنے لگی ہو۔۔۔وہ سوچ رہا تھا۔۔۔

وہ مہذب ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی بہت تھا۔۔۔

کیا دیکھ رہے ہو مینٹل؟؟؟۔۔۔چلو اٹھو یہاں سے سیٹ خالی کرو روشنی نے بیٹھنا ہے ادھر۔۔۔زمل نے اسے اٹھنے کا کہا۔۔۔او-کے مِس جیسے آپ کہیں۔۔۔وہ اٹھ کر پچھلی سیٹ پر جا بیٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن بارش ہو رہی تھی۔۔۔ہاسٹل کے جس کمرے میں وہ رہتی تھی اس کے سامنے کی طرف ایک بالکونی بھی تھی جہاں وہ کرسی رکھ کر اکثر بیٹھ جایا کرتی تھی۔۔۔اس دن بھی بارش ہوتے وقت زمل اس بالکونی میں کھڑی تھی۔۔۔وہ کچھ گنگنا رہی تھی۔۔۔وہ اکثر بارش میں کچھ نا کچھ گنگناتی تھی۔۔۔

(ایک تو نا ملا۔۔۔۔ایک تو نا ملا ساری دنیا ملے بھی تو کیا ہے۔۔۔۔

میرا دل نا کِھلا۔۔۔۔میرا دل نا کِھلا ساری بگیا کِھلے بھی تو کیا ہے۔۔۔)

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

روشنی اسکے پیچھے کھڑی بہت مگن ہو کر اسکی سریلی آواز سن رہی تھی۔۔۔۔

ارے واہ زمل تم تو بہت اچھا گاتی ہو۔۔۔روشنی اچانک بولی۔۔۔۔

زمل ایک دم سے مڑی اور چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔نہیں بس تھوڑا بہت۔۔۔۔

تھوڑا بہت نہیں۔۔۔۔بہت زیادہ اچھا گاتی ہو تم۔۔۔۔کتنی مٹھاس اور درد تھا تمہاری آواز میں۔۔۔روشنی نے سراہتے ہوئے کہا۔۔۔۔اور اس دفعہ یونی کے فیسٹیول میں شرکت ضرور کرنا تم۔۔۔۔۔

نہیں نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔۔ایسا تو سوچنا بھی مت۔۔۔۔مجھے کوئی شوق نہیں اس سب کا اب۔۔۔۔۔یہ تو بس ایسے ہی گنگنا رہی تھی میں۔۔۔۔۔زمل نے فوراً جواب دیا۔۔۔۔

سب شوق نہیں۔۔۔۔مطلب پہلے تو تھا۔۔۔۔اور اب نہیں تو کیوں نہیں۔۔۔۔روشنی نے پوچھا۔۔۔۔

پہلے بھی نہیں تھا اب بھی نہیں ہے اور کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔۔زمل اچانک غصے میں آ گئی۔۔۔۔تم جاؤ یہاں سے مجھے کچھ دیر اکیلی رہنا ہے۔۔۔۔

روشنی نے زمل کو کبھی غصّہ کرتے نہیں دیکھا تھا اس لیے وہ تشویش میں تھی۔۔۔لیکن اس وقت اس نے جانا مناسب سمجھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل اس بالکونی میں ابھی بھی کھڑی تھی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے۔۔۔۔پھر سے خیالوں کی دنیا میں۔گم تھی۔۔۔۔۔

(عریش آپ میرے خواب میں آئے تھے۔۔۔زمل عریش سے فون پہ کہتے ہوئے۔۔۔۔

اچھا پھر۔۔۔۔۔

پھر کیا بہت سارے لوگ جمع تھے۔۔۔وہاں بہت ساری لڑکیاں بھی تھی۔۔۔آپ اچانک سے آئے اور سب سے پہلے آپ مجھے دیکھ کر مسکرانے لگے۔۔۔وہ بہت خوشی سے عریش کو بتا رہی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا آپ مجھے ہی دیکھتی رہتی ہیں خوابوں میں۔۔۔

ہاں جی آپ ہی تو آتے ہیں خوابوں میں۔۔۔وہ جیسے وہ گانا ہے نا۔۔۔میری یادوں میں میرے خوابوں میں روز آتے ہو تم۔۔۔وہ کہتے ہوئے ہنسنے لگی۔۔۔

بری بات "مانو"۔۔۔گانا نہیں گاتے۔۔۔وہ تھوڑا سنجیدہ ہوا۔۔گانے گانا اچھی بات نہیں۔۔۔

اچھا اچھا معذرت۔۔۔اب نہیں گاتی۔۔۔زمل کا لہجہ بدلہ۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ زمل کو گانے پسند ہیں۔۔۔اس لیے اسکا موڈ تبدیل ہوا ہے۔۔۔ویسے "مانو" عجیب ہوا نا اپنے ساتھ بھی۔۔۔چار دناں دا پیار او ربّا۔۔۔بڑی لمبی جدائی۔۔عریش نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

اب کیا ہاں؟؟؟۔۔۔اب خود کیوں گانا گایا۔۔۔زمل بولی۔۔۔

کب۔۔۔میں نے کب گانا گایا۔۔۔یہ تو شعر تھا ہاہا وہ اسے ہنسانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔گانے گانا اور سننا اچھی بات نہیں "مانو" لیکن کبھی کبھی تو چلتا ہے ہنسی کی آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔۔ایک دم سے وہ ان خیالات سے باہر آئی۔۔۔اور باہر ہوتی ہوئی بارش کو دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکو گانے گانا یا سننا اچھا نہیں لگتا تھا---وہ تو کبھی یہ نہیں چاہیں گے کہ میں کسی کے سامنے سنگنگ کروں---ویسے بھی ٹھیک ہی تو کہتے ہیں وہ اسلام میں سختی ہے موسیقی کے حوالے سے---یہ تو ہم ہی گنہگار لوگ ہیں جو جانتے ہوئے بھی اپنی خواہشات کے مطابق کچھ بھی کرتے رہتے ہیں---وہ مسلسل عریش کے بارے میں سوچ رہی تھی---

کتنی حسرت تھی عریش میری کہ میں آپ کو یہ بتا سکتی کہ آپ کی پسند ناپسند کتنی اہم ہے میرے لیے---شام ہو چکی تھی بارش رک جانے کے بعد زِمل اسی بالکونی میں کرسی رکھے ہاتھ میں چائے کا مگ لیے بیٹھی تھی---آپ کی ہر پسندیدہ چیز میری پسند بن چکی ہے اب آپ کے پسندیدہ رنگ میرے ہر سوٹ میں ہوتے ہیں---آپ کو تو پتا بھی نہیں ہو گا کہ کوئی پر پل آپ کو یاد کرتا ہے---اس نے ایک آہ بھری---کاش کبھی آپ کو بھی وہ سب اچھا لگتا جو مجھے---کاش کبھی آپ بلیک سوٹ پہن کر میرے روبرو آتے کالا رنگ تو آپ کے گورے رنگ پہ اور بھی خوبصورت لگتا---کتنا دلکش منظر ہوتا تھا---اف میری یہ حسرت---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہیں بے کنار تھی خواہشیں کہیں بے شمار تھی الجھنیں--
کبھی آنسوؤں کا ہجوم تھا میری بات بیچ میں رہ گئی---

(Copied)

Posted On Kitab Nagri

زمل نے چائے کا سِپ لیتے ہوئے شعر کہا اور افسردہ ہو گئی۔۔۔۔۔اسے شعر و شاعری کا بھی بہت شوق تھا۔۔۔۔۔

اس دن وہ سب دوست یونی سے فری ہو کر باہر آؤٹنگ پہ جانے کیلئے جمع ہوئے تھے۔۔۔

دانیال، روشنی، مدیحہ، مشائم اور روشان سب زمل کو انسسٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

چلو نا زمل بہت مزہ آئے گا۔۔۔مدیحہ نے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔۔

جانتی ہوں کہ مزہ آئے گا۔۔۔لیکن میں نہیں جانا چاہتی۔۔۔زمل مسلسل انکار کر رہی تھی۔۔۔۔

تم نہیں جاؤ گی تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں جائے گا۔۔۔دانیال نے کہا۔۔۔۔سب نے ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی دانیال۔۔۔میں نہیں جانا چاہتی تو اس وجہ سے تم لوگ تو اپنا پلان کینسل مت کرو۔۔۔پلیز اس دفعہ رہنے دو مجھے اگلی دفعہ پکا جاؤں گی۔۔۔زمل نے ان سے ریکوئسٹ کی۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر لیکن اگلی بار کوئی بہانہ نہیں اوکے۔۔۔۔

چلو گائیز چلتے ہیں۔۔۔روشان نے کہا۔۔۔

وہ سب جانے لگے۔۔۔زمل نے انکو خدا حافظ کہا اور خود ہاسٹل کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتوار کا دن اور دوپہر کا وقت تھا۔۔۔اپنے ہاسٹل روم میں زمل ایک کونے میں جائے نماز بچھائے نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

روشنی اس وقت اسے ٹکٹکی باندھے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں دیکھ کر عجیب سا احساس ہوتا پر سکون کر دینے والا زمل۔۔۔۔میں نے اور بھی یونی کی لڑکیاں دیکھی ہیں تم سب سے الگ ہو۔۔۔روشنی نے زمل کو نماز ختم کرتے دیکھ کہا۔۔۔۔

زمل نے نماز پڑھنے کے بعد دعا کی اور پھر جائے نماز اکٹھا کرتے ہوئے بولی۔۔۔اچھا ایسی کیا خاص بات ہے مجھ میں۔۔۔۔بتاؤ ذرا۔۔۔۔

تم سب سے اتنا اچھا برتاؤ کرتی ہو۔۔۔زیادہ تر وقت عبادت میں مشغول رہتی ہو۔۔۔اکثر اوقات سب سے الگ بیٹھی خود سے ہی بات کر رہی ہوتی ہو۔۔۔روشنی اس سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔تمہارا دل نہیں کرتا کہ تم بھی ہم سب کی طرح انجوائے کرو۔۔۔اس عمر میں تو لڑکیاں بہت شوخ ہوتی ہیں۔۔۔تم اتنے عرصے سے یہاں ہو میرے ساتھ بھی کبھی کھل کر بات نہیں کرتی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔میری عمر کی لڑکیاں بہت شوخ ہوتی ہیں۔۔۔عمر کا تقاضہ یہ نہیں مگر زندگی کا المیہ ہے کہ شوق کی عمر میں صبر سیکھ لیا جاتا ہے۔۔۔۔

زمل نے جائے نماز تہہ لگا کر ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔میں بھی تو بہت زیادہ زندگی کو انجوائے کرنے والی ہر خوشی کے لمحے کو جینے والی لڑکی ہی تھی۔۔۔۔اور میں نا ہر بات کو لے تجزیہ نگار بن جایا کرتی تھی۔۔۔کہ

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیوں ؟؟ویسا کیوں ؟؟؟---پھر زندگی میں ایسی تلخیوں کا سامنا ہوا کہ ہر سوال کا جواب مل گیا---میں نے اسی خواب سجانے کی عمر میں ان خوابوں کا ریزہ ریزہ ہونا دیکھا ہے---اور پھر ان آنکھوں میں ویرانی بھر لی اور کبھی کوئی رنگین خواب سجانے کی انکو اجازت نہیں دی---میں نے اسی عمر میں زندگی کی تمام آسائشوں کو پانے اور کھو دینے سے گزر کر پھر پانے تک کا سفر بھی طے کیا ہے----

میں نے دیکھا ہے کہ زندگی میں جس چیز کو پانے کی سب سے زیادہ چاہ کی جائے وہ نہیں ملتی---چاہے اسکو پانے کے لیے ہم کتنا ہی اسکے پیچھے کیوں نا بھاگ لیں-------اور ہر چیز ایک مقررہ وقت پر ملتی ہے---اور تب تک اس چیز کی چاہ ہمارے دل میں اپنی قبر بنا کر دفن ہو چکی ہوتی ہے-----

زمل تم تو بہت گہری باتیں کرتی ہو----روشنی نے اسے دیکھتے ہوئے کہا----کیا کوئی محبت کا سین---وہ کہتے کہتے رک گئی----

محبت----زمل کے منہ سے بے اختیار نکلا----

وہ دم بخود ہو کر اس سنگل بیڈ پر بیٹھ گئی جو انکے روم میں موجود تھا-----

کیا ہوا زمل میں نے کچھ غلط پوچھ لیا کیا---روشنی نے پریشان ہوتے ہوئے کہا---وہ بھی قریب پڑے دوسرے بیڈ پر بیٹھ گئی----

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم نے کچھ غلط نہیں پوچھا نا کہا۔۔۔۔زمل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر۔۔۔۔تم نے ایسے ری ایکٹ کیوں کیا۔۔۔۔کیا سچ میں کوئی ہے یا کوئی تھا؟؟؟۔۔۔روشنی نے پھر سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔پتا نہیں۔۔۔۔زمل مشکل سے الفاظ ادا کر رہی تھی۔۔۔

اب تو اتنا عرصہ ہو گیا ہمیں ساتھ رہتے زمل۔۔۔۔تم مجھ سے تو شئیر کر سکتی ہو۔۔۔روشنی نے پر خلوص انداز میں کہا۔۔۔
ہاں ہوئی تھی محبت مجھے اور شاید اب بھی ہے۔۔۔۔زمل نے خود کو لرزتے ہوئے محسوس کیا۔۔۔

واہ گریٹ۔۔۔۔کیا بات ہے زمل تم نے کبھی بتایا بھی نہیں۔۔۔۔

محبت انسان کی زندگی ہی بدل دیتی ہے۔۔۔زمل ایک ٹک زمین کی طرف نگاہیں جمائے بول رہی تھی۔۔۔
روشنی تمہیں پتا ہے۔۔۔۔""محبت ایک الگ ہی جذبہ ہے۔۔یہ کبھی بارش کی بوندوں کی طرح برستے ہوئے روح کو ٹھنڈک دیتی ہے تو کبھی صحرا میں تپتی ہوئی ریت کی طرح جلا دینے کو تیار رہتی ہے۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ اب روشنی کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں۔۔۔نمی کے ساتھ الگ سی چمک تھی جو سامنے بیٹھی روشنی کے نام کی طرح روشن تھی۔۔۔۔تم جانتی ہو روشنی وہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت احساس ہے۔۔۔جو میرے ساتھ نا ہو کر بھی میرے پاس ہے۔۔۔۔۔یہ جو تم مجھے اتنا عبادت گزار پاتی ہونا۔۔۔اس میں بھی کہیں نا کہیں انکا بہت بڑا کردار ہے۔۔۔۔وہ خود چاہے مجھ سے دور ہو گئے۔۔۔لیکن مجھے میرے اللہ کے اور بھی قریب کر دیا انہوں نے۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے پھر سے سوچنے لگی۔۔۔۔۔

(عریش کیسے ہیں آپ؟؟؟۔۔۔اس لہجے میں فکر تھی۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟؟؟۔۔۔۔۔کیا کر رہی تھی عریش نے اس سے پوچھا۔۔۔۔

میں آپ کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔زمل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں مجھے کیوں یاد کر رہی تھی آپ۔۔۔۔آپ کو اپنا رب یاد نہیں آتا کیا؟؟؟۔۔۔۔مجھے ہی یاد کرتے رہنا ہے کیا۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔کسی انسان کا ہمارے رب سے کیا مقابلہ عریش؟؟؟؟۔۔۔۔زمل کو عریش کی بات سے برا لگا تھا۔۔۔۔ہر کوئی اپنے رب کو یاد کرتا ہے میں بھی کرتی ہوں۔۔۔آپ کو یاد کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ میں اللہ کی یاد سے غافل ہوں۔۔۔۔۔

میں یہ نہیں کہہ رہا میں کچھ اور کہنا چاہتا تھا۔۔۔آپ پلیز برا نا منائیں۔۔۔عریش نے فوراً جواب دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ میری انسلٹ کر رہے ہیں عریش۔۔۔۔ٹھیک ہے آئندہ کبھی آپ کو یاد کیا بھی تو آپ کو بتاؤں گی نہیں۔۔۔۔زمل نے خفیف انداز میں کہا۔۔۔۔

"سر" آپ غصہ تو نا کریں۔۔۔۔۔میں سمجھتا ہوں آپ کو۔۔۔ عریش نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں کوئی "سر" نہیں ہوں۔۔۔۔

آپ "سر" sir ہی ہو وہ ابھی بھی ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔ہمارے کالج میں سر بھی ایسے ہی حکم چلاتے تھے غصّہ کرتے تھے۔۔۔۔۔

اچھا میں "سر" تو پھر آپ کیا۔۔۔آپ میڈم ہوئے۔۔۔۔زمل ہنسنے لگی۔۔۔۔

نہیں جی۔۔۔۔میں کوئی میڈم نہیں۔۔۔۔بس آپ "سر" ہو۔۔۔۔اسے معلوم تھا کہ زمل جلدی موڈ ٹھیک کر لے گی۔۔۔۔اور اب اسکو ہنستے سن کر وہ پر سکون ہو گیا۔۔۔۔۔میں بس آپ سے یہ کہنا چاہتا تھا کہ جب آپ کو میری یاد آئے تو ہو سکتا ہے اس وقت میں آپ کے پاس نا ہوں ہماری بات نا ہو سکتی ہو اس وقت۔۔۔۔ایٹ ٹائم میں دستیاب نا ہوں تو۔۔۔۔۔اس لیے اللہ کو یاد کر لیا کرو تب تب وہ سکون عطا فرمائے گا۔۔۔۔یہ دنیا تو عارضی ہے۔۔۔کب کون ساتھ چھوڑ دے کیا پتا۔۔۔۔اس لیے آپ زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کیا کرو۔۔۔۔وہ بہت پیار سے زمل کو سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔)

Posted On Kitab Nagri

زمل۔۔۔۔زمل۔۔۔کہاں کھو گئی؟؟؟۔۔۔روشنی نے کے منہ کے آگے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔زمل نے چونک کر کہا۔۔۔

تم کچھ بتا رہی تھی۔۔۔وہ بتاؤ۔۔۔روشنی اسکو بات کی طرف واپس لے آئی۔۔۔
ہاں تو میں کہہ رہی تھی کہ انکی محبت نے مجھے صبر کرنا سکھایا ہے۔۔۔انکی وجہ سے میں نے جانا کہ کسی کہ محبت بس کسی کا ساتھ پالینا یا کسی کے ساتھ ہونا ہی نہیں ہے۔۔۔محبت تو وہ جذبہ ہے جو کسی سے دور رہ کر بھی ہماری رگوں میں خون کی طرح دوڑتی رہے۔۔۔
تمہیں پتا ہے روشنی وہ کیا کہا کرتے تھے۔۔۔زمل نے روشنی کی طرف دیکھا اور خوشی سے کہنے لگی۔۔۔وہ کہتے تھے کہ کیا پتا اللہ نے آگے زندگی میں کیا لکھا ہے تو اس لیے صبر لازم ہے۔۔۔وہ کبھی بھی ناامید نہیں ہوتے تھے۔۔۔اور نا مجھے مایوس ہونے دیتے تھے۔۔۔
میں جب بھی کسی بچے کی طرح اپنا دل کھول کر کر انکے سامنے رکھ دیتی تھی تو وہ میری ہمت بندھانے لگتے تھے۔۔۔میں اپنی خوبیاں خامیاں انکے سامنے رکھ دیتی تھی تو وہ مجھے میری تمام تر خوبیوں خامیوں سمیت۔۔۔سمیٹ لیا کرتے تھے۔۔۔میری حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے۔۔۔کہ کبھی خود کو کسی سے کم نا سمجھو بس عاجزی میں رہو۔۔۔کبھی کبھی تو لگتا تھا کہ وہ استاد ہی بن گئے تھے میرے ہر بات میں۔۔۔وہ مسکرائی۔۔۔پتا نہیں کہاں ہوں گے وہ۔۔۔لیکن ابھی تک میرے دل کے قریب ہیں۔۔۔میں لاکھ

Posted On Kitab Nagri

کوشش کرلوں انکو بھولنے کی تو بھی نہیں کر پاتی۔۔۔ان سے الگ ہونے کے بعد دل پہ قفل لگالیا۔۔مگر وہ دل کے اندر ہی رہ گئے انکو باہر نکالنا تو بھول ہی گئی۔۔۔

کون ہے وہ خوش نصیب زمل جس سے اتنی محبت ہے تمہیں۔۔۔روشنی نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔کیا نام ہے اسکا۔۔۔۔

جو بھی ہے بہت خاص ہے۔۔۔نام نہیں بتا سکتی۔۔کون ہے کہاں ہے یہ بھی نہیں۔۔۔بس اب تو جو بھی ہے مجھے صبر کرنا ہے۔۔۔اور دیکھنا ہے کہ یہ صبر مجھے کہاں لے جاتا ہے۔۔۔زمل نے بات کرتے ہوئے پھر سے نظر جھکالی۔۔۔

اچھا تو اس کا مطلب کہ اب تم لوگ ریلیشن میں نہیں ہو۔۔۔واہ یار کسی سے دور ہو کر بھی اتنی محبت۔۔۔کمال ہے زمل۔۔۔روشنی خوش ہوتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

ہاں۔۔۔۔

""""تقاضہِ قسمت تھا کہ بھولنا ہو گا اسے

مگر ہائے کہ میں قدرتی ذہین ٹھہری""""

زمل نے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ۔۔۔زمل تم واقعی الگ ہو۔۔۔ایسے ہی اللہ نے روشنی کو تمہاری روم میٹ نہیں بنایا کچھ تو وجہ ہو گی۔۔۔روشنی مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

اچھا اب بس کرو۔۔۔اللہ تمہارے نام کی طرح تمہارے دماغ کو بھی روشن کرے۔۔۔پڑھ لیا کرو کچھ۔۔۔ باتونی خاتون۔۔۔۔زمل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔اور اپنی کتاب لیے پڑھنے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں تم پہلے حفظ کر لو کتابیں۔۔۔میں بھی پڑھ لوں گی۔۔۔۔۔روشنی بھی ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

آج تو سارا کھانا زمل کی پسند کا بنایا ہے میں نے۔۔۔زمل کی امی کہہ رہی تھی۔۔۔۔

وہ سب گھر والے رات کا کھانا کھانے کے لیے ساتھ تھے۔۔۔۔

یہ تو بہت ناانصافی ہے امی۔۔۔۔ہماری پسند کی کوئی چیز نہیں بناتی آپ۔۔۔۔شہریار نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب ایسی بھی بات نہیں شیری۔۔۔آجکل تو سب تمہاری پسند سے بنتا ہے۔۔۔۔وہ تو اس دفعہ بہت دیر بعد گھر آئی ہے آج تو اسکی پسند سے بنا۔۔۔بنتا تھا۔۔۔۔ساجد بھائی نے شہریار کو جواب دیا۔۔۔۔

چلو بھئی اب سب کھانا کھاؤ آرام سے۔۔۔فاروق صاحب نے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے کھانا کھانے کے بعد کچھ وقت گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے میں گزارا۔۔اور پھر سونے سے پہلے چھت پہ گئی۔۔۔زمل کے سامنے وہی چھت وہی گھر تھا۔۔۔وہ جب بھی گھر آتی تھی تو عریش کی ساری یادیں تازہ ہو جاتی تھیں۔۔۔

وہ اس چھت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔یادیں کیوں نہیں بچھڑتی انسان تو پل میں بچھڑ جاتا ہے.... کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے بنا نہیں مرتا۔۔۔۔لیکن وہ انسان جو کسی سے الگ ہو جائے جسکی کوئی خواہش باقی نا رہے۔۔جسکو خوشی بھی خوشی نا لگے تو کیا وہ انسان زندہ ہوتا ہے؟؟۔۔۔غلط کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے بنا نہیں مرتا۔۔۔انسان مر جاتا ہے اندر سے مر جاتا ہے۔۔۔اور پھر جو زندگی گزار رہا ہوتا ہے وہ زندگی نہیں ہوتی وہ تو بس سانس چلتی ہے اور وقت پورا کیا جاتا ہے۔۔۔

وہ کچھ دیر ادھر وقت بتایا کرتی تھی جب بھی واپس گھر آتی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دن کلاس ختم ہونے کے بعد زمل کوریڈور میں کھڑی کسی دوست سے بات کر رہی تھی۔۔۔

ایسکیوزمی۔۔۔زمل۔۔۔دانیال نے اچانک زمل کو مخاطب کیا۔۔جو زمل کے پیچھے آ کھڑا تھا۔۔۔

زمل اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

جی۔۔۔اس نے مڑ کے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس جگہ زمل اور کرن موجود تھیں۔۔۔کرن زمل کو لینے آئی تھی وہ لوگ کہیں باہر جانے والی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں کچھ دیر اگر آپ کو کوئی اعتراض نا ہو تو۔۔۔دانیال نے کہا۔۔۔

جی بولیں میں سن رہی ہوں۔۔۔۔زمل نے مطمئن کن لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں اکیلے میں بات کرنی ہے مجھے۔۔۔دانیال نے ایک نظر کرن کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ڈونٹ وری!۔۔۔دانیال کرن میری بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔آپ کچھ بھی بول سکتے ہیں اسکے سامنے۔۔۔۔زمل نے اسے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔زمل میں نے اپنے پرپوزل کے بارے میں پوچھنے والا تھا۔۔۔میں فائنل جواب چاہتا ہوں۔۔۔میں جب بھی آپ سے اس بارے میں بات کرتا ہوں۔۔۔آپ ہنس کے بات ٹال دیتی ہیں۔۔۔دانیال روانی سے بات کر رہا تھا۔۔۔زمل مجھ میں کیا برائی ہے۔۔۔اچھا خاصا۔خوش شکل ہوں۔۔۔اچھے گھر سے ہوں اور تو اور ہماری کاسٹ بھی ایک ہے۔۔۔میں کب تک انتظار کروں مجھے بتا دیں آپ میں تیار ہوں جب تک آپ کہیں۔۔۔وہ پہلے بھی زمل سے کئی بار یہ سوال پوچھ چکا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زمل دانیال کی بات سن کر مسکرا رہی تھی۔۔۔۔دانیال آپ کسی مردہ انسان سے شادی کرنے کیلیئے تیار ہیں؟؟؟۔۔۔۔

کیامطلب؟؟۔۔۔دانیال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔آپ میرے سامنے ہو اور زندہ سلامت ہو۔۔۔۔

جب کسی کادل مرجائے نادانیال تو وہ زندہ نہیں رہتا۔۔۔اور میں مرچکی ہوں۔۔۔۔بس روح پرواز کرناباقی ہے۔۔۔زمل نے بلاتاثر کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بولی جا رہی ہیں آپ مجھے آپ کی یہ باتیں بلکل سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔ اگر کوئی مسئلہ ہے تو آپ بتائیں نا۔۔۔ دانیال اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

مسئلہ۔۔۔۔ مسئلہ صرف دل کا ہے دانیال۔۔۔۔ میرے دل میں کوئی اور ہے۔۔۔ جسے میں پا بھی نہیں سکتی اور بھلا بھی نہیں پا رہی۔۔۔ تو جب تک میں انکو بھلا نہیں پاؤں گی۔۔۔ میں کسی اور کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔۔۔ کیا آپ کو ایسی لڑکی قبول ہو گی جو کسی اور کی محبت اپنے دل میں لیے بیٹھی ہو۔۔۔۔ زمل نے دو ٹوک جواب دیا۔۔۔۔ آپ کے بار بار ایسا کہنے نے مجھے مجبور کیا کہ میں آپ کو یہ بتاؤں۔۔۔۔

دانیال کو سن کر دھچکا لگا۔۔۔۔ وہ خاموش تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہر کوئی اتنا اعلیٰ ظرف نہیں ہوتا کہ کسی اور کی محبت میں ڈوبے انسان کو اپنے لیے قبول کرلے۔۔۔اور خاص طور پہ مرد۔۔۔۔

اس لیے میں آپ کو کسی دھوکے میں رکھے بنا صاف جواب دے رہی ہوں۔۔۔اب آئندہ مجھ سے یہ سوال مت پوچھنا۔۔۔زمل نے کہتے ہوئے کرن کو ساتھ لیا اور چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

دانیال وہیں کھڑا دور تک نظر جمائے زمل کو جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔اسے جیسے سانپ ہی سونگھ گیا ہو۔۔۔اسے بلکل سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

—

Posted On Kitab Nagri

زمل اور کرن اب ایک ریسٹورنٹ میں موجود تھیں۔۔۔وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھی تھیں۔۔۔وہ آرڈر کر چکی اب کھانے کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

زمل۔۔وہ لڑکا کافی اچھا ہے۔۔تم اسکا پرپوزل منظور کیوں نہیں کر لیتی؟؟؟۔۔۔آخر کب تک اس عریش کا سوگ مناتی رہو گی؟۔۔۔کرن نے زمل سے پوچھا۔۔۔

کرن تمہیں صرف یہ پتا ہے کہ ہمارا تعلق تو صرف فون کی حد تک تھا اور اب نہیں ہے تو مجھے عریش کو بھلانا آسان ہے۔۔۔۔تم یہ نہیں جانتی کہ ہمارا چاہے فون کی حد تک تعلق تھا اور وہ بھی کچھ ماہ رہا۔۔۔لیکن ان سے میرے دل کا ایک الگ ہی ربط ہے۔۔۔ان کچھ ماہ کی محبت نے مجھے صدیوں کی رفاقت کا احساس دلایا تھا۔۔۔یوں لگتا تھا جیسے نا جانے کتنے عرصے سے ہم ایک دوسرے سے آشنا تھے۔۔۔زمل کرن کو دیکھتے ہوئے یہ سب کہہ رہی تھی۔۔۔میں نے نہیں کی تھی ان سے محبت۔۔اللہ نے ڈالی تھی اس دل میں انکی محبت۔۔۔اور اب اسی اللہ کے حوالے وہ جب چاہے گا نکال دے یہ محبت اس دل سے۔۔۔اسی کے اختیار میں ہے یہ سب۔۔۔میرا کوئی اختیار نہیں۔۔۔
اور رہی بات دانیال کی تو میں کسی کے ساتھ ان فیئر نہیں کرنا چاہتی۔۔۔جب تک میں عریش کو نہیں بھول جاتی تب تک کسی اور سے شادی بھی ناممکن ہے۔۔۔

تو کیا تم کبھی شادی نہیں کرو گی؟۔۔۔کرن نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کرلوں گی شادی بشرطیکہ اس دل سے مکمل طور پر عریش نکل جائے کیونکہ میں گناہگار نہیں ہونا چاہتی دل میں کسی اور کو رکھوں اور آنکھوں کے سامنے کسی اور کو۔۔۔ نہیں یہ نہیں ہوگا مجھ سے۔۔۔زمل کہہ رہی تھی۔۔۔

لو جی کھانا آگیا۔۔۔ چلو چھوڑو ساری باتیں کھانا کھاتے ہیں۔۔۔زمل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

توبہ ہے زمل۔۔۔۔کچھ نہیں ہو سکتا تمہارا۔۔۔کرن نے اپنی پلیٹ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"""" ٔٔچار سال بعد،،"""""

آج وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ہمیشہ کیلیئے اپنے گھر واپس آنے کو یونی میں سب سے مل کر الوداع کہہ رہی تھی۔۔۔۔ آپ سب کے ساتھ بہت اچھا وقت گزرا۔۔۔میں آپ سب کو بہت یاد کروں گی۔۔۔زمل اپنے کلاس فیلوز سے کہتے ہوئے۔۔۔۔۔

دانیال اس وقت بھی حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مینٹل۔۔۔۔چلتے ہیں ہم۔۔۔۔اور اپنی شادی میں ضرور بلانا ہمیں زمل نے ہنستے ہوئے دانیال سے کہا۔۔۔۔

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ سے زمل کو دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔۔۔۔۔

زمل اور روشنی دونوں ایک ساتھ ہی واپس آرہی تھی۔۔۔اپنے شہر آکر وہ بس سٹاپ پر اتریں۔۔۔۔

زمل حسب معمول برقعہ میں تھی اور چہرے پر نقاب۔۔۔جبکہ روشنی نے سادہ لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور مہذب طریقے سے چادر اوڑھ رکھی تھی۔۔۔۔

جس بس سٹاپ پر وہ رکی وہاں سے ہی روشنی نے اس سے اپنے گھر جانے کو الگ ہونا تھا ان دونوں کے گھر ایک ہی شہر میں تھے۔۔۔۔۔روشنی آگے بڑھ کر اپنے لیے آٹو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔۔

زمل اسی جگہ ابھی کھڑی تھی کہ اسکی نظر کچھ ہی فاصلے پر اس نوجوان پہ پڑی جو اپنی گاڑی سڑک کی ایک طرف پارک کر کے قریب والی شاپ میں جانے والا تھا۔۔۔۔۔

عریش۔۔۔۔۔زمل کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔۔اس پہ جیسے سکتہ طاری ہو گیا۔۔۔وہ اپنی نظر ہٹا ہی نہیں پا رہی تھی اس سے۔۔۔۔۔

عریش آگے بڑھنے ہی والا تھا کہ عریش نے اس لڑکی کو دیکھا جو ٹکٹکی باندھے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

زِمل۔۔۔۔۔عریش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔یہ زمل ہی ہیں۔۔۔۔۔وہ اسکو نقاب میں بھی پہچان سکتا تھا۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔وہ حیرت خوشی غم سب کچھ ایک ساتھ محسوس کرتے ہوئے اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ عریش بھی دل میں خوشی لیے۔۔پیار بھری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکو دیکھ زِمل کی آنکھیں بھر آئیں---ایک بار پھر ان شیشے جیسی شفاف آنکھوں میں آنسو موتی بن کر ابھرتے ہوئے نظر آئے---

چلو زمل میں چلتی ہوں مجھے آٹو مل گیا--روشنی نے بات کرتے ہوئے زمل کو سکتہ سے باہر لائی-----ارے زمل تم رو رہی ہو؟؟؟؟--تمہاری آنکھیں کیوں نم ہیں---کسی نے کچھ کہا ہے تنگ کیا؟؟؟؟بتاؤ مجھے---

نہیں نہیں میں تو نہیں رہی شاید آنکھ میں کچھ چلا گیا ہو---زمل نے ٹشو پیپر سے اپنی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا---اور ٹھیک ہے پھر تم چلو---مجھے بھائی نے لینے آجانا ہے ابھی تو میں انکے ساتھ چلی جاؤں گی---انکو میسج کر دیا تھا میں نے پہنچنے سے پہلے----بلکہ وہ دیکھو انکی گاڑی بھی آگئی---وہ دونوں الگ الگ اپنے گھر کو چلی گئیں---

عریش ادھر ہی کھڑا اسے جاتے دیکھتا رہا---
جب وہ گھر گیا تو کسی سے بات کیے بنا سیدھا اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لیا---وہ بیڈ پر پاؤں لٹکائے بیٹھا---خود کو ان نم آنکھوں کے بھنور سے نکالنے کی کوشش کر رہا تھا----

Posted On Kitab Nagri

وہ زمل ہی تھی۔۔۔ہاں وہ آنکھیں وہی آنکھیں میں انکو اچھے سے پہچانتا ہوں۔۔۔چاہے زیادہ بار نہیں دیکھا انکو میں نے لیکن میرا دل انکے ہونے کی گواہی دیتا ہے۔۔۔وہ زمل ہی تھی۔۔۔۔میں واقف ہوں انکے ہونے کے احساس سے۔۔۔۔

پانچ سال گزر گئے۔۔سب بدل گیا۔۔لیکن میرے زمل کیلئے جذبات ابھی تک ویسے کے ویسے۔۔۔وہ سوچنے لگا۔۔۔آج بھی انکو دیکھ کر دل میں خوشی کی وہی لہر اٹھی۔۔جو کبھی پہلی بار یہ جان کر اٹھی تھی کہ مجھے ان سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔

کیا واقعی میں ابھی تک ان سے محبت کرتا ہوں؟؟؟۔۔

وہ خود سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

نہیں نہیں یہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔۔اتنا عرصہ گزر گیا اب کہاں سے آئے گی محبت۔۔۔اور تو اور وہ بھی مجھے بھول چکی ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریش خود سے بحث کر رہا تھا۔۔۔اس کے دل میں پھر سے ہلچل مچ چکی تھی۔۔۔کوئی بچھڑا ہوا پھر سے سامنے آیا تھا۔۔۔

لیکن اگر وہ مجھے بھول گئی ہوتی تو اسکی آنکھیں نم کیوں ہوتی۔۔۔اسکی آنکھوں میں وہ حسرت نا ہوتی جو نظر آرہی تھی۔۔۔لیکن وہ تو ہمیشہ سے ہی سینسٹو sensitive تھی شاید ویسے ہی دیکھ کر جذباتی ہو گئی ہو۔۔۔آخر کار محبت تو تھی نا انہیں بھی مجھ سے۔۔۔ایک بات تو ہے اسکی ان آنکھوں نے یہ تو واضح کر دیا کہ وہ مجھے بھولی نہیں ہیں۔۔۔پہچانتی ہیں۔۔۔میں بھی تو نہیں بھول پایا انکو وہ کیسے بھول سکتی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب یاد ہے مجھے ابھی بھی----

وہ انکا انتظار کرنا---

وہ انکا فکر مند ہونا----

مجھے غائب کچھ دن پا کر پھر بچوں کی طرح رونا---

کبھی ذرا خفا ہونا---اور خود ہی مان بھی جانا----

ایسے ہی بے تکی باتوں پہ انکا دیر تک ہنسنا-----

بات بات پر انکا یونہی گھبرا جانا---

وہ مجھے کھونے سے بھی ڈرنا---اور حقیقت تسلیم بھی کرنا-----

وہ نہیں جانتی کہ انکی ہر بات سے پیار چھلکتا تھا---

وہ خوش نما گلاب سی

وہ چنچل ہوا سی

وہ نازک کوئی کلی سی

وہ معصوم کسی چڑیا سی--

سب کچھ یاد ہے مجھ کو------بہت کچھ یاد ہے مجھ کو--

Posted On Kitab Nagri

کہ مجھ میں جان تھی اسکی۔۔اس میں جان تھی میری۔۔۔کسی کا ہو کر بھی فقط اسکا ہی تھا میں۔۔۔اسی لیے تو کسی کا ہو پایا نہیں۔۔۔کسی اور کو دیکھ کر کبھی مسکرایا نہیں۔۔۔۔اس دل میں گھر بس اسکا ہے کسی اور کو اس میں بسایا نہیں۔۔۔وہ جان لیتی اگر یہ محبت میری تو جانے دیوانی کیا کرتی۔۔۔۔اس لیے تو آج تک کبھی یہ اسکو بتایا نہیں۔۔۔۔

مجھے ابھی ان سے بات کرنی چاہیے۔۔۔عریش نے فوراً اپنا موبائل جیب سے نکالا۔۔۔۔

لیکن میں کیا بات کروں گا ان سے۔۔۔۔چلو کوئی بھی بات کرلوں گا۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔اب وہ کچھ اور سوچنے لگا۔۔۔۔

اگر انکا موبائل نمبر ہی تبدیل ہو چکا ہوا تو؟؟؟۔۔۔۔

وہ افسردہ ہوا۔۔۔۔

لیکن ہو سکتا ہے جیسے میں نے ابھی تک نمبر تبدیل نہیں کیا تو انہوں نے بھی نا کیا ہو۔۔۔۔ہاں ایسا بھی ہو سکتا ہے ابھی رہنے دیتا ہو من بعد میں بات کروں گا ضرور کروں گا۔۔۔۔وہ خوش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ دن زمل کیلیئے خاصہ مشکل گزرا۔۔۔۔وہ گھر واپس آنے کے بعد بھی کھوئی کھوئی سی تھی۔۔۔۔اپنے آپ کو پھر سے اسی محبت کے بھنور میں ڈوبتا محسوس کر رہی تھی جس سے وہ اصل میں کبھی نکلی بھی نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن جب زمل اپنے کمرے میں تھی تو اپنی الماری سے سوٹ نکال کر بازو پہ رکھا۔۔۔الماری بند کر کے واپس مڑی اور چینیج کرنے جانے ہی والی تھی کہ اسکے موبائل کی رنگ بجی۔۔۔۔

اسکا دھیان فوراً عریش پہ گیا۔۔۔ عریش کی کال۔۔۔ نہیں نہیں زمل کیا تم بھی انکی کال اب کہاں۔۔وہ تو بھول بھی چکے ہوں گے اب تک کہ کوئی زمل بھی تھی۔۔۔زمل نے خیال مسترد کرتے ہوئے فون ہاتھ میں لیا۔۔۔اسکرین پر وہی نمبر دیکھ کر زمل چونک گئی۔۔۔

عریش۔۔۔ یہ تو عریش کا نمبر ہے اس نے فوراً کال اٹینڈ کی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ عریش۔۔۔زمل نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

عریش نے اتنے سالوں بعد جب وہی آواز سنی تو کچھ پل اسے ہوش ہی نا رہا۔۔۔

عریش۔۔۔زمل نے پھر سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی۔۔۔جی۔۔۔والیکم سلام۔۔۔ عریش نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

کیسی ہیں آپ؟؟۔۔۔

جی میں؟؟؟۔۔۔وہ مدھم آواز میں بولی۔۔۔ میں ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں

Posted On Kitab Nagri

عریش آپ نے ابھی تک کانٹیکٹ نمبر تبدیل نہیں کیا؟؟۔۔۔۔زمل نے سوال کیا۔۔۔

آپ نے ابھی تک نمبر سیو کیا ہوا تھا کیا؟؟؟عریش نے سوال کے بدلے سوال کر دیا۔۔۔

نہیں بس مجھے ویسے ہی نمبر یاد ہے اس لیے پوچھ رہی ہوں۔۔۔آپ نے جواب نہیں دیا میری بات کا؟؟؟۔۔۔۔زمل نے پھر سے پوچھا۔۔۔۔

آپ نے بھی تو نمبر نہیں بدلا۔۔۔۔عریش نے دوبارہ جواب نہیں دیا۔۔۔

ابھی تک وہی عادت عریش۔۔۔۔سوال کا جواب نہیں دینا اور مزید آگے بات بڑھا دیتے ہیں۔۔۔زمل کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔زرا بھی نہیں بدلے۔۔۔۔۔اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد آج کیسے آپ نے مجھ سے رابطہ کیا؟؟؟۔۔۔۔

آج کسی کو دیکھا تو دل نے کہا کہ اس سے بات بھی کر لی جائے۔۔۔پہلے تو لگا کہ آپ بھول گئی ہوں گی مجھے تو ہمت کر کے رابطے کی کوشش کی۔۔۔اور آپ نے تو پہچان بھی لیا۔۔۔عریش نے مطمئن کن لہجے میں کہا۔۔۔۔

بھول گئی۔۔۔میں؟؟؟۔۔۔۔ہاں شاید بھول گئی ہوتی۔۔۔مگر۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے چپ ہو گئی۔۔۔۔

مگر کیا زِمل؟؟؟۔۔۔عریش نے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

""بھول جانے کی کوشش کرتی رہی میں اکثر

بھول جانا مگر آپ کو اتنا آسان نہیں تھا""""

زمل نے کہا۔۔۔۔۔

ارے واہ آپ ابھی بھی شعر و شاعری کرتی ہیں۔۔۔ عریش نے پرستائش انداز میں کہا۔۔۔

آپ کو یاد ہے ابھی بھی کہ مجھے شاعری پسند ہے اور لکھنا بھی۔۔۔۔۔زمل نے خوش ہو کر پوچھا۔۔۔

جی مجھے یاد ہے۔۔ عریش بولا۔۔۔

آپ نے مجھے ابھی تک کیوں یاد رکھا ہے زمل نے پھر سے سوال کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں نے آپ کو یاد نہیں رکھا۔۔بس کچھ لوگ خود بخود یاد رہ جاتے ہیں۔۔۔مانا کہ زندگی بہت آگے بڑھ گئی ہے مگر اس کا ہر گز مطلب نہیں کہ میں اپنے پیاروں کو بھول جاؤں۔۔۔۔۔عریش نے اسے بتایا۔۔۔

ابھی بھی وہی عادتیں کچھ ایکسپٹ نہیں کرنا۔۔۔صاف صاف نہیں کہہ سکتے کچھ بھی۔۔۔۔گھما پھرا کے ہی بتانا ہے کہ میں نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔وہ ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ کو بھی توسب یاد ہے۔۔۔جبکہ آپ نے تو مجھے بھولنے کیلئے مجھ سے دوری اختیار کرلی تھی۔۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔۔

خیر یہ بات چھوڑیں یہ بتائیں کہ کیسی گزر رہی ہے زندگی؟؟؟۔پڑھائی مکمل ہو گئی؟؟؟ یا شادی کرلی آپ نے ۔۔۔۔اس نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں شادی تو نہیں کی ابھی۔۔۔اور سٹڈی بھی کمپلیٹ ہو گئی ہے۔۔۔آج ہی ہاسٹل سے گھر واپس آئی ہوں اور آپ سامنے آ گئے۔۔۔۔ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا عریش۔۔۔۔زمل افسردہ ہو گئی۔۔۔۔

آپ نے شادی نہیں کی؟؟؟آپ ابھی تک پڑھ رہی ہیں؟؟؟اچھا تو منگنی وغیرہ تو ہو گئی ہو گی؟؟؟۔۔۔
عریش نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔
نہیں ابھی تو سٹڈی جاری تھی۔۔۔منگنی بھی نہیں۔۔۔زمل نے جواب دیا۔۔۔
آپ نے منگنی تک نہیں کی زمل وہ حیران ہوا۔۔کوئی خاص وجہ ایسا ہونے کی۔۔۔اور آپ نے یہ کیوں کہا کہ مجھے سامنے نہیں آنا چاہیے تھا؟؟؟۔۔۔
زمل لمحہ بھر کو خاموش ہو گئی۔۔۔۔
عریش وجہ ہے بہت خاص وجہ ہے۔۔۔کسی کو بھولنے کی ناکام کوشش کر رہی ہوں۔۔۔جب کامیاب ہو گئی تو شاید کر لوں منگنی کہ شادی۔۔۔زمل نے افسردگی سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل آپ ابھی تک مجھ سے؟؟؟۔۔۔وہ کہتے کہتے رک گیا۔۔۔

جی ٹھیک سمجھ رہے ہیں آپ۔۔۔میں ابھی تک آپ سے ہی محبت کرتی ہوں۔۔۔زمل مدھم آواز میں بول رہی تھی۔۔۔اور عریش میں اتنے سال آپ کو بنا دیکھے بنا بات کیے۔۔۔آپ کو بھول نہیں پائی۔۔۔اور آپ پھر سے میرے سامنے آ گئے قسمت نے مجھے پھر سے آپ کے روبرو کر دیا۔۔۔میں اب اس یاد کو کیسے

Posted On Kitab Nagri

ہٹاؤں گی اپنے دل سے دماغ سے۔۔۔۔کیسے عریش۔۔۔۔۔نہیں ہونا چاہیے تھا ہمارا سامنا۔۔۔۔نہیں کرنی چاہیے تھی پھر سے مجھے سے بات آپ کو۔۔۔۔۔زمل بے حد بے بس ہو کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کسی سے معافی مانگنی نہیں آتی زمل۔۔۔۔نا میں نے کسی سے کبھی sorry کہا ہے۔۔۔۔لیکن میں آپ سے معزرت خواہ ہوں۔۔۔۔عریش بھی افسردہ ہو گیا۔۔۔۔

نہیں نہیں عریش زمل فوراً بولی۔۔۔۔آپ معزرت نا کریں۔۔۔۔پلیز۔۔۔آپ بتائیں۔۔۔۔آپکی لائف کیسی گزر رہی ہے ؟؟؟۔۔۔آپ کی منگنی تو تبھی ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ منگنی سے بات آگے بڑھ کے اب تو آپ کے دو تین بچے بھی ہوں گے ؟؟؟۔۔۔۔یہ کہتے ہوئے وہ بہت تکلیف محسوس کر رہی تھی مگر بمشکل مسکرائی۔۔۔۔

شادی ہوئی تو نہیں۔۔۔۔مگر۔۔۔۔عریش نے بات کرتے ہوئے وقفہ لیا۔۔۔۔

زمل کے چہرے پہ خوشی نمایاں ہوئی۔۔۔مگر کیا عریش ؟؟؟۔۔۔۔

مگر یہ کہ بہت جلد ہو بھی سکتی ہے شادی۔۔۔۔عریش نے مشکل سے یہ الفاظ ادا کیے۔۔۔۔۔

زمل کو سن کر دھچکا لگا۔۔۔۔اوہ!!واہ....مبارک ہو پھر تو۔۔۔۔۔

پتا نہیں مبارک ہو گی کہ نہیں ابھی کچھ وقت ہے۔۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔۔

چلیں اچھی بات ہے۔۔۔۔زمل کی جیسے قوت گویائی ہی ساتھ چھوڑ رہی ہو۔۔۔۔۔اچھا عریش بہت زیادہ ہی بات کر لی ہے ہم نے اللہ حافظ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش نے خود کو ٹوٹتا ہوا محسوس کیا۔۔۔ وہ نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ کال کبھی بھی بند ہو۔۔۔ لیکن اس نے کہا جی ٹھیک ہے۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔

زندگی کا سب سے اذیت ناک لمحہ ہوتا ہے کہ کسی ایسے شخص کو ہمیشہ کیلئے خدا حافظ کہا جائے جس کے ساتھ آپ آپ اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔۔۔

عریش ادھر ہی بیڈ پر بے حس و حرکت بیٹھا تھا۔۔۔ زمل اب بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔ اور میں سمجھ رہا تھا کہ وہ بھول جائے گی مجھے۔۔۔۔

میں نے ہمیشہ اپنے دل میں انکے لیے بڑھتی ہوئی محبت کو جھٹلایا۔۔۔ ہمیشہ اپنی محبت کو دل میں دبا کر رکھا۔۔۔ تا کہ وہ تکلیف میں نا مبتلا ہو۔۔۔ کوئی امید نا لگا لے مجھ سے۔۔۔ عریش خود سے بات کر رہا تھا۔۔۔

وہ مجھ سے پیار کے اظہار کا انتظار کرتی رہی ہمیشہ۔۔۔ وہ اب تک میری ہی رہی اور میں۔۔۔ میں نئے سِرے سے زندگی کا آغاز کرنے کو بھی تیار ہو گیا۔۔۔۔

وہ لڑکی ہو کر بھی میرا پیار دل میں لیے بیٹھی ہے۔۔۔ اور میں لڑکا ہو کر بھی مجبور ہو گیا۔۔۔

ٹھیک کہتی تھی زمل کے پیار ایک ہی دفعہ کیا جاتا ہے جو آپ سے ہو گیا عریش۔۔۔ اور میں ہر بار اس کی بات کو رد کر کے کہتا تھا۔۔۔ پیار دوبارہ بھی ہو سکتا ہے آپ زیادہ مت سوچا کرو۔۔۔ آہ عریش آہ۔۔۔۔

لیکن سوچا جائے تو تم کب آگے بڑھ سکے عریش تم کہاں اسے بھلا پائے۔۔۔ محبت تو تم نے بھی کی اس سے خاموش محبت۔۔۔ ہاں میری سوچ الگ رہی۔۔۔ یہ دنیا فانی ہے پتا نہیں کب کیا ہو جائے۔۔۔ کب کس کی چلتی سانس رک جائے اور یہ سب یہیں رہ جائے۔۔۔۔ گھر والے بھی تو میری بات نہیں سن رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو امی تو پہلے ہی ٹھیک نہیں رہتے تھے اگر میری وجہ سے ان کو کچھ ہو جاتا تو میں کبھی خوش نا رہ پاتا۔۔۔زمل کو امیدوں سے دور رکھتا رہا۔۔۔۔ عریش بہت افسردہ ہو کر کہہ رہا تھا۔۔۔اور وہ۔۔۔۔وہ میری محبت کو اپنی زندگی سمجھتی رہی اور میں نے انکی محبت کو اپنی زندگی کا صرف ایک حصہ سمجھا۔۔۔عریش تم نے یہ کیا کر دیا۔۔۔۔مانو تو تمہاری تھی عریش۔۔۔وہ خود کو کوس رہا تھا۔۔۔۔

اس دن اس کی امی نیاز پکا رہی تھی۔۔۔

امی آپ مزار پر جارہی ہیں؟؟؟۔۔۔زمل نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

اسکو معلوم تھا کہ اس کی امی اکثر داتا دربار نیاز بانٹنے جایا کرتی تھی۔۔۔۔

جی بیٹا ادھر ہی جانا ہے تمہیں پتا تو ہے۔۔۔ عظمٰی بیگم نے اپنا کام کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

امی میں بھی چلوں ساتھ۔۔۔زمل نے کہا۔۔۔

عظمٰی بیگم نے اسے حیرت سے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔تم۔۔۔لیکن تم تو مزاروں پہ نہیں جاتی زمل۔۔۔آج کیسے۔۔۔

بس ایسے ہی آپ اکثر جاتی ہیں تو آج میرا دل بھی کر دیا۔۔۔۔زمل نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے شام کو جائیں گے تم تیار رہنا۔۔۔بہت اچھی بات ہے جانا چاہیے۔۔۔اسکی امی کہتے ہوئے پھر سے کام کرنے لگی۔۔۔۔

شام ہوتے ہی زمل اور اسکی امی داتا دربار میں پہنچ چکی تھیں۔۔۔

امی آپ نیاز بانٹیں میں ذرا مزار دیکھ لوں سارا اور دعا کر لوں۔۔۔۔زمل نے اپنی امی سے کہا۔۔۔

ہاں جاؤ لیکن واپس اسی جگہ آجانا یہ نا ہو میں ڈھونڈتی رہوں۔۔۔اسکی امی نے تاکید کی۔۔۔۔وہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس سر پہ کالی چادر اوڑھے چلتی ہوئی ارد گرد بیٹھے درویشوں کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مزار کے اندرونی حصے میں جا کر وہ ایک سائیڈ پر زمین پہ بیٹھ گئی۔۔۔

اور کچھ کہنے لگی۔۔۔۔

مجھے نہیں معلوم کہ لوگوں کا کیا عقیدہ ہے۔۔کیوں اس مزار پہ اتنا رش اتنی بھیڑ ہے۔۔۔میں کبھی درباروں پہ مزاروں پہ نہیں گئی۔۔۔کیونکہ مجھے پتا ہے کہ میرا اللہ سب کی سنتا ہے۔۔۔سب سے برابر پیار کرتا ہے۔۔۔وہ مزار میں موجود بیٹھی مدھم آواز میں بول رہی تھی۔۔۔میں جو مانگوں وہ مجھے براہِ راست بھی مل سکتا ہے اللہ سے۔۔۔لیکن آپ بھی میرے اللہ کے نیک بندوں میں سے ہو۔۔ولی اللہ تھے آپ لوگ آپ کو وسیلہ بنا کر اللہ سے دعا کرتے ہیں آپ کی عظمت میں کوئی شک نہیں۔۔۔میں بھی یہاں آج دعا کرتی ہوں ۔۔۔دینے والی ذات اللہ ہی کی ہے۔۔۔۔بے شک وہی دے سکتا ہے اور دیتا ہے۔۔۔۔زمل نے اپنے ہاتھ دعا کیلئے اٹھائے۔۔۔۔میری دعا اپنے لیے نہیں۔۔۔اس انسان کے لیے ہے جس سے مجھے بے حد محبت

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔وہ جو میرے دل میں ہے۔۔۔میں دعا کرتی ہوں کہ دنیا کا ہر سکھ انکا مقدر ہو۔۔۔کوئی تکلیف پریشانی انکے قریب بھی نا آئے۔۔۔میں جانتی ہوں کہ میرے لیے انکو کسی اور کا ہوتے دیکھنا مشکل ہے۔۔۔لیکن قسمت پہ کس کا زور ہے۔۔۔وہ میرے نہیں تو نا سہی۔۔۔مگر مجھے پورا یقین ہے کہ اس جہاں میں اس ابدی زندگی میں وہ میرے ہونگے۔۔۔بس ڈر تو اس بات کا ہے کہ میں کسی اور کے ساتھ اپنا دل نہیں جوڑ پاؤں گی۔۔۔میں مزید آزمائش میں نہیں خود کو ڈالنا چاہتی۔۔۔۔زمل دعا کرتے ہوئے رو پڑی۔۔۔۔

محبت تو نام ہی آزمائش کا ہے بیٹی۔۔۔قریب بیٹھے درویش کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔۔۔۔

زمل نے منہ پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے نم آنکھوں سے انکی طرف دیکھا۔۔۔

جب آزمائش نا ہو تو کون مانے کہ محبت کے تقاضے پورے ہو گئے۔۔۔۔اس بابا جی نے کہا۔۔۔۔

بابا جی اگر محبت مِلنی نہیں ہوتی تو یہ ہو کیوں جاتی ہے۔۔۔۔زمل نے سوال کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نا بیٹی۔۔۔محبت کیوں نہیں ملتی۔۔۔ملتی ہے نا۔۔۔وہ رب تم سے بہتر کو دور کر بھی دے تو بہترین سے مِلوا دیتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن بابا جی اگر کسی کو بہترین کی طلب ہی نا ہو۔۔۔وہ بہتر ہی کل کائنات لگے تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لگن سچی ہو تو ہر چیز مل جاتی ہے اور اگر کچھ نا ملے تو سمجھ لو کہ اس میں بہتری ہی نہیں تھی۔۔۔بس دل میں کوئی کھوٹ نا ہو۔۔۔وہ رب ہر چیز دینے پہ قادر ہے۔۔۔۔سچے دل سے مانگ کے تو دیکھو۔۔اس درویش نے کہا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لگن تو سچی ہے باباجی۔۔۔اور دل میں کوئی کھوٹ بھی نہیں۔۔۔۔لیکن چاہتے ہوئے بھی اسکو اپنے لیے نہیں مانگ سکتی۔۔۔۔زمل کہتے ہوئے دل میں کچھ اور سوچنے لگی۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسے کسی اور کا ہونے دینا ہو گا۔۔۔۔عشق اس دل میں گھر تو کر گیا۔۔۔مگر اس گھر کا سارا نظام تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔۔بیٹیوں کے سر پہ تو عزت کی زمہ داری ہوتی ہے۔۔۔۔ہمارے لیے تو معاشرہ بھی سخت ہو جاتا ہے۔۔۔۔جذبات کتنے ہی سچے اور پاک کیوں نا ہوں معاشرہ محبت کو گناہ ہی سمجھتا ہے۔۔۔۔ہم لڑکیاں تو دنیا سے کنارہ کر کے کسی مزار کی چوکھٹ پر بھی نہیں جا کے بیٹھ سکتیں۔۔۔۔

ہم تو عزتوں روایتوں کی ڈور میں بندھی ہوئی کٹ پتلیوں کی مانند ہوتی ہیں۔۔۔۔محبت ہو بھی جائے تو اس ڈور کے کٹ جانے کے ڈر سے محبت کو اس پہ وار دینے کی پابند ہوتی ہیں۔۔۔۔وہ سوچ ہی رہی تھی۔۔۔۔

اگر حقیقت تسلیم کرتی ہو تو پھر الجھن کیسی اداسی کیسی۔۔۔۔باباجی نے زمل سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا نہیں۔۔۔۔کیوں دکھ ہو رہا ہے محبت ہو جانے کا اور اسکو کھو دینے کا۔۔۔زمل نے سر جھکا کر کہا۔۔۔۔

انہوں نے زمل کے سر پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔بیٹی جو اس دنیا میں کھو جاتا ہے وہ یقین رکھو کہ وہ تمہیں اس جہان میں لوٹا دیا جائے گا۔۔۔سب کچھ اس رب کے سپرد کر دو۔۔۔دنیا کی چاہ چھوڑ کر رب کی چاہ میں لگ جاؤ۔۔۔۔ جس کو رب مل جائے اس کو سب مل جائے۔۔۔۔۔اس کی جستجو دل میں بسا لو۔۔۔۔محبت خود ملے نا ملے اللہ سے ضرور ملا دے گی۔۔۔۔۔محبت تو اللہ سے ملا دینے کا نام ہے۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے چلے گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل وہاں سے اٹھی اور پھر اپنی امی کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن بعد اسے بلکل نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔رات کا پچھلا پہر تھا۔۔۔عریش نے وضو کیا اور نماز تہجد کے لیے جائے نماز پر کھڑا ہوا۔۔۔نماز ادا کی تو دعا میں ہاتھ اٹھائے۔۔۔اے اللہ پاک۔۔دو دن بعد میری شادی ہے۔۔۔اور میں کسی اور کو اپنے نکاح میں قبول کرلوں گا۔۔۔اللہ پاک ماں باپ کی نافرمانی آپ کو نہیں پسند۔۔۔مگر اس دل کا کیا کروں گا میں۔۔۔

یہ خبر جب زمل تک پہنچے گی تو کیا ہو گا انکا۔۔۔کیا یہ تھی میری قسمت؟؟؟۔۔۔کیا مجھے ان کے لیے نہیں بنایا گیا تھا؟؟؟۔۔۔تو اگر ان کے لیے نہیں بنایا تھا تو ان سے آشنا بھی کیونکر ہوا میں؟؟۔۔۔

عریش کی آنکھوں میں نمی آگئی۔۔۔میں نے کبھی اپنے لیے کچھ نہیں مانگا میرے اللہ۔۔۔میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ اگر یہی قسمت میں لکھا ہے تو پھر زمل کو بھی اسکی زندگی میں خوشیاں عطا فرما۔۔وہ مجھے اپنے دل سے نکالنے میں کامیاب ہو سکے۔۔۔۔اور اپنی زندگی میں آگے بڑھے۔۔۔میں نے ان سے سچے دل سے محبت کی خلوصِ نیت شرط ہے نا محبت نکاح میں بدلنے کی۔۔۔تو میرے خلوص میں کونسی کمی رہ گئی تھی اللہ پاک۔۔۔میرے دل میں کبھی انکے لیے کوئی غلط خیال بھی نہیں آیا۔۔۔ہماری محبت جسمانی نہیں تھی آپ اس بات کے گواہ ہو اللہ پاک۔۔۔کبھی انکو دیکھنے کی ان سے ملنے کی آرزو نہیں کی۔۔۔انکے جذبات کا احترام کیا۔۔۔اور اس دنیا کی نام نہاد عزت و وقار نے مجھے اپنی محبت پانے کی کوشش تک نا کرنے دی۔۔۔میرے رب۔۔وہ مجھ سے محبت کے نام پہ منسلک ہوئی۔۔۔ہمارے جذبات کی سچائی سے آپ واقف ہو۔۔۔عریش کا لہجہ لرز رہا تھا اسکی شفاف آنکھوں میں آنسو امنڈ رہے تھے۔۔۔

اللہ پاک میں اپنے امی ابو کی خوشی کی خاطر اس شادی کے لیے تیار تو ہو گیا۔۔۔مگر میرا دل کسی اور کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔۔۔۔مجھے صبر عطا فرما میرے اللہ میں کمزور پڑ رہا ہوں۔۔۔۔عریش نے روتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

کہا۔۔۔کاش میں زمل کو وہ خوشی دے سکتا جو وہ چاہتی ہیں۔۔۔میں ان سے کہہ سکتا کہ زمل آپ کا عریش آپکی محبت کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔۔۔اور آپ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔۔۔

میری روح کا آپکی روح سے۔۔۔ربط۔۔ہے زمل۔۔۔میرے دل کا آپ کے دل سے۔۔۔ربط ہے۔۔۔

یارب میں آپ کے حضور بیٹھے اس انسان کی محبت دل میں ہونے کا اعتراف کررہا ہوں۔۔۔کوئی نہیں تیرے سوا جسکو میں بتا سکوں۔۔۔مدد طلب کر سکوں۔۔۔اللہ پاک اس دل پہ اگر بس زمل کا حق ہے تو انکا مقام اس دل میں ہمیشہ ایسے ہی برقرار رکھنا۔۔۔اور اگر یہ محبت صرف کوئی آزمائش تھی اس دنیا میں ہمارے لیے تو۔۔۔مجھے اپنی رضا میں راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔۔۔اور زمل کو بھی صبر عطا فرمانا۔۔۔اس دل کو اپنے سے جوڑ کر اس کو سکون عطا فرما۔۔۔میرے مالک۔۔۔۔وہ دعا کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

بیک وقت زمل ایک خوبصورت جگہ کالے لباس میں ملبوس کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ حسین منظر سر سبز باغ وہاں ہر طرف پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں تھیں۔۔۔ٹھنڈی ہوا چلتی ہوئی زمل کے ماتھے کے دونوں طرف گرتے بالوں کو ہلکا سا اڑا رہی تھی۔۔۔۔اس کے سر پہ اوڑھا دوپٹہ ہوا سے اڑتا ہوا اسکے ایک گال کو چھو رہا تھا۔۔۔وہ وہاں کی خوبصورتی کو خوشی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اچانک ایک آواز نے اس کے کانوں میں جھمّکا سا کیا۔۔۔

زِمل۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زِمل اچھی طرح اس آواز کو پہچانتی تھی۔۔۔وہ آواز جس سے اس کے کان بخوبی آشنا تھے۔۔۔عریش آپ

اس نے مُڑ کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی زمل میں۔۔۔عریش وہاں ویسے ہی کالے رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس تھا جیسے کہ زمل نے اسکو دیکھنے کی کبھی خواہش کی تھی۔۔۔وہ بلا کا پرکشش اور گورا لڑکا اس کالے رنگ کی شلوار قمیض میں اور بھی پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

کتنی حسرت تھی آپ کو ایسے اپنے روبرو دیکھنے کی عریش۔۔۔۔زمل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

عریش خاموش کھڑا اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی عریش میں کیا کہوں مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے۔۔۔آپ کو یہاں دیکھ کر کاش یہ وقت یہیں رک جائے یہ لمحے یہیں تھم جائیں۔۔۔۔

عریش نے مسکراتے ہوئے کہا کیا بولی جارہی ہیں آپ۔۔۔میں آپ سے بات کرنے آپ سے ملنے ہی تو آیا ہوں۔۔۔۔دیکھیں ہمارے اللہ نے ہمیں ملوادیا۔۔۔

میں بھی آپ سے ڈھیر ساری باتیں کرنا چاہتی ہوں عریش۔۔۔خوشی اسکے چہرے پر نمایاں تھی۔۔۔۔

جی تو بولیں نا آپ میں سن رہا ہوں کریں باتیں مجھ سے۔۔۔عریش نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں پہلے آپ بات کریں میں آپ کو سننا چاہتی ہوں۔۔۔آپ کو بات کرتے دیکھ ان لمحوں کو اپنی آنکھوں میں بھر لینا چاہتی ہوں۔۔۔زمل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

زمل۔۔۔عریش نے پیار سے اسکا نام لیا۔۔۔

جی عریش۔۔۔

زمل آپ نے ہمیشہ مجھ سے اس بات کا اظہار سننے کیلئے انتظار کیا ہے۔۔اور میں ہمیشہ یہ سوچ کر چپ رہا کہ ابھی صحیح وقت نہیں کہنے کا۔۔۔وقت آنے پہ کہوں گا۔۔۔عریش نے زمل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔اور ٹھیک وقت کبھی آیا ہی نہیں زمل۔۔۔اور وقت نے ہمیں جدا بھی کر دیا۔۔اتنا عرصہ میں کبھی کھل کے اظہار بھی نا کر سکا۔۔۔۔اس نے زمل کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔میں آج آپ سے یہ کہتا ہوں زمل۔۔۔میں آپ سے محبت کرتا ہوں بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔اور عریش آپ کا ہی ہے مانو۔۔۔

یہ بات جو ایک عرصے سے میرے کان سننے کیلئے بے چین تھے۔۔۔آج یہ سن کر الگ ہی محسوس ہو رہا ہے۔۔۔وہ خوشی سے کھکھلا اٹھی تھی۔۔۔ایک بار پھر سے بولیں نا عریش۔۔۔

آپ کا عریش آپ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔زمل۔۔۔۔عریش نے پھر سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کی آنکھیں خوشی سے نم تھیں۔۔۔کتنا انتظار کروایا عریش آپ نے۔۔۔۔۔کتنی ترسی ہوں میں ان الفاظ کو سننے کیلیئے۔۔۔آپ کے منہ سے۔۔۔۔

میں بھی آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں عریش۔۔۔آپ نے کہا تھا محبت دوبارہ ہو جاتی ہے مگر پھر اس دل نے کسی اور کو وہ مقام کیوں نہیں دیا جو آپ کا ہے۔۔اپکی "مانو" ابھی تک آپ کی کیوں رہی۔۔۔۔

سچ کہوں عریش آپ کی یاد پل بھر کیلیئے بھی اس دل سے الگ نہیں رہی۔۔۔

وہ اسے سن رہا تھا۔۔۔وہ مسلسل بولتی جا رہی تھی۔۔۔عریش آپ کی محبت نے مجھے بہت کچھ سکھایا۔۔۔ میں اللہ کے بعد دل سے آپ کی شکر گزار ہوں۔۔۔آپ نے مجھے عادت نہیں سچ میں محبت بنایا۔ مجھ سے دور رہ کر مجھے اپنی عادت ہونے سے بچایا۔۔مجھے صبر کرنا سکھایا۔۔۔مجھے محبت کے اصل معنی سمجھائے۔۔۔کہ محبت کسی کی قربت پالینے کا نام ہی نہیں محبت تو دور رہ کر بھی نبھائی جاتی ہے۔۔۔کسی کو پالینا ہی محبت نہیں بلکہ کسی کے ہو جانا بھی محبت ہے۔۔۔آپ کی محبت نے مجھے عاجز بنا دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب زمل نے اپنے دوسرے ہاتھ سے عریش کے ایک ہاتھ کو پکڑا اور اسکی دست بوسی کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں اپنے اللہ کی شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے ایسی محبت سے نوازا۔۔۔۔ آپکی زمل بھی آپ سے بہت محبت کرتی ہے عریش۔۔۔۔ یہ کہنا ہی تھا کہ زمل کے کانوں میں اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدا بلند ہو رہی تھی۔۔۔۔

اللہ پاک کا بلاوا آیا ہے عریش۔۔۔۔ اب مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔

زمل نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑا کر کہا۔۔۔۔۔

ابھی وہ یہ کہہ ہی رہی تھی کہ آذان کی آواز بلند ہو گئی۔۔۔۔ اور اس کی آنکھ کھلی۔۔۔۔۔ فجر کی اذان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

عریش۔۔۔۔۔۔ اس ایک دم سے اٹھتے ہوئے پکارا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے حس وحرکت اپنے بستر پر بیٹھی تھی۔۔۔ عریش اس نے پھر سے مدھم آواز میں کہا۔۔۔۔وہ بہت پر سکون نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔

"وہ خیال تھا کوئی دھنک نما، یا کوئی عکس تھا میرے روبرو۔

مجھے ہر طرف سے تُو لگا، یا کوئی اور تھا تیرے ہو بہو۔"

یہ خواب تھا۔۔۔ میں نے انکو پھر سے خواب میں دیکھا۔۔۔وہ عریش تھے۔۔۔۔وہ خوشی سے بول رہی تھی۔۔۔جو میں چاہتی تھی وہی ہوا۔۔۔۔ یہ خواب حقیقت سے کہیں زیادہ خوبصورت تھا۔۔۔ اللہ نے مجھے ان سے ملوادیا۔۔۔وہ بہت خوش تھی بہت زیادہ۔۔۔۔وہ فوراً اٹھی اور فجر کی نماز کیلئے وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

زمل جاؤ بیٹا چائے بناؤ اور ساتھ کچھ کھانے پینے کا انتظام کرو۔۔۔۔لاؤنچ میں کھڑی زمل کو فاروق صاحب نے کہا۔۔۔

جی ابو بناتی ہوں۔۔۔زمل نے بڑے احترام سے کہا۔ویسے کون آیا ہے ابو؟؟؟؟....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہمارے ہمسائے تھے ناثناء اللہ صاحب وہ آئے ہیں۔۔۔ ابو کہتے ہوئے چلے گئے۔۔۔۔

عریش کے والد آئے ہیں۔۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔ خواب میں تو عریش آئے تھے اب گھر انکے والد آگئے۔۔۔۔زمل چائے بناتے ہوئے خوشی سے سوچ رہی تھی۔۔۔۔

زمل نے چائے اور کچھ لوازمات ٹرے میں رکھے اور اپنے ابو کو بلا کر بھیج دیئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت کھانا بناتے وقت زمل اپنی امی سے بات کررہی تھی۔۔۔۔امی آج وہ انکل کیوں آئے تھے؟؟۔۔۔۔

کون سے انکل۔۔امی نے کام کرتے ہوئے بنا اس کو دیکھے پوچھا۔۔۔

وہی جو ہمارے ہمسائے تھے تو بعد میں گھر چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے۔۔۔زمل جاننے کیلیئے بے قرار تھی کہ عریش کے والد اچانک کیوں آئے۔۔۔

اچھاوہ۔۔۔زمل کی امی نے اپنا کام جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔وہ اپنے بیٹے کی شادی کا کارڈ دینے آئے تھے۔۔۔

زمل کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔۔۔کس بیٹے کی شادی کیا نام ہے انکے بیٹے کا؟؟؟۔۔۔زمل نے اپنے حواس قائم رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ارے وہی جو پیارا سا معصوم سا لڑکا انکا۔۔۔ جسکی منگنی کی مٹھائی بھی آئی تھی۔کیا نام تھا اسکا۔۔۔اس کی امی نے دماغ پہ زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔ہاں عریش۔۔۔عریش کی شادی کا کارڈ۔۔۔امی کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

زِمل کو سن کر جھٹکا سا لگا۔۔۔اس کے قدم وہیں جم گئے تھے۔۔۔اسے اپنے کمرے کی طرف جانا محال لگ رہا تھا۔۔۔عریش کی شادی۔۔۔اس کو ایک ایک قدم اٹھانا بھاری محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اس نے اپنے آنسو ضبط کر رکھے تھے ساری خوشی اب زائل ہو چکی تھی۔۔۔امی میں اپنے روم میں جا رہی ہوں۔۔۔زمل نے بمشکل الفاظ ادا کیے۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے کی طرف آہستہ آہستہ بڑھی۔۔۔کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ نیچے زمین پر صوفے کے قریب بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

شاید جو درد وہ محسوس کر رہی تھی وہ ہر سچے دل سے محبت کرنے والا انسان جب اپنی محبت کو کھونے کا سنتا ہے تو وہی درد محسوس کرتا ہے۔۔۔۔

زمل اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اپنی ہتھیلیوں کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یہ قسمت بھی کیا چیز ہے۔۔۔ کسی نے کسی کو چاہا بھی نہیں ہوتا مانگا بھی نہیں ہوتا اسکو وہ انسان پھر بھی مل جاتا ہے۔۔۔اور کسی کیلیئے کسی کو پانا اس قدر دشوار ہو جاتا ہے کہ اسے اپنی چاہت ترک کرنی پڑتی ہے۔۔۔اسکے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔۔ آنسو روکے رکھنے کی وجہ سے اس وقت اسکی آنکھوں سے سرخی ٹپک رہی تھی۔۔۔۔

وہ کسی اور کے ساتھ اپنی زندگی کا آغاز کریں گے۔۔۔یہ میں کیسے سہہ پاؤں گی؟؟؟۔۔۔زمل اپنے لرزتے ہوئے لہجے سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔یہ صدمہ میرا دل کیسے برداشت کرے گا۔۔۔دل میں جو درد ابھی محسوس ہو رہا ہے یہ کیسے رکے گا۔۔۔۔۔

مگر زمل انکی زندگی میں خوشی آئے گی تو اچھی بات ہے نا۔۔۔انکی خوشی تو مقدم ہے نا میرے لیے۔۔۔ صبر تو لازم ہے مجھ پہ۔۔۔وہ دل میں اٹھتے ہوئے اس درد کے ساتھ خود کو تسلی دے رہی تھی۔۔۔اسے اپنی سانس اٹکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ کوشش کے باوجود وہ اپنے آنسو ضبط نا کر پائی۔۔۔اور اسکی آنکھوں سے آنسو اسکے ہاتھوں پہ گرنے لگے۔۔۔وہ گرتے آنسوؤں کے ساتھ خود کو بھی کسی کنوئیں میں گرتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔زمل روتی رہی بہت دیر تک یونہی بیٹھی روتی رہی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو دن تک زمل بہت گم سم رہی۔۔۔گھر والوں سے بھی بات کرنا نا ہونے کے برابر ہو گیا۔۔۔۔۔وہ اندر ہی اندر اس بات کو برداشت کرنے کی کوشش کرتی رہی لیکن یہ بات اسے اندر سے آری کی طرح کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

زِمل کھانا کھالو بیٹا۔۔۔۔اسکی امی اسکے کمرے میں آکر اسے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

جی امی آتی ہوں کھانے کے لیے۔۔۔پہلے عصر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ ادا کر لوں۔۔۔۔زمل نے جھوٹی مسکراہٹ منہ پہ سجائے کہا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم نماز پڑھ لو۔۔۔میں کھانا لگاتی ہوں تب تک۔۔۔یہ کہتے ہوئے عظمٰی بیگم ابھی کمرے کے دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ۔۔۔زمل نے آواز دی۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔۔

جی میری جان۔۔۔۔اسکی امی نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

زمل نے فوراً آکے انکو گلے لگایا۔۔۔اور مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔

جی بیٹا۔۔۔۔بولو کیا ہوا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔آپ کو گلے لگانے کا دل کیا۔۔۔۔آئی لو یو امی۔۔۔۔۔۔زمل نے پھر سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اسکی امی مسکرانے لگی۔۔۔۔بہت دن بعد تمہیں ایسے ہنستے ہوئے دیکھا ہے زمل۔۔۔ایسے ہی رہا کرو اسکی امی نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔اور چلی گئیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عریش بھائی جلدی کریں یار بارات لے جانے کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔ساحل جو خود تیار ہو کر کھڑا تھا۔۔

عریش سے کہتے ہوئے۔۔۔۔

عریش نے شروانی زیب تن کر رکھی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علی کہاں ہے وہ میرے ساتھ جانے والا تھا میری گاڑی میں --- عریش نے ساحل سے کہا ---

علی بھائی بھی آجائیں گے آپ اپنے چہرے پر مسکراہٹ تو لاؤ -- ورنہ لوگ کہیں گے کہ ہم دولہا کو زبردستی لائے ہیں --- ساحل نے ہنستے ہوئے کہا ---

عریش کے چہرے پر پھر بھی کوئی خوشی کے تاثرات نظر نہیں آئے ----

چلو چلو ساحل تمہیں تمہارے ابو بلا رہے ہیں --- علی نے دوسری طرف سے آتے ہوئے کہا ---

ٹھیک ہے آپ بھائی کو لے کر گاڑی میں بیٹھیں -- ہم لوگ پہلے ہی لیٹ ہیں --- ساحل نے جاتے جاتے بولا ----

عریش تم کیوں اتنے پریشان نظر آرہے ہو؟؟؟ -- علی نے عریش کو دیکھتے ہوئے پوچھا ---- آج تمہاری شادی ہے کچھ تو خوشی منہ پہ ہو -----

علی یار بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے --- دل بہت بے چین ہے --- عریش نے کہا ----

کوئی بات نہیں تمہاری شادی ہے نا اس لیے ایسا ہو رہا ہے -- علی نے اسے تسلی دی ----

نہیں یار ایسا لگ رہا ہے جیسے کچھ بہت برا ہونے والا ہے ---- بہت بے چینی محسوس ہو رہی ہے --- ویسے تو میری شادی ہو رہی ہے اس سے زیادہ برا اور کیا ہو سکتا ہے عریش نے افسردگی سے کہا -----

چلو اب بس کرو --- چلتے ہیں دیر ہو رہی --- علی نے اسکو گاڑی میں بیٹھنے کا کہا -----

ادھر زمل وضو کر چکی تھی اب بیڈ کے قریب والی خالی جگہ پہ جائے نماز بچھا رہی تھی --- زمل نے نماز ادا کی اور وہیں جائے نماز پر حسب معمول بیٹھ گئی --- کیونکہ اسکی اپنے رب سے گفتگو کا وقت ہوتا تھا -----

Posted On Kitab Nagri

اللہ جی---کیا ہے یہ زندگی؟؟؟---کتنا کچھ ہم انسان سوچتے ہیں--اور ہوتا تو وہی ہے جو آپ چاہتے ہو---ہم لوگ دنیاوی محبتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں انکے لیے روتے ہیں تڑپتے ہیں--چیزوں کی آرزو کرتے ہیں--کبھی مال و دولت میں مگن رہتے ہیں---اور یہ تو سمجھ ہی نہیں پاتے کہ اگر اتنی ہی لگن سے ہم آپ کی آرزو کریں اتنی ہی شدت سے اگر ہم آپ کو پانے کی جستجو کریں--تو آپ ہمیں اپنی رحمت کے سائے میں لے لو---تو یہ دنیاوی محبتوں دنیاوی چیزوں کی طلب ہی نا رہے---اللہ جی محبت بھی کیا چیز بنائی ہے نا آپ نے---پہلے انسان کو ایک خوبصورت سا احساس دیتی ہے--پھر کبھی انسان کو اندر تک توڑ دیتی ہے اور پھر آپ سے جوڑ دیتی ہے---

دلوں میں محبت ڈالنے والے بھی آپ ہو میرے اللہ--تو آپ کیلیئے کسی کو کسی کے نصیب میں لکھنا کونسا مشکل کام ہے----مگر انسان ایک انسان کی محبت پانے کیلیئے سب کو ایک طرف کر دیتا ہے---اور چاہتا ہے کہ مجھے میری محبت مل جائے باقی چاہے جو بھی ہو--لیکن اللہ جی لوگ یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ محبت ہو ہی گئی ہے تو نفع کیسا اور نقصان کیسا---

محبت مل جائے تو شکر---نا ملے تو صبر---محبت تو محبت ہی رہے گی--اللہ کی رضا میں راضی ہو جاؤ پھر وہ جانے اور اسکا کام----

زمل ادھر بیٹھی اللہ سے بات کر رہی تھی---اسکی آنکھوں سے پھر سے آنسو بہنے لگے---

آپ تو ہر چیز پہ قادر ہو اللہ جی--کب کس کو کیا عطا کرنا ہے بہتر جانتے ہو----وہ رو رہی تھی---آپ تو میرے دل کے حال سے بھی واقف ہو----یہ درد جو دل میں ہے نا قابلِ برداشت ہے میرے اللہ---لیکن میں آپ کی رضا کو تسلیم کرتی ہوں جو آپ کرو بہتر ہو گا-----

Posted On Kitab Nagri

ربط تھا دل کا تجھ سے خدایا۔

دل یہ مگر سمجھ ہی نا پایا۔

اس نے مانگا تجھ سے ہمیشہ جہاں کو۔

جو نا مانگا تجھ کو تو جہاں بھی نا پایا۔

اب طلب ہے بس تیری تُو تھام لے مجھ کو۔

اس جگ نے تو اب تک فقط ہے رلایا۔

ربط تھا دل کا تجھ سے خدایا۔

پچھتائے وہ جس نے دنیا سے دل لگایا۔

(از خود)

زمل نے کہتے ہوئے ادھر بیٹھے بیٹھے بیڈ سے ٹیک لگالی۔۔۔۔۔

بیک وقت عریش کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔

عریش۔۔۔کیا ہوا تمہاری آنکھوں میں آنسو؟؟۔۔۔علی عریش کو دیکھتے ہوئے پریشان ہو کر پوچھ رہا تھا۔۔۔

وہ دونوں اس وقت بڑے سے شادی ہال میں ایک شاندار سجے ہوئے سٹیج پر پڑے صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔

عریش کا دل بے چین اور آنکھوں سے مسلسل آنسو ٹپک رہے تھے۔۔۔

وہ بے حس و حرکت بیٹھا تھا۔۔۔علی نے اپنے سوال کا جواب نا پایا تو عریش کو کندھے سے ہلا کر مخاطب کیا

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریش جھنجلاہٹ میں بولا۔۔ہاں کیا ہوا۔۔

تمہیں کیا ہوا آنکھیں کیوں نم ہیں تمہاری.؟؟؟۔۔۔علی نے پھر سے سوال دہرایا۔۔۔

ہاں کیا۔۔۔نہیں تو۔۔۔عریش نے آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔

عریش مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔علی نے پریشانی کا اظہار کیا۔۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔عریش نے اپنے حواس قائم کرنے میں ناکام رہتے ہوئے سرسری سا جواب دیا۔۔۔۔

میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔عریش کا دل کیا کہ وہ چیخ کر کہے۔۔۔۔۔

چلو اب نکاح خواں آنے لگا ہے سب ساتھ ہوں گے تو خود کو ٹھیک رکھنا۔۔۔علی نے تاکید کی۔۔۔

عریش کو اپنا وجود سُن ہوتا محسوس ہوا اس کا دل ڈوب رہا تھا۔۔۔

مولوی صاحب آ چکے تھے۔۔۔نکاح کی رسم شروع ہوئی۔۔۔چند بنیادی نکات ادا کرنے کے بعد اس سے پوچھا گیا۔۔۔آپ کو ہانیہ بنت اکبر سے نکاح قبول ہے؟؟؟۔۔۔

وہ مولوی صاحب کو نظر جمائے دیکھ رہا تھا۔۔۔بولو بیٹا۔۔۔پھر سے کلمات دہراتے ہوئے انہوں نے پوچھا۔۔۔

مولوی صاحب کے الفاظ عریش کے کانوں میں کچھ الگ ہی سنائی دے رہے تھے۔۔۔۔

عریش آپ کو زمل بنت فاروق سے نکاح قبول ہے؟؟؟.....

عریش صرف ان الفاظ کو سن پا رہا تھا جو اسکو سنائی دے رہے تھے۔۔۔اسکو ارد گرد کی کوئی ہوش نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں قبول ہے۔۔۔اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

سب بہت خوش ہوئے اور مبارکباد دینے لگے۔۔۔۔۔

عریش اس وقت زمل کو اپنے نکاح میں قبول کر رہا تھا۔۔۔مگر اصل میں سب اسے اسکے نکاح کی مبارکباد پیش کر رہے تھے۔۔۔۔۔

ہم ہمیشہ کیلیئے ایک ہو گئے عریش۔۔۔زمل کی کھکھلاتی آواز اسکے کانوں میں گونج اٹھی۔۔۔

عریش ساختہ بڑبڑا رہا تھا۔۔۔جی ہم ایک ہو گئے۔۔۔ہم تو ہیں ہی ایک دوسرے کے لیے۔۔۔عریش آپکا ہی تو تھا زمل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔

زمل۔۔۔ابھی تک آئی نہیں کھانا کھانے۔۔۔عظمیٰ بیگم نے کافی دیر تک جب اسکو کھانے کیلیئے وہاں آتے ہوئے نا پایا تو انکو بہت بے چینی سی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ شیری۔۔۔زمل کو بلا کر لاؤ۔۔۔اسے کہو کھانا کھا لے آکر اسکی امی نے شہریار سے کہا۔۔۔

جی امی جاتا ہوں۔۔۔شہریار زمل کے کمرے کی طرف گیا۔۔۔زمل میں اندر آجاؤں؟؟..شہریار نے دستک دی۔۔۔

زمل۔۔۔۔میں آجاؤں؟؟؟۔۔۔دوبارہ پوچھنے پر بھی جواب نا ملا تو وہ کمرے میں خود ہی چلا گیا۔۔۔

زمل ایسے کیوں بیٹھی ہو؟؟زمل کو جائے نماز پر بیٹھی بیڈ سے ٹیک لگائے دیکھ اس نے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھیں کھلی تھیں اور وہ چپ تھی۔۔۔اسکی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو اسکے گالوں پر گرے تھے۔۔۔۔

زِمل تم رو رہی تھی؟؟؟۔۔۔شہریار نے بہت غور اسے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی ریسپانس نا ملا تو شہریار کچھ الجھا۔۔۔اب تنگ مت کرو اٹھو امی بلا رہی ہیں۔۔۔شہریار نے زمل کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔اسے بے جان پا کر شہریار کو دھچکا سا لگا۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔اس نے بلند آواز میں لرزتے ہوئے لہجے سے کہا۔۔۔۔

امی ابو اور اسکے دوسرے بھائی بھاگے زمل کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔

وہ اس جہاں فانی سے کوچ کر چکی تھی۔۔۔

اور اسی وقت زمل کے گھر پہ ماتم چھا گیا۔۔۔

اس کا ربط اللہ سے تھا۔۔اس کی دعائیں تاثیر رکھتی تھیں۔۔۔اسکا ڈر تھا کہ اس کی خواہش کہیں کسی کیلئے باعثِ شرمندگی نا بن جائے۔۔۔وہ جانتی تھی کہ اس دنیا میں ہر شے عارضی ہے۔۔کب کس چیز سے کسی کا دل بھر جائے کیا معلوم۔۔۔کسی کی چاہ ختم بھی ہو سکتی ہے۔۔۔اس نے اس فانی دنیا کی بجائے اس ابدی زندگی میں اپنے لیے محبت مانگی۔۔۔اپنا دل اپنے ارادے اپنا نصیب اللہ کے بھروسے رکھا۔۔۔۔اس نے دنیا کے بدلے اللہ کو چُنا۔۔۔اور اللہ نے اسے اپنے پیاروں میں شامل کیا۔۔۔۔

غلطیاں ہر انسان سے ہو جاتی ہیں۔۔۔ان غلطیوں کا دل سے اعتراف کر کے معافی طلب کرنا اور اللہ کی راہ پہ چلنا ہی ہمارا اللہ سے ربط قائم کرتا ہے۔۔۔اللہ ہمیں آزماتا ضرور ہے۔۔۔لیکن عطا بھی کرتا ہے۔۔۔شرط

Posted On Kitab Nagri

لازم ہے کہ دل پر خلوص ہو۔۔۔۔انسان کچھ چاہ بھی نہیں سکتا جب تک اللہ نا چاہے۔۔۔۔بس مختلف طریقوں سے ہماری آزمائش ہوتی ہے۔۔۔۔۔اور

""""محبت کوئی خواہش نہیں جو خود کی جائے""""""

یہ تو ہو جاتی ہے خود بخود دلوں میں اتار دی جاتی ہے۔۔۔۔۔

"""""ختم شد""""""

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595